WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
05 اگست 2025
TUESDAY
05 AUGUST -2025

محمد سراج نے ٹیم انڈیا کو دلائی اوول ٹسٹ میں شاندار — صفحہ 08

آکاش دیپ کو بلے بازی کوچ نے مشورہ دیا تھا — صفحہ 08

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 183 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

لیفٹننٹ گورنر نے سکاسٹ جموں کے 9 ویں کنوکیشن کی تقریب سے خطاب کیا

کسانوں کی فلاح و بہبود وزیر اعظم مودی کی اولین ترجیح

زراعت اور اس سے منسلک شعبہ خواتین کی قیادت میں ترقی کا مشاہدہ کر رہا ھے
سائنسدانوں اور ماہرین کی نئی نسل کو سمارٹ فارمنگ پر توجہ مرکوز کرنی چاھیے/منوج سنہا

سرینگر// 04 اگست //سی این آئی// کسانوں کی فلاح و بہبود وزیر اعظم نریندر مودی کی اولین ترجیح ہے کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبہ خواتین کی قیادت میں ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کسانوں کی آمدنی کو ترجیح دینے، خطرے میں کمی اور

کسان صنعت کے روابط کو مضبوط بنانے کے لیے پائیدار زرعی طریقوں کے لیے ایک مضبوط اختراع اور جدید ٹیکنالوجی کے ماحولیاتی نظام کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سکاسٹ جموں کے 9 ویں کنوکیشن کی تقریب سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب/102

ملی ٹینسی نہ کبھی ختم ہوئی نہ ہوگی ہمسایہ ملک کے ساتھ بات چیت وقت کی اہم ضرورت/فاروق عبداللہ

سرینگر// 04 اگست //اے پی آئی// ملی ٹینسی نہ کبھی ختم ہوگی نہ ہوگئی ہے کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے این سی کے صدر سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد نہ آسمان سے تارے توڑ کر لائے نہ دودھ کی ندیاں بہائے اور نہ بیروزگاری کے خاتمے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا انہوں نے ادھی واسیوں کو ملک میں عزت/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نامیاتی کاشتکاری اور موسمیاتی تبدیلی سے

ہم آہنگ زرعی طریقوں کی وکالت کی

سکاسٹ جموں کے نویں کانووکیشن سے خطاب

جموں//رانفور// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو شیر کشمیر زرعی سائنس و ٹیکنالوجی یونیورسٹی جموں (سکاسٹ (جموں) کے پرو چانسلر بھی ہیں، نے بابا جیتو چھٹہ آڈیٹوریم میں یونیورسٹی کے نویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے معاشی مستقبل کو تشکیل دینے میں زرعی شعبے کے کلیدی کردار پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے فارغ التحصیل سکالروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے نہ صرف امکانات سے بھرپور ہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہیں۔ انہوں نے اعتراف/103

یوم آزادی اور آئندہ کیلئے دیگر تقریبات، پولیس سربراہ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

چوکسی بڑھانے، نگرانی کو مضبوط کرنے اور سوشل میڈیا پر کڑی نگاہ رکھنے کی افسران کو ہدایت دی

سرینگر// 04 اگست //سی این آئی// جموں کشمیر کے تمام حصوں میں چوکسی بڑھانے اور نگرانی کو مضبوط کرنے کی افسران کو ہدایت دیتے ہوئے پولیس سربراہ نلین پربھات نے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کی کڑی نگرانی کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ عوام کی حفاظت اور نظم و نسق کو متاثر کرنے والی غلط معلومات پھیلانے کی کسی بھی کوشش کو روکا جا سکے۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریب اور آنے والے دیگر پروگراموں کیلئے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے پولیس کنٹرول روم سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران جموں کشمیر کی موجودہ سیکورٹی/106

گھریلو بجلی صارفین کیلئے ایک اور راحتی پیغام ایمنسٹی اسکیم کو مارچ 2026 تک بڑھا دیا گیا

سرینگر// 04 اگست //سی این آئی// جموں کشمیر حکومت نے ایک اہم فیصلہ کے تحت گھریلو بجلی صارفین کیلئے ایمنسٹی اسکیم کو 31 مارچ 2026 تک بڑھا دیا ہے، جس سے بقایا واجبات کے ساتھ جدوجہد کرنے والے گھرانوں کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے گھریلو بجلی صارفین کیلئے ایمنسٹی اسکیم کو 31 مارچ 2026 تک بڑھا دیا ہے۔ اس ضمن میں پاور ڈیولپمنٹ/105

حکومت کی جانب سے ماہ ستمبر کے وسط میں سرینگر میں اسمبلی اجلاس بلانے کا امکان

صرف قانون سازی کے ایجنڈے کے ساتھ مختصر سیشن ہوگا

10 روزہ اجلاس کے دوران ممبران اسمبلی کو پرائیویٹ بلوں اور قراردادوں کیلئے ہر ایک دن ملے گا

سرینگر// 04 اگست //سی این آئی// صرف قانون سازی کے ایجنڈا کے ساتھ جموں کشمیر حکومت کی جانب سے ستمبر کے وسط میں سرینگر میں اسمبلی اجلاس بلانے کا قوی امکان ہے جس دوران ممبران اسمبلی کو پرائیویٹ بلوں اور قراردادوں کیلئے ہر ایک دن ملے گا۔ سیشن کی 7 سے 8 نشستیں ہوں گی اور تقریباً 10 دن چلے گا۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کا اجلاس ستمبر کے وسط میں سرینگر میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔ اسمبلی کا اجلاس 9 اکتوبر سے پہلے بلایا جانا ضروری ہے۔ قواعد و ضوابط کے مطابق اسمبلی کا اجلاس چھ ماہ میں ایک بار ہونا ضروری ہے۔ متقنہ کا بجٹ اجلاس 9 اپریل کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا تھا حالانکہ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر ایک روزہ خصوصی اجلاس 28 اپریل کو منعقد ہوا تھا ذرائع نے بتایا کہ اسمبلی اجلاس بلانے کا فیصلہ حکومت کو لینا ہے اور لیفٹننٹ گورنر کو اس سے آگاہ کرنا ہے جس کے بعد لیفٹننٹ گورنر کو سیشن بلانا ہے۔ ذرائع نے بتایا ''ستمبر کے وسط میں متقنہ کا اجلاس بلانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ سیشن کی 7 سے 8 نشستیں ہوں گی اور تقریباً 10 دن چلے گی۔'' اجلاس میں صرف قانون سازی کا ایجنڈا ہوگا۔ جموں میں 3 مارچ سے 9 اپریل تک تقریباً 10 دن کے وقفے کے ساتھ منعقد ہونے والے متقنہ کے بجٹ اجلاس میں عمر عبداللہ حکومت کی طرف سے گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) سے متعلق صرف ایک بل لایا گیا اور اسے منظور کر لیا گیا۔ تاہم اس اجلاس میں کچھ بل پیش کیے جا سکتے ہیں۔ ہر ایک دن/104

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے پکھرپورہ کا دورہ کر کے زیارت گاہ کے

سالانہ عرس کے انتظامات کا جائزہ لیا

بڈگام//رانفور// سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے پکھرپورہ زیارت گاہ کا دورہ کر کے آئندہ سالانہ عرس کے لئے جاری تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر سپیکر موصوف نے مقامی باشندوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور زیارت گاہ انتظامیہ سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور مطالبات سنے۔ مقامی لوگوں نے عرس کی پُر امن/107

یتیم خانہ میں زیر تعلیم ترال کے گوجر طبقے کا طالبہ علم NEET میں کامیاب

غریبی اور والد کے شفقت سے محرومی نے طالب علم ڈاکٹر بننے سے نہیں روکا

سرینگر// کے این ایس// 04 اگست //انتہائی غربت اور والد کی شفقت سے محرومی کے باوجود ترال کے دور افتادہ گاؤں جواہر پورہ سے تعلق رکھنے والے ایک یتیم طالب علم یتیم ٹرسٹ میں زیر تعلیم رہنے کے باوجود NEET امتحان کو پاس کیا۔ طالب علم کی کامیابی پر پورے ترال میں لوگوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارک باد پیش کی ہے۔ سب ضلع ترال سے تقریباً 15 کلو میٹر دور ایک چھوٹی سے وادی میں آباد'' جواہر پورہ لام'' سے تعلق رکھنے والے طالب علم زاہد علی گوجر نے یتیم ٹرسٹ میں زیر تعلیم رہنے کے باوجود NEET کو کامیاب کیا ہے۔ زاہد اعلیٰ اُس وقت والد کی شفقت سے محروم ہوا جب وہ دوسری جماعت میں زیر تعلیم تھا۔ زاہد نے بتایا گھر میں انتہائی درجے کی غربت تھی لیکن ان کے ماموجان جو پیشہ سے ایک استاد تھا نے مزکورہ یتیم بچے پر نظر رکھی تا کہ یہ یتیمی کی وجہ سے تعلیم کو خیر باد نہ کرے۔ انہوں نے بتایا ابھی والد کی جدائی کا دکھ تھا تو ماموجان بھی انتقال کر گئے اور اب میرے گھر میں میری بیوہ والدہ تھی۔ اس دوران نوجوان کی قابلیت اور حرکات سے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ یہ بچہ کچھ نہ کچھ ضرور کرے گا جبکہ زس بل گورنمنٹ سکول کے عملے نے بچے کے دماغ میں یہ ڈال دیا ہے کہ آپ ایک اچھا ڈاکٹر بن سکتے ہیں اگر محنت کریں گے؟ اس قابلیت، غربت اور یتیمی کی اطلاع یتیم ٹرسٹ یونٹ ترال کو موصول ہوئے جہاں ایک رضا کار معراج الدین زر/108

حکومت نے صوبہ کشمیر میں

کارخانہ دار سکیم کیلئے 33.34 لاکھ روپے جاری کئے ہیں

سری نگر//رانفور// محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے صوبہ کشمیر میں اپنی کارخانہ دار اسکیم کی عمل آوری کے لئے 33.34 لاکھ روپے جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اہم مالی امداد متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کو فراہم کی گئی ہے جو حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ خطے کے شاندار فنی ورثے کے تحفظ اور فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کاریگروں/109

جاوید رانا کا ایس ایس پی اودھمپور سے اظہارِ تعزیت

جموں//رانفور// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اودھمپور امود اشوک ناگپورے کی بیٹی کے انتقال پر گہرے دُکھ اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا'' مجھے امود ناگپورے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ پیش آئے اس دلخراش سانحے کے بارے میں جان کر بہت دُکھ ہوا ہے۔ ایک کم سن بیٹی کا انتقال ایک ایسا المیہ ہے جس کا خلا الفاظ سے پُر نہیں کیا جا سکتا۔'' وزیر موصوف نے مزید کہا'' ہم اس مشکل گھڑی میں سوگوار کنبے کے/110

دیوسر اکھال جنگلات میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن چوتھے روز بھی جاری

جھڑپ کے مقام سے فی الحال ایک نعش برآمد، تین فوجی اہلکار زخمی

فوج کی اضافی کمک کے علاوہ ہیلی کاپٹر، ڈرون اور ایلیٹ پیرا فورسز بھی آپریشن میں شامل

سرینگر// 04 اگست //سی این آئی// جنوبی ضلع کولگام کے دیوسر اکھال جنگلات میں فوج و فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح تصادم آرائی میں ایک ملی ٹنٹ از جاں ہونے کے بعد جنگلات میں چوتھے روز بھی آپریشن جاری رہا۔ حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فی الحال ایک ملی ٹنٹ کی نعش برآمد ہوئی ہے جبکہ تین فوجی اہلکار بھی زخمی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات میں ممکنہ طور پر چھپے بیٹھے دو سے تین ملی ٹنٹوں کی تلاش کیلئے آپریشن وسیع کر دیا گیا جس دوران ہیلی کاپٹر سروس اور ڈرون بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع کولگام کے اکھال جنگلات میں مسلح تصادم آرائی کے دوران ایک دہشت گرد کو ہلاک کیا گیا ہے جس کے بعد سوموار کو مسلسل چوتھے روز بھی آپریشن جاری رہا۔ پولیس کے مطابق جمعہ کی شام دیر گئے علاقے میں ایک تلاشی آپریشن شروع کر دیا جس دوران جنگلات میں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں نے فرار ہونے کی کوشش کی جس کے ساتھ ہی وہاں گولیوں کا تبادلہ ہوا۔/111

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کو اب مزید برداشت نہیں کیا جائیگا

قوانین پر عمل کرنا ہر ایک شہری کا اولین فرض ہے کارروائی کرنے پر مجبور نا کرے/آر ٹی او کشمیر

سرینگر// 04 اگست //اے پی آئی// ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کو نا قابل برداشت قرار دیتے ہوئے آر ٹی او کشمیر نے کہا کہ صوبہ میں ٹریفک قوانین پر عمل درآمد لازمی امر ہے۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے بارے میں جانکاری بھی دی جاتی ہے کہ اس سے کیا نقصانات ہوتے ہیں۔ ہلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل سکوٹیاں چلانے والوں کو متنبہ بھی کیا چالان بھی کئے اور اس کے بعد سیٹ بیلٹ استعمال نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق آر ٹی او کشمیر نے گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے علاقوں میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ صرف متنبہ کیا بلکہ جرمانہ بھی ان سے موقعے پر ہی وصول کیا جب کہ کئی کے خلاف چالان بھی کاٹے گئے۔ ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران انہوں نے کہا پورے صوبہ میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی/112

اسلام اور انسانی حقوق

تحریر
مولانا محمد جہان یعقوب

اسلام بلاتفریق رنگ ونسل ومسلک ومذہب، ہر شخص کو زندہ رہنے کا حق دیتا ہے۔
اسلام انسان کو جو حقوق دیتا ہے، ان میں سے چند اہم ترین حقوق کی

1۔ زندہ رہنے

اسلام بلاتفریق رنگ ونسل ومسلک ومذہب، ہر شخص کو زندہ رہنے کا حق دیتا ہے۔ انسانی جان کے احترام کو اسلام فرض قرار دیتا ہے۔ ہر انسان کو جینے کا حق کو صرف اسلام نے دیا ہے۔ مغرب نے اگر اپنے دستوروں میں یا اعلانات میں کہیں حقوق انسانی کا ذکر کیا ہے تو فی الحقیقت اس میں یہ بات مضمر ہوتی ہے کہ یہ حقوق یا تو ان کے شہریوں کے ہیں، یا پھر وہ ان کو سفید نسل والوں کے لیے مخصوص سمجھتے ہیں، جس طرح آسٹریلیا میں انسانوں کا شکار کر کے سفید نسل والوں کے لیے قدیم باشندوں سے زمین خالی کرائی گئی اور امریکا میں وہاں کے پرانے باشندوں کی نسل کشی کی گئی اور جو بچ گئے ان کو مخصوص علاقوں میں مقید کر دیا گیا، اسی طرح افریقا کے مختلف علاقوں میں گھس کر انسانوں کو جانوروں کی طرح ہلاک کیا گیا۔ ان حقائق کی روشنی میں ہم بلاخوف تردید یہ کہہ سکتے ہیں کہ انسانی جان کا بحیثیت "انسان" کوئی احترام ان کے دل میں نہیں ہے، بلکہ اگر کوئی احترام ہے تو اپنی قوم یا اپنے رنگ یا اپنی نسل کی بنیاد پر ہے؛ لیکن اسلام تمام انسانوں کے لیے اس حق کو تسلیم کرتا ہے، چاہے وہ کسی بھی قوم وملک، رنگ ونسل اور علاقے سے تعلق رکھتا ہو۔

2۔ حفاظت جان کا

آدمی کو موت سے بچانے کی بے شمار شکلیں ہیں۔ ایک آدمی بیمار یا زخمی ہے تو اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ قطع نظر اس سے کہ وہ کس نسل، کس قوم یا کس رنگ کا ہے، اگر وہ آپ کو بیماری کی حالت میں یا زخمی ہونے کی حالت میں ملا ہے تو آپ کا کام یہ ہے کہ اس کی بیماری یا اس کے زخم کے علاج کی فکر کریں۔ اگر وہ بھوک سے مر رہا ہے تو آپ کا کام یہ ہے کہ اس کو کھلائیں، تاکہ اس کی جان محفوظ ہو جائے۔ اگر وہ ڈوب رہا ہے یا اور کسی طرح سے اس کی جان خطرے میں ہے تو آپ کا فرض ہے کہ اس کو بچائیں۔
اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ معاشرے میں ہر شخص کی جان، مال اور آبرو کا تحفظ ہر انسان کا، بلاتفریق بنیادی حق ہے۔ حج الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: تمھاری جانیں، تمھارے مال اور تمھاری آبروئیں، تم پر (آپس میں) اسی طرح حرام ہیں جیسے اس دن اور اس مہینے میں تمھارے اس شہر کی حرمت ہے۔ اسی طرح ایک موقع پر ارشاد فرمایا: ترجمہ: "آگاہ رہو، ان چار باتوں سے بچنا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، اللہ کی حرام کردہ کسی جان کو ناحق قتل نہ کرنا، زنا نہ کرنا اور چوری نہ کرنا۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں سید المرسلین ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: سنو، ظلم نہ کرنا۔ سنو، ظلم نہ کرنا۔ سنو، ظلم نہ کرنا۔ کسی شخص کا مال اس کے دل کی خوشی کے بغیر لینا حلال نہیں
ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ! اگر مجھے اپنے چچازاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ دکھائی دے اور میں ان میں سے ایک بکری لے کر اس کو ذبح کرلوں، تو کیا مجھے اس کا گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر تمھیں کوئی بکری وادی میں اس حال میں ملے کہ اس نے چھری اور (آگ جلانے کے لیے) پتھر بھی اٹھا رکھے ہوں، تب بھی تم اس کو ہاتھ مت لگانا۔ (بیہقی، السنن

3۔ ہر شخص کی عزتِ نفس کا

اسلام نے عزت نفس کو بھی اہمیت دی ہے اور ایسی گفتگو کو بھی حرام قرار دیا ہو جس سے کسی کی بے عزتی کا پہلو نکلتا ہو۔ جو شخص کسی پر بدکاری کی تہمت لگائے وہ کوڑوں کی صورت میں سخت سزا کا مستحق ہے۔ قرآن نے غیبت سے منع فرمایا ہے اور اس کی قباحت وشناعت واضح کرنے کے لیے اس حرکت کو اپنے مردار بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: اور کوئی کسی کی غیبت نہ کیا کرے، کیا تم میں سے کوئی (اس بات کو) پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم اس کو ناپسند کرتے ہو۔ اکثر لوگ جانتے ہی نہیں کہ غیبت کسے کہتے ہیں۔ کسی کو ٹوکو تو کہتا ہے: میں نے تو وہ بات بیان کی ہے جو واقعی اس میں دیکھی ہے، یہ کون سی غیبت ہوئی۔ اسی طرح کا سوال ایک صحابیؓ نے کیا تھا: یارسول اللہ ﷺ! جس شخص کے عیب کا ذکر کیا جائے اگر اس شخص میں وہ عیب ہو کیا تب بھی ذکر کرنا منع ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اسی کا نام تو غیبت ہے۔ ایک آدمی میں کوئی عیب موجود ہے اور اس عیب کو کسی جگہ خواہ مخواہ مجلس آرائی کے لیے بلاضرورت ذکر کرنا، اسی کا نام غیبت ہے۔ اگر اس شخص میں وہ عیب نہیں ہے تب تو یہ بہتان

4۔ عورت کا

اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ عورت بہرحال محترم ہے، خواہ وہ اپنی قوم کی ہو، یا دشمن قوم کی، جنگل بیابان میں ملے یا کسی مفتوح شہر میں، ہماری ہم مذہب ہو یا کسی غیر مذہب سے تعلق رکھتی ہو، یا لامذہب ہو۔ مسلمان کسی حالت میں بھی اس پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ زنا کو مطلقاً حرام کیا گیا ہے، خواہ اس کا ارتکاب کسی بھی عورت سے کیا جائے۔ عورت کی عصمت پر ہاتھ ڈالنا ہر حالت میں حرام ہے اور کوئی مسلمان اس فعل کا ارتکاب کر کے سزا سے نہیں بچ سکتا، خواہ دنیا میں سزا پائے یا آخرت میں۔ عورت کی عصمت کے احترام کا یہ تصور اسلام کے سوا کہیں نہیں پایا جاتا۔ بدقسمتی سے معاشرے نے عزت کا پیمانہ معاشی حیثیت کو بنالیا
کسی بھی فرد کی عزت اس کی معاشی حیثیت کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ جو جاہ وثروت کا مالک ہے، لوگ اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جس کے پاس نہیں ہے لوگ اس کے قریب سے گزرنا بھی گوارا نہیں کرتے، عزت کرنا تو دور کی بات ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تمام سماجوں اور نظاموں نے عورت کو معاشی حیثیت سے بہت ہی کمزور رکھا، سوائے اسلام کے، پھر اس کی یہی معاشی کمزوری اس کی مظلومیت اور بے چارگی کا سبب بن گئی۔ مغربی تہذیب نے عورت کی اسی مظلومیت کا مداوا کرنے کے لیے عورت کو گھر سے باہر نکال کر انھیں فیکٹریوں اور دوسری جگہوں پر کام
اس طرح سے عورت کا گھر سے باہر نکل کر کمانا بہت سی دیگر خرابیوں کا سبب بن گیا، ان حالات میں اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے راہ اعتدال اختیار کیا۔ اور عورت کو حقوق پر سب سے زیادہ زور دیا۔ اسلام نے کہا کہ عورت کا نان ونفقہ ہر حالت میں مرد کے ذمے ہے۔ اگر بیٹی ہے تو باپ کے ذمے۔ بہن ہے تو بھائی کے ذمے، بیوی ہے تو شوہر پر اس کا نان ونفقہ واجب کر دیا گیا اور اگر ماں ہے تو اس کے اخراجات اس کے بیٹے کے ذمے کر دیے
عورت کا حق مہر ادا کرنا مرد پر لازم قرار دیا گیا ہے۔ بعض مذہبوں کے پیش نظر وراثت میں عورت کا کوئی حق نہیں ہوتا؛ لیکن ان مذہبوں اور معاشروں کے برعکس اسلام نے وراثت میں عورتوں کا باقاعدہ حصہ دلوایا۔ اسے اجازت دی کہ وہ اپنے مال کو جہاں چاہے خرچ کرسکتی ہے، اس پر جبر کرنے کا کسی کا اختیار نہیں۔ چاہے تو اپنے شوہر کو دے یا اپنی اولاد کو یا پھر کسی کو ہبہ کرے، یا اللہ کی راہ میں دے یہ اس کی اپنی مرضی ہے اور اگر وہ از خود کماتی ہے تو اس کی مالک بھی وہی ہے؛ لیکن اس کا نفقہ وخرچہ بہرصورت اس کے شوہر پر واجب ہے، چاہے وہ کمائے یا نہ

5۔ ہر انسان کی مدد

اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ مسلمان کے مال پر ہر مدد مانگنے والے اور ہر محروم رہ جانے والے انسان کا حق ہے، قطع نظر اس سے کہ وہ اپنی قوم یا اپنے ملک کا ہو، یا کسی قوم، ملک یا نسل سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ استطاعت رکھتے ہوں اور کوئی حاجت مند آپ سے مدد مانگے یا آپ کو معلوم ہو جائے کہ وہ حاجت مند ہے تو ضرور اس کی مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اس کا یہ حق قائم کر دیا ہے۔ اگر تمھارے علم میں یہ بات آئے کہ فلاں شخص اپنی ضروریات زندگی سے محروم رہ گیا ہے تو قطع نظر اس سے کہ وہ مانگے یا نہ مانگے، تمھارا کام یہ ہے کہ خود اس تک پہنچو اور اس کی مدد کرو۔ اس غرض کے لیے صرف رضا کارانہ انفاق فی سبیل اللہ پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ زکوٰۃ بھی فرض کردی گئی ہے، جو مسلمانوں کے مال داروں سے لی جاتی ہے اور ان کے غریبوں پر صرف کی جاتی
اس حوالے سے اسلام ہر فرد کو تو متوجہ کرتا ہی ہے، ساتھ میں حکومت وقت کو بھی اس کی ذمے داری کا احساس دلاتا ہے کہ جس کا کوئی دستگیر نہ ہو، اس کی دستگیری وہ کرے۔ ترجمہ: حکم راں اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ کوئی یتیم، کوئی بوڑھا، کوئی اپاہج، کوئی بے روزگار، کوئی مریض اگر اس حالت میں ہو کہ دنیا میں اس کا کوئی سہارا نہ ہو، تو حکومت کو اس کے لیے سہارا بننا چاہیے۔ اگر کوئی میت ایسی ہو جس کا کوئی ولی ووارث نہ ہو تو اس کا جنازہ اٹھانا اور اس کی تجہیز وتکفین کا انتظام کرنا حکومت کے ذمے ہے۔ غرض یہ دراصل ایک ولایت عامہ ہے جس کی ذمہ داری اسلامی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ اور اگر حکومت یہ فریضہ انجام نہ دے رہی ہو تو پوری مسلم کمیونٹی پر یہ ذمے داری خود بخود عائد ہو جاتی ہے کہ وہ ضرورت مندوں کی ہر ممکن حد تک مدد کریں۔

6۔ شخصی ومذہبی آزادی:

اسلام میں کسی آزاد انسان کو پکڑ کر غلام بنانا یا اسے بیچ ڈالنا قطعی حرام قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے: "تین قسم کے لوگ ہیں جن کے خلاف قیامت کے روز میں خود استغاثہ پیش کرنے والا ہوں گا۔ ان میں ایک وہ شخص ہے جو کسی آزاد انسان کو پکڑ کر بیچے اور اس کی قیمت کھائے۔" اس فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ بھی عام ہیں۔ ان کو کسی قوم یا نسل یا ملک ووطن کے انسان کے ساتھ مخصوص نہیں کیا گیا ہے۔ اسلامی معاشرے میں چونکہ ہر فرد کو مساوی حقوق حاصل ہیں، کسی کا کسی پر بیجا دباؤ نہیں، ہر ایک آزاد اور خود مختار ہے۔ اس لیے اسلام نے انسان کی شخصی آزادی کی بقا کے لیے انسان کی نجی اور پرائیویٹ زندگی میں مداخلت سے دوسروں کو روکا ہے اور خواہ مخواہ کی دخل اندازی، ٹوہ بازی اور بلااجازت کسی کے گھر میں داخلے سے منع کیا ہے۔
اسی طرح اسلام میں مذہب اور ضمیر واعتقاد کے تحفظ کی گارنٹی یوں دی گئی: دین اسلام میں زبردستی نہیں ہے، ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے۔ ایک دانش ور مفکر لکھتے ہیں ضمیر واعتقاد کی آزادی ہی کا قیمتی حق تھا، جسے حاصل کرنے کے لیے مکہ مکرمہ کے تیرہ سالہ دور ابتلا میں مسلمانوں نے ماریں کھا کھا کر کلمہ حق کہا اور بالآخر یہ حق ثابت ہو کر رہا۔ اسلامی تاریخ اس بات سے عاری ہے کہ مسلمانوں نے کبھی اپنی غیر مسلم رعایا کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کیا ہو، یا کسی قوم کو مار مار کر کلمہ پڑھوایا ہو۔

7۔ ہر انسان کو فراہمی عدل کا حق

اسلام جس انصاف کی دعوت دیتا ہے، وہ محض اپنے ملک کے باشندوں، یا اپنی قوم کے لوگوں، یا مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے سب انسانوں کے لیے ہے۔ ہم کسی سے بے انصافی نہیں کرتے۔ ہمارا مستقل شیوہ یہ ہونا چاہیے کہ کوئی شخص بھی ہم سے بے انصافی کا اندیشہ نہ رکھے۔ ہم ہر جگہ ہر شخص کے ساتھ عدل و انصاف ملحوظ رکھیں۔ یہ ایک بڑا اہم حق ہے جو اسلام نے انسان کو بحیثیت انسان عطا کیا ہے کہ ہر شخص کے ساتھ بلاتفریق ملت ومذہر انصاف کیا جائے۔

8۔ انسانی مساوات

اسلام نہ صرف یہ کہ کسی امتیاز رنگ ونسل کے بغیر تمام انسانوں کے درمیان مساوات کو تسلیم کرتا ہے، بلکہ اسے ایک اہم اصول حقیقت قرار دیتا ہے۔ اسلام نے تمام نوع انسانی میں مساوات قائم کی اور رنگ، نسل، زبان اور قومیت کی بنا پر سارے امتیازات کی جڑ کاٹ دی۔ اسلام کے نزدیک یہ حق انسان کو انسان ہونے کی حیثیت سے حاصل ہے کہ اس کے ساتھ اس کی کھال کے رنگ یا اس کی پیدائش کی جگہ یا اس کو جنم دینے والی نسل وقوم کی بنا پر کوئی امتیاز نہ برتا جائے، اسے دوسروں کی بہ نسبت حقیر نہ ٹھہرایا جائے، اور اس کے حقوق دوسروں سے کم تر نہ رکھے جائیں۔ امتیاز وتفریق اور نسل پرستی کا خاتمہ انسانی حقوق کے اعلامیہ کا تازہ نتیجہ نہیں۔ وہ اصول جو آج مغربی انسانی حقوق کے ارکان کو تشکیل دیتے ہیں، اسلام کے بنیادی اصول ہیں۔ دین اسلام کا ظہور دنیا میں امتیاز اور تسلط کی نفی سے شروع ہوا اور پیغمبروں نے انسانوں کے حقوق کو پورا کرنے اور معاشروں میں امن وانصاف قائم کرنے کے لیے کوششیں کیں۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: "اے انسانو! ہم نے تمھیں ایک ماں اور ایک باپ سے پیدا کیا اور ہم نے تمھیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو
اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمام انسان اصل میں بھائی ہیں۔ ایک ہی ماں اور ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔ اور ان کی مختلف قوموں اور قبیلوں میں تقسیم تعارف کے لیے ہے، تاکہ ایک قبیلے یا ایک قوم کے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے واقف ہوں اور باہم تعاون کر سکیں۔ یہ تقسیم اس لیے نہیں کہ ایک قوم دوسری قوم پر فخر کرے یا اس کے ساتھ تکبر سے پیش آئے، اسے حقیر وذلیل سمجھے اور اس کے حقوق پر ڈاکا ڈالے۔ ایک انسان پر دوسرے انسان کی فضیلت صرف اخلاق اور پاکیزہ کردار کی بنا پر ہے نہ کہ رنگ ونسل، زبان اور وطن کی بنا پر۔ اور یہ فضیلت بھی اس غرض کے لیے نہیں کہ پاکیزہ اخلاق والے انسان دوسرے انسانوں پر اپنی بڑائی
نہ اس کا یہ مقصود ہے کہ نیک آدمیوں کے حقوق برے آدمیوں کے حقوق پر فائق ہوں، یا ان کے حقوق ان سے زیادہ ہوں۔ یہ فضیلت دراصل اس وجہ سے ہے کہ نیکی اخلاقی حیثیت سے برائی کے مقابلے میں بہرحال افضل ہے۔ اسی مضمون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ حج الوداع میں بھی بیان فرمایا: ترجمہ: "کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، نہ عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔ نہ گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر کوئی فضیلت ہے۔ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے
موجودہ دور کے بہت سے مسلمان، اپنے دین کی تعلیمات کے بالکل برعکس انسانوں میں رنگ، نسل، قومیت، زبان، اسٹیٹس اور مذہب ومسلک کی بنیاد پر سماجی رویوں میں تعصب اور امتیاز کا شکار ہیں۔ اس لیے اب ایک بار پھر مسلمانوں کو مساوات کا یہ عالم گیر سبق پڑھانے کی ضرورت ہے، تاکہ ہمارے درمیان نفرت کی دیواریں کھڑے کرنے والے اپنے عزائم میں ناکام ہو سکیں۔ اس سلسلے میں علمائے کرام اور مخلصین امت پر بڑی اہم ذمے داری عائد ہوتی

9۔ نجی زندگی کا

اسلام اپنی مملکت کے ہر شہری کا یہ حق قرار دیتا ہے کہ اس کی نجی زندگی میں کوئی ناروا مداخلت نہ ہونے پائے۔ قرآن مجید کا حکم ہے: ترجمہ: یک دوسرے کے حالات کا تجسس نہ کرو۔ دوسرے مقام پر ہے: ترجمہ: لوگوں کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر داخل نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک تاکید کی کہ آدمی خود اپنے گھر میں بھی اچانک نہ داخل ہو، بلکہ کسی نہ کسی طرح اہل خانہ کو خبردار کر دے کہ وہ اندر آ رہا ہے تاکہ ماں، بہنوں اور جوان بیٹیوں پر ایسی حالت میں نظر نہ پڑے، جس میں نہ وہ اسے پسند کر سکتی ہیں کہ انہیں دیکھا جائے نہ خود وہ شخص یہ پسند کرتا ہے کہ انہیں دیکھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کو اپنے گھر میں جھانکتے ہوئے دیکھے اور وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر کوئی مواخذہ
حضور نے دوسرے کا خط تک اس کی اجازت کے بغیر پڑھنے سے منع فرمایا ہے، حتیٰ کہ اگر کوئی اپنا خط پڑھ رہا ہو اور دوسرا شخص جھانک کر اسے پڑھنے لگے تو یہ بھی سخت منع ہے۔ دوسری طرف جدید تہذیب کے دل دادوں کا حال یہ ہے کہ نہ صرف لوگوں کے خطوط پڑھے جاتے ہیں اور ان کو سنسر کیا جاتا ہے اور باقاعدہ ان کی فوٹو اسٹیٹ کاپیاں بھی رکھ لی جاتی ہیں، بلکہ اب لوگوں کے گھروں میں ایسے آلات بھی لگائے جانے لگے ہیں جن کی مدد سے آپ دور بیٹھے ہوئے یہ سنتے رہیں کہ اس کے گھر میں کیا باتیں ہو رہی ہیں۔ اس تجسس کے لیے یہ کوئی اخلاقی جواز نہیں ہے کہ حکومت خطرناک آدمیوں کے رازوں سے واقف رہنا ضروری سمجھتی
حالانکہ درحقیقت اس کی بنیاد وہ شک وشبہ ہے جس سے آج کل کی حکومتیں اپنے ہر اس شہری کو دیکھتی ہیں۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انھوں نے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: "تم اگر لوگوں کے مخفی حالات معلوم کرنے کے درپے ہو گئے تو انہیں بگاڑ دو گے یا کم از کم بگاڑ کے قریب پہنچا دو گے۔" مطلب یہ ہے کہ جب ایسی صورت حال عام ہو جاتی ہے تو لوگ خود ایک دوسرے کو بھی شبہ کی نظر سے دیکھنے لگتے ہیں، حتیٰ کہ اپنے گھروں تک میں وہ کھل کر بات کرتے ہوئے ڈرتے ہیں کہ نہ معلوم اپنے ہی بچوں کی زبان سے کوئی بات ایسی نکل جائے جو ہم پر آفت لے
اس طرح اپنے گھر تک میں زبان کھولنا آدمی کے لیے مشکل ہو جاتا ہے اور معاشرے میں ایک عام بے اعتمادی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پرائیویسی کے حق سے غفلت اور تجسس کا رویہ اسلام سے مطابقت نہیں رکھتا، چاہے یہ حکومتی سطح پر ہو، اداروں کی سطح پر، یا افراد کے آپس میں؛ جیسے بعض لوگ بلاوجہ بھی جب بھی ملتے ہیں اس طرح کے سوالات کرنے شروع کر دیتے

10۔ آزادیِ اظہار رائے کا

مملکت اسلامیہ کے تمام شہریوں کو اسلام آزادی اظہار رائے کا حق اس شرط کے ساتھ دیتا ہے کہ وہ بھلائی پھیلانے کے لیے ہو، نہ کہ برائی پھیلانے کے لیے۔ اظہار رائے کی آزادی کا یہ اسلامی تصور موجودہ مغربی تصور سے بدرجہا بلند ہے۔ برائی پھیلانے کی آزادی اسلام نہیں دیتا۔ تنقید کے نام سے دشنام طرازی کی بھی وہ اجازت نہیں دیتا، البتہ اس کے نزدیک بھلائی پھیلانے کے لیے اظہار رائے کا حق صرف حق ہی نہیں، بلکہ مسلمان پر ایک فرض بھی ہے جسے روکنا اللہ تعالیٰ سے لڑائی مول لینا ہے اور یہی معاملہ برائی سے منع کرنے کا بھی ہے۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ اپنی قانونی حدود میں رہتے ہوئے برائی کے خلاف جدوجہد کے نتیجے میں کبھی فساد فی الارض پیدا نہیں
ایسا ضرور ہوا ہے کہ برائی کے علم برداروں نے اس کے خلاف اٹھنے والی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش ضرور کی ہے، جس پر نیکی کی تلقین کرنے والوں نے مظلومانہ جدوجہد کی وہ تاریخ رقم کی ہے، جس کی مثالیں آج بھی ہمارے لیے روشنی کا مینار ہیں۔ امام احمد بن حنبل سے لے کر آج تک کے علما کی مظلومانہ جدوجہد اور قربانیوں کی ایک پوری تاریخ ہے جس میں کوئی فساد پیدا کیے بغیر برائی کے خلاف موثر آواز ہر دور میں بلند کی جاتی رہی
اسی طرح اجتماع اور جماعت سازی کا حق بھی اسلام نے لوگوں کو دیا ہے، مگر وہ بھی اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ وہ بھلائی پھیلانے کے لیے ہو، برائی پھیلانے کے لیے نہ ہو۔ دین کی خدمت اور دعوت وتبلیغ کے لیے متعدد افراد، اداروں اور جماعتوں کا قیام ناگزیر ہے۔ اس ضمن میں ہمارے ہاں یہ فتنہ پیدا ہوا ہے کہ ایک عرصے سے مختلف اداروں اور جماعتوں سے وابستہ افراد کے ذہنوں میں یہ بات راسخ کی جا رہی ہے کہ صرف ان کی جماعت ہی دین کا معیاری کام کر رہی ہے اور دوسرے لوگ جو کچھ کر رہے ہیں، اس کی کوئی خاص حیثیت
اس طرز فکر کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ دینی اداروں اور جماعتوں کا باہمی تعلق، جو کہ احترام اور تعاون کے رویے پر مبنی ہونا چاہیے، اب چپقلش اور عدم تعاون کا تعلق بن کر رہ گیا ہے۔ اس رویے کی اصلاح کرنا بہت ضروری ہے۔

آخری کلمات، آخری لمحات

بن یوسف

موت کی آخری ہچکی کو ذرا غور سے سن
زندگی بھر کا خلاصہ اسی آواز میں ہے
"وجہ مرگ" اور "جگہ مرگ" کبھی بہت اہم تھے لیکن اب تو لوگ زیادہ تر آخری لمحات ہسپتالوں میں ہی گزارتے ہیں۔ زندگی آخری کلمات اور آخری لمحات کا عجیب سا کومبی نیشن ہے۔ خلیفہ مامون الرشید نزع کے عالم میں تھا جب جاحظ عیادت کے لئے حاضر ہوا۔ کسی جانور کی کھال کا بچھونا تھا جس پر ریت بچھی تھی اور خلیفہ اسی ریت پر لوٹتے ہوئے کہہ رہا تھا:
"اے وہ کہ جس کی بادشاہی کبھی زائل نہ ہوگی اس پر رحم فرما جس کی بادشاہی جا رہی ہے۔ اے وہ جسے موت نہیں اس پر رحم فرما جو مر رہا ہے"۔
دوسری طرف کارل مارکس جیسا عظیم انقلابی جس سے چند آخری کلمات کے لئے کہا گیا تو اس نے جواب دیا "آخری الفاظ صرف وہی بیوقوف ادا کرتے ہیں جنہوں نے زندگی میں بہت کچھ نہ کہا ہو"۔
اور یہ ہیں آخری کلمات اس حکمران عبدالملک کے جس کی خلافت، حکمرانی میں حجاج بن یوسف نے خانہ کعبہ پر سنگ باری کی۔ اس نے کہا "جب سے میں پیدا ہوا ایسی کوشش کی کہ خود کو مسرور کرسکوں لیکن مجھے کبھی سچی خوشی نصیب نہ ہوئی۔ میں نے حکومت کا بوجھ اس لئے اپنے سر لیا کہ بادشاہت انسانی ترقی کی معراج ہے لیکن میں نے دھوکہ کھایا۔ میں سخت نادم اور متاسف ہوں مگر ندامت وتاسف کا وقت گزر چکا۔ میں ناکام ونامراد دنیا سے جا رہا ہوں۔ میں نے جس رستے کا انتخاب کیا وہ غلط تھا۔ میرے حال ومال سے عبرت حاصل کرو"۔
تو ظالم وجابر حجاج بن یوسف کا بھی سن لیں جس کا جبر وقہر پورے عرب میں مثال بن گیا تھا۔ حجاج کی تلوار اور زبان یکساں تیز اور کاٹ دار تھی۔ عراق پر 20 برس آہنی ہاتھوں سے حکومت کرنے والا حجاج صرف 54 برس کی عمر میں بستر مرگ پر اس حال میں جا گرا کہ اس کے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو گئے جو بڑھتے ہی چلے گئے۔ اسے اتنی شدید سردی محسوس ہوتی تھی کہ بری طرح کانپتا رہتا اور اس کے گرد بہت سی جلتی ہوئی انگیٹھیاں بھی اسے محسوس ہونے والی سردی میں کمی نہ کر سکتیں۔ آخری لمحوں اپنے گناہوں اور مظالم کا اعتراف کرتے ہوئے بلک بلک کر رویا۔ ابو منذر عیادت کو آئے، حال پوچھا تو بولا شدید مصیبت، اذیت، سخت تکلیف، ناقابل بیان الم، ناقابل برداشت درد، اللہ نے مجھ پر رحم نہ کیا تو میرا کیا بنے گا؟ سسک سسک کر جان دے دی۔
میں نے ناروے میں وہ ریستوران اور اس میں وہ مخصوص جگہ دیکھی ہے جہاں عظیم نارویجین ڈرامہ نگار ابسن بیٹھا کرتا تھا۔ 1900 میں ہارٹ اٹیک کے بعد بستر مرگ پہ جا پڑا جب اس نے اپنی نرس کو کسی سے یہ کہتے سنا کہ "اب ابسن بہتر محسوس کر رہا ہے" تو کہا "نہیں بلکہ اس کے برعکس"۔
اور قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو بارے تو ہم جانتے ہی ہیں۔ یہ وہی بھٹو ہے جس نے ایک بار کہا تھا "(میں اس ملک میں اکلوتی مقدس گائے ہوں) پھر بھٹو صاحب ڈیتھ سیل میں تھے جب جیل حکام انہیں تختہ دار کے لئے لینے آئے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے حکم دیا "مسٹر بھٹو کو اٹھالیں" چار ملازم آئے اور بھٹو کو اٹھا کر سٹریچر پر ڈالا اور یا در ہے اٹھاتے وقت قمیض کا پچھلا حصہ کسی کے پاؤں تلے آ گیا اور انہیں اٹھانے پر قمیض چیر دی گئی۔ انہوں نے کہا مجھے چھوڑ دو۔ پھر دالان میں آکر انہیں سٹریچر پر ڈال دیا گیا اور پیٹ کے اوپر ہتھکڑی لگا دی گئی۔ سٹریچر اٹھا لیا گیا۔ بھٹو نے سر ذرا اوپر اٹھائے رکھا لیکن سیل سے دو اڑھائی سو گز دور پھانسی گھاٹ تک بالکل خاموش رہے۔ پھانسی گھاٹ پر پہنچ کر سٹریچر زمین پہ رکھ دیا گیا۔ دو ملازموں نے بغلوں کے نیچے ہاتھ ڈال کر اٹھنے میں مدد کی اور پھانسی کے تختہ پر کھڑے کر دیئے گئے۔ ہاتھوں سے ہتھکڑی اتار کر بازو اور ہاتھ بھٹو کی پشت پر لا کر دوبارہ ہتھکڑی لگا دی گئی۔ جلاد تارو مسیح نے سر اور چہرے پر ماسک چڑھا دیا، ٹھیک دو بج کر چالیس منٹ پر جلاد نے لیور کھینچا، بھٹو جھٹکے کے ساتھ پھانسی کے کنویں میں لٹک گئے۔ تاریخ ہمیں یہ بتانے سے قاصر ہے کہ 4 اپریل 79ء کی رات 2 بج کر 40 منٹ پر اس کا وہ قاتل سو رہا تھا، جاگ رہا تھا، کیا کر رہا تھا جسے بھٹو نے آؤٹ آف ٹرن، آؤٹ دی وے جا کر آرمی چیف بنایا تھا۔
کتنے کم ظرفوں پہ احسان کئے
تم نے اس وقت تو سوچا ہوگا
تاریخ یہ بھی نہیں بتاتی کہ جب بستی لال کمال پر ضیاء الحق کا طیارہ پلٹیاں کھا رہا تھا تو اس وقت اس کے اہم ترین سوار پر کیا بیت رہی تھی؟ لیکن بھیانک تصویر کا ایک بہت ہی خوب صورت منظر بھی ہے۔
عظیم سائنسدان، موجد، بنی نوع انسان کا محسن ایڈیسن بستر مرگ پر تھا۔ اس کی دوسری بیوی قریب بیٹھی تھی جب اس نے پوچھا "ایڈی! تکلیف تو نہیں ہو رہی؟" ایڈیسن نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا:
"بہت خوبصورت منظر ہے"
عظیم روسی ادیب لیو ٹالسٹائی بطور فوجی افسر بھی خدمات سرانجام دے چکا تھا جس نے آرتھوڈوکس کلیسا کی تعلیمات کو مسترد کر دیا تھا۔
بستر مرگ پر آخری لمحوں میں پادری نے اسے "توبہ" کرنے کا مشورہ دیا تو اس نے کہا۔ "موت کی وادی میں بھی دو اور دو چھ نہیں ہوتے"۔
نپولین بوناپارٹ، یورپ اس کے نام سے لرزتا تھا۔ سینٹ ہلینا جیسے قاتل جزیرے پر انتہائی نامساعد حالات میں دنیا سے رخصت ہوا۔ دو ڈاکٹرز نے پوسٹ مارٹم کیا اور ایک نے دوسرے کو نپولین کا "جگر" دکھاتے ہوئے کہا:
"دیکھو! انسانی جگر کے ساتھ سینٹ ہلینا کی آب وہوا کیسا سلوک کرتی ہے"۔
قارئین!
یہ کالم میرے ملک کے سیاستدانوں کے نام ہے جن کے کاموں اور کالموں، الزاموں اور دشناموں نے مجھے یہ کالم لکھنے پر مجبور کیا کہ شاید کوئی آخری "کلمہ" یا "لمحہ" انہیں نظرثانی کی طرف مائل کر دے ورنہ یہ عمر بھر کا سفر رائیگاں تو ہے ہی!۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

نیتن یاہو نے ہمیں بھوکا، لاوارث چھوڑ دیا ہے: غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالی

نئی دہلی (ایم این این): حماس کے مسلح ونگ، القسام بریگیڈ نے سنیچر کو غزہ میں موجود ایک اسرائیلی قیدی کا ویڈیو جاری کیا جس میں وہ شدید لاغر اور نڈھال نظر آ رہا ہے۔ اس نے کہا کہ وزیر اعظم نیتن یاہو نے انہیں لاوارث چھوڑ دیا ہے اور غزہ پر اسرائیل کے محاصرے کے باعث وہ موت کے راستے پر ہیں۔ ٹیلی گرام پر شیئر کی گئی یہ فوٹیج غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کے مہینوں پر محیط بھوک کے دوران ایک سرنگ کے اندر سے بات کرتے ہوئے قیدی کو دکھاتی ہے۔ اس شخص نے کہا کہ ''میں وزیر اعظم نیتن یاہو سے کہنا چاہتا ہوں: مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھے اور یہاں موجود دیگر قیدیوں کو مکمل طور پر چھوڑ دیا گیا ہے۔'' اس نے مزید کہا ''جو کچھ میں اب کر رہا ہوں، وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی قبر کھود رہا ہوں۔ میرا جسم دن بہ دن کمزور ہو رہا ہے، اور جہاں تک میرا تعلق ہے، میں موت کے راستے پر ہوں۔'' اپنے ارد گرد موجود سرنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے کہا ''یہ وہ قبر ہے جس میں مجھے دفن کیا جا سکتا ہے۔'' اسرائیلی عوام سے خطاب کرتے ہوئے اس نے التجا کی ''آپ ہی واحد لوگ ہیں جو اسے روک سکتے ہیں، تاکہ میں گھر واپس جا سکوں اور اپنے خاندان کے ساتھ اپنے بستر پر سو سکوں۔'' دریں اثناء سنیچر کو غزہ کی وزارت صحت نے اطلاع دی کہ مزید سات فلسطینی، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے، بھوک سے ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 7 اکتوبر 2023ء سے بھوک سے ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد 169 ہو گئی ہے، جن میں 93 بچے شامل ہیں۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023ء سے اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کی بین الاقوامی اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے غزہ پر ایک سفاکانہ جارحیت جاری رکھی ہوئی ہے، جس میں 60 ہزار 400 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ مسلسل بمباری نے غزہ کی پٹی کو تباہ کر دیا ہے اور قحط کے شدید خطرے کو جنم دیا ہے۔

ایران نے اپنی فضائی حدود مکمل طور پر کھول دیں

نئی دہلی (ایم این این): ایران اسرائیل جنگ بندی کے بعد ایران نے اپنی فضائی حدود آج سے مکمل طور پر کھولنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایران کے شہری ہوا بازی کے ادارے سول ایوی ایشن آرگنائزیشن (CAO) نے اسرائیل کے ساتھ 12 دن جاری رہنے والی جنگ کے بعد آج اپنی فضائی حدود مکمل طور پر کھولنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایرانی سول ایوی ایشن آرگنائزیشن کے اعلامیے کے مطابق اب ملکی اور غیر ملکی فلائٹ آپریشن بحال کر دیا گیا ہے۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ مہر آباد کے ہوائی اڈے کو بھی مکمل طور پر پروازوں کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 17 جولائی سے ایران کے تمام ایئرپورٹس کو پروازوں کے لیے کھول دیا گیا تھا تاہم مہر آباد کا ہوائی اڈہ دن کے محدود اوقات کار میں ہی استعمال ہو رہا تھا۔

مدینہ منورہ کو عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ایک بار پھر ''صحتمند شہر'' قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): مدینہ منورہ وہ مقدس شہر جہاں نبی کریم ﷺ نے ہجرت کے بعد اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی، جہاں مسجد نبوی کی پرنور فضا ہر مسلمان کے دل کو روشن کرتی ہے۔ اب یہی شہر ایک اور منفرد اعزاز کا حامل بن گیا ہے۔ بین الاقوامی ادارے عالمی ادارہ صحت (WHO) نے دوسری مرتبہ مدینہ منورہ کو ہیلتھی سٹی یعنی صحتمند شہر کا درجہ دیا ہے، جو نہ صرف سعودی عرب بلکہ پوری امت مسلمہ کیلئے باعث فخر ہے۔ بتادیں کہ یہ درجہ ہر اس شہر کو دیا جاتا ہے جو شہری صحت، ماحولیاتی تحفظ، بنیادی سہولیات اور فلاحی خدمات کے کم از کم 80 عالمی معیار پر پورا اترے۔ مدینہ منورہ نے نہ صرف یہ تمام تقاضے پورے کئے بلکہ اپنی روحانی فضیلت کے ساتھ ماحولیاتی و شہری ترقی کا حسین امتزاج بھی دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس موقع پر مدینہ ریجن کے گورنر شہزادہ سلمان بن سلطان نے ایک باوقار تقریب میں عالمی ادارہ صحت کی جانب سے جاری کردہ ایکریڈیشن سرٹیفکیٹ سعودی وزیر صحت فہد الجلاجل سے وصول کیا۔ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا ''مدینہ کو ملنے والا یہ اعزاز سعودی قیادت کے اُس وژن کا ثبوت ہے جو وہ عوام کی صحت، فلاح و بہبود اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے مسلسل بروئے کار لا رہی ہے۔ یہ وژن 2030 کے روشن اہداف کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔ مدینہ کی اس کامیابی کے پیچھے جو عوامل کارفرما ہیں، اُن میں سرسبز پارکس، صاف ستھری سڑکیں، پیدل چلنے کے محفوظ راستے، بہترین طبی سہولیات، تعلیمی اداروں میں صحت عامہ کی تعلیم اور ماحولیاتی توازن کو فروغ دینا شامل ہیں۔ اس سب نے مدینہ کو نہ صرف روحانی پناہ گاہ بلکہ ایک جدید، صاف اور صحت افزا شہری ماڈل میں تبدیل کر دیا ہے۔ مدینہ منورہ کے ساتھ سعودی عرب کے مزید 16 شہروں کو بھی ڈبلیو ایچ او کی صحتمند شہروں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

فلسطینیوں کی نسل کشی، اسرائیل کیخلاف مختلف ممالک میں احتجاجی مظاہرے

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینیوں کی نسل کشی پر اسرائیل کے خلاف مختلف ممالک میں احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئیں۔ غزہ میں جنگ بندی اور نسل کشی کے خلاف آسٹریلیا میں سڈنی ہاربر پل پر بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، یہاں سیکڑوں افراد نے مارچ بھی کیا، جس میں وکی لیکس کے بانی جولین اسانج، لیبر پارٹی ساؤتھ ویلز کے سربراہ اور یہودی مظاہرین نے بھی شرکت کی۔ ادھر تل ابیب میں بھی اسرائیلی شہریوں نے نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ غزہ میں فوری جنگ بندی اور یرغمالیوں کو رہا کروایا جائے۔ ساحل پر جمع اسرائیلی مظاہرین نے فلسطین میں شہید بچوں کی تصاویر کے ساتھ احتجاج کیا۔ لندن اور مانچسٹر میں خالی برتن بجاتے سیکڑوں لوگوں نے احتجاجی ریلی نکالی جبکہ مراکش میں امریکی سفارت خانے کے سامنے احتجاج کیا گیا۔

اسرائیل کی دوغلی پالیسی، غزہ پر پھر حملہ اور محاصرہ کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): کچھ باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ اگر مزاحمتی تنظیم حماس جنگ بندی معاہدہ پر راضی نہ ہوئی تو ایک تجویز یہ ہے کہ غزہ شہر اور دیگر آبادی والے مراکز کا محاصرہ کر لیا جائے جب کہ ایک اور تجویز شہر پر حملے کی بھی ہے۔ ذرائع کے مطابق متعدد اسرائیلی وزراء مختلف منصوبوں اور تجویزوں کی حمایت کر رہے ہیں۔ یہ فیصلہ ان مذاکرات کی تعطل کا شکار کیفیت کے تناظر میں ہے جو جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے جاری ہیں اگرچہ ثالثوں کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ صورت حال اس داخلی اختلاف کا حصہ ہے جو اسرائیلی حکومت میں غزہ میں آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے موجود ہے۔ گزشتہ جمعرات کو ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے واضح کیا تھا کہ اسرائیل اور امریکہ، حماس کے جواب کے بعد غزہ کے حوالے سے ایک نئے مفاہمتی خاکے پر کام کر رہے ہیں۔ اس عہدے دار نے مزید کہا تھا کہ دونوں اتحادی ممالک بیک وقت غزہ میں انسانی امداد میں اضافے کی کوششیں بھی جاری رکھیں گے جبکہ فوجی کارروائیاں بھی جاری رہیں گی۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال ضمیر نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ چند دنوں میں یہ واضح ہو جائے گا کہ کیا کسی معاہدے تک پہنچنا ممکن ہے یا نہیں، بصورت دیگر جنگ جاری رہے گی۔ انہوں نے غزہ میں ایک فیلڈ وزٹ کے دوران کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم آئندہ چند دنوں میں جان لیں گے کہ آیا یرغمالوں کی رہائی کے لیے کوئی جزوی معاہدہ ممکن ہے یا نہیں، اگر ایسا نہ ہوا تو جنگ پوری شدت سے جاری رہے گی۔ حالیہ مذاکرات کا نیا دور 6 جولائی کو امریکہ، مصر اور قطر کی ثالثی میں شروع ہوا تھا جس کا مقصد 7 اکتوبر 2023ء سے جاری جنگ کو روکنا ہے، تاہم یہ مذاکرات گزشتہ ہفتے کسی واضح پیش رفت کے بغیر ختم ہو گئے۔ اسرائیلی فریق غزہ سے مکمل انخلاء کو ماننے سے انکاری ہے، جبکہ حماس اسی مطالبے پر قائم ہے۔ اسی طرح اسرائیل یہ چاہتا ہے کہ امدادی سامان کی تقسیم 'غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن' کے ذریعہ جاری رہے، جبکہ حماس چاہتی ہے کہ اس عمل کی نگرانی اقوام متحدہ کی تنظیموں کے سپرد کی جائے یونکہ غزہ کے کئی علاقوں میں غذائی قلت اور 'قحط' کی صورتحال پائی جاتی ہے۔ امریکی ایلچی کا غزہ کا دورہ پہلے سے تیار کیا گیا ڈراما ہے: حماس اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے امریکہ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ان امدادی تقسیم کے مراکز کے دورے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے جو 'غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن' کے زیر انتظام چلائے جا رہے ہیں۔ حماس نے اسے ایک 'پہلے سے تیار کردہ ڈراما' قرار دیا جو 'عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنے، قابض اسرائیل کی شبیہ کو سنوارنے اور اسے بھوک کے انتظام و معصوم بچوں و نہتے شہریوں کی منظم نسل کشی کے لیے سیاسی تحفظ فراہم کرنے کی کوشش' ہے۔

بلو اوریجن کا نیو شیپرڈ مشن چھ مسافروں کے ساتھ آج شام روانہ ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): جیف بیزوس کی قائم کردہ خلائی کمپنی بلو اوریجن آج اپنے نیو شیپرڈ راکٹ کے ذریعے NS-34 مشن لانچ کر رہی ہے، جو اس کی 14 ویں انسانی اور 34 ویں مجموعی پرواز ہے۔ پرواز کا آغاز امریکی وقت کے مطابق صبح ساڑھے 7 بجے (ہندوستانی وقت ساڑھے 5 سے 6 بجے) ٹیکساس میں واقع لانچ سائٹ ون سے کیا جائے گا اور اسے کمپنی کی ویب سائٹ پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس سب اوربٹل مہم میں چھ مسافر شامل ہیں جن میں کرپٹو بلیٹر اور ٹرون بلاک چین کے بانی جسٹن سن، ہندوستان کے ہر آگرہ میں پیدا ہونے والے 80 سالہ مہم جو اور رئیل اسٹیٹ سرمایہ کار اروِندر ''آروی'' سنگھ بہل، ترکی کے کاروباری و فوٹوگرافر گوکھان اردم، پورٹوریکو کی صحافی و موسیقی ماہر دیبورا مارٹوریل، برطانیہ کے سماجی کارکن لائنل پچ فورڈ اور امریکی کاروباری جے ڈی رسل شامل ہیں۔ یہ پرواز تقریباً 10 سے 12 منٹ طویل ہوگی جس کے دوران عملہ کرمن لائن سے اوپر پہنچ کر چند منٹ کیلئے مائیکرو گریویٹی کا تجربہ کرے گا اور زمین کے شاندار مناظر دیکھے گا۔ نیو شیپرڈ کا راکٹ اور کیپسول دونوں قابل استعمال ہیں، راکٹ عمودی انداز میں زمین پر واپس آتا ہے جبکہ کیپسول پیراشوٹ کے ذریعے محفوظ لینڈنگ کرتا ہے۔

ہوائی اڈے پر 10 سالہ بچے کو تنہا چھوڑ کر والدین چھٹی منانے روانہ

نئی دہلی (ایم این این): بارسلونا ہوائی اڈے پر ایک جوڑے پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے 10 سالہ بچے کو اس وقت تنہا چھوڑ دیا جب انہیں پتہ چلا کہ بچے کے پاسپورٹ کی میعاد ختم ہو چکی تھی، وہ اپنی پرواز چھوڑنا نہیں چاہتے تھے لہٰذا بچے کو پیچھے چھوڑ کر خود چھٹی گزارنے چلے گئے۔ یہ واقعہ اسپین کے ہوائی اڈے پر فضائی آپریٹر کو ثار الیلیان کے شیئر کردہ ایک وائرل ٹک ٹاک ویڈیو میں سامنے آیا۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق، الیلیان کی ویڈیو 13 لاکھ سے زائد بار دیکھی جا چکی ہے، جس نے والدین کے فعل پر شدید غم و غصہ پیدا کیا ہے۔ الیلیان کا کہنا تھا کہ جوڑے نے بچے کو لینے کے لیے کسی رشتہ دار کو بلا لیا تاکہ وہ اپنی چھٹیاں منا سکیں۔ انہوں نے ہوائی اڈے کے عملے کو بتایا کہ ''وہ اپنے ٹکٹ ضائع نہیں کرنا چاہتے تھے۔'' حکام نے ٹرمینل میں لڑکے کو تنہا پایا۔ رپورٹ کے مطابق، بچے نے پولیس کو بتایا کہ اس کے والدین پہلے ہی جہاز میں سوار ہو کر نکل چکے ہیں۔ الیلیان نے وضاحت کی کہ ''بچے کے اسپین کے پاسپورٹ کی میعاد ختم ہو چکی تھی اور اس کے پاس ضروری ویزا بھی نہیں تھا۔ اسی وجہ سے والدین نے اسے ٹرمینل میں چھوڑ دیا اور کسی رشتہ دار کو اسے لینے کے لیے بلا لیا۔'' انہوں نے اس لمحے کو ''مکمل طور پر ناقابل یقین قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اور پولیس دونوں اس صورتحال سے دنگ رہ گئے۔

ناگپور کی فراڈی دلہن گرفتار، 8 شوہروں سے لاکھوں روپے بٹورنے کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): بھارت کے شہر ناگپور میں ایک خاتون لوگوں کو لوٹنے والے فراڈ میں ملوث پائی گئی، جس نے اب تک 8 مردوں سے شادی کی اور ان سے لاکھوں روپے بٹورے، پولیس نے نویں شادی سے قبل ہی خاتون کو گرفتار کر لیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق گرفتار ہونے والی خاتون پیشے کے لحاظ سے استانی ہے، پولیس کے مطابق وہ 29 جولائی کو ایک چائے کے ہوٹل پر اپنے اگلے شکار سے ملاقات کر رہی تھی جب اسے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ حکام کے مطابق خاتون شادی کی ویب سائٹس اور فیس بک کے ذریعے مالدار اور شادی شدہ مردوں سے رابطہ کرتی تھی، وہ خود کو ایک مجبور، طلاق یافتہ اور بچے کی ماں ظاہر کر کے ہمدردی حاصل کرتی تھی۔ ایک شخص نے بتایا کہ خاتون نے ایک متاثرہ شخص سے 50 لاکھ بھارتی روپے اور دوسرے سے 15 لاکھ روپے ہتھیائے، جس میں نقدی اور بینک ٹرانسفر دونوں شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کچھ متاثرہ افراد میں ریزرو بینک آف انڈیا کے اعلیٰ افسران بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ تحقیقات سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ خاتون ایک بڑے فراڈی گروہ کا حصہ ہے

جتنا زیادہ اے آئی کا استعمال ہوگا، دنیا میں اتنی ہی پانی کی قلت ہوتی جائے گی

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں مصنوعی ذہانت یعنی اے آئی کے چرچے ہیں۔ اس انسانی تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ قرار دیا جا رہا ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اے آئی کا استعمال آئندہ چند برس میں دنیا بھر میں پانی کی قلت پیدا کر سکتا ہے؟ جی ہاں، اے آئی کے استعمال میں بے حساب پانی درکار ہوتا ہے، اس لئے جتنا زیادہ اس کا استعمال ہوگا اتنا زیادہ پانی صرف ہوگا۔ حال ہی میں بی بی سی نے ایک رپورٹ شائع کی ہے، جس کے مطابق اے آئی جنریشن میں جو کمپیوٹر استعمال ہوتا ہے اسے ٹھنڈا رکھنے کیلئے پانی کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ دن بھر میں جتنا زیادہ اے آئی کے ذریعے جتنے سوال پوچھے جاتے ہیں، یہ دیگر ضروریات کیلئے استعمال ہوتا ہے، اتنا زیادہ اے آئی چلانے والی کمپنیوں کے ڈیٹا سینٹر میں رکھے کمپیوٹر گرم ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں ٹھنڈا رکھنے کیلئے پانی درکار ہوتا ہے۔ اگر اے آئی کا استعمال کمپیوٹر کی طرح عام ہو گیا تو پھر کی ضرورت بھی بڑھتی جائے گی اور اس کی وجہ سے خود بخود پانی کی قلت بھی پیدا ہونے لگے گی۔ رپورٹ کے مطابق چیٹ جی ٹی پی ہر سوال کا جواب دینے کیلئے 2 تا 10 چائے کے چمچے پانی استعمال کرتا ہے۔ اس کا انحصار سوال اور اس کے جواب کی طوالت پر ہے۔ سوال کا جواب جتنا پیچیدہ ہوگا، اور اس جواب کو تیار کرنے کیلئے جس طرح کے عوامل استعمال ہوں گے اتنا ہی کمپیوٹرز زیادہ گرم ہوگا یعنی پانی زیادہ درکار ہوگا۔ صرف سوال جواب نہیں بلکہ آن لائن خریداری، ڈیپ فیک تیار کرنے اور مضمون لکھوانے، تصویر یا ویڈیو بنوانے میں بھی کافی کمپیوٹنگ پاور کی ضرورت پڑتی ہے۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کیلئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 25-08-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل دستخط شدہ ٹینڈر دینے کی تاریخ 25-08-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

	ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	ویب سائٹ
1	712۔ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2025-26	فیروزپور ڈویژن کے 05 سٹیشنوں ترن تارن (TTO)، بٹالہ (BAT)، کرتارپور (KRE)، پھگواڑہ (PGW) اور پھلور (PHR) پر گینٹریز کے اپ گریڈیشن وسد ھار کے سلسلے میں ٹی آر ڈی ورکس۔	1,64,38,697.68	صفر	25-08-2025 15.00 بجے تک	2,32,200/-	12 ماہ	25-08-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

اسی نوعیت کا کام: 50 ہرٹز، سنگل فیز 50 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، مینوفیکچرنگ ٹسٹنگ اور کمیشننگ۔''
(حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔الیکٹ/ٹی آر ڈی/169/پارٹ۔II مورخہ 29-07-2021 کو او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)

	ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	ویب سائٹ
2	713۔ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2025-26	فیروزپور ڈویژن میں (i)۔ 50,000 سے زیادہ TVU والے 05 مینڈ لیول کراسنگ گیٹوں کی انٹرلاکنگ اور (ii)۔ JUC-ASR سیکشن کی سیکشنل رفتار کو 130 کلومیٹر فی گھنٹے تک بڑھانے کے سلسلے میں 04 مینڈ لیول کراسنگ گیٹوں کی انٹرلاکنگ کے سلسلے میں ٹی آر ڈی ورکس۔	45,34,766.70	صفر	25-08-2025 15.00 بجے تک	90,700/-	06 ماہ	25-08-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹینڈر دہندگان براہ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی رقم کے بغیر موصول آفرز یا تو ای ادائیگی کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈولڈ کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویز میں منظور کردہ (ضمیمہ۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہے۔ بولی کی ویلڈیٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر۔713 & 712۔ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔2025-26 مورخہ 31-07-2025

2356/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/الیکٹرونکس لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز نمبر 05-26-2025 طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل دستخط شدہ ٹینڈر مورخہ 28-08-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کیلئے مینوئل آفر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل طریقے سے موصول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کے بھگتان کرنے کیلئے صرف IREPS پورٹل پر دستیاب آن لائن طریقے سے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ مینوئل بھگتان جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدوں اور ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
2025-26-05	3۔فیز انجنوں (ٹاپ WAP-7 اور WAG-9) کا الیکٹریکل اور میکینیکل ڈویژن: بوگی موٹر پالٹ ایکسل کو الگ کرنا اور TM اور گیئر کیس کو الگ کرنا اور گیئر کیس کی صفائی، مجوزہ ماسٹر شیڈیول کے دوران WAP7/WAG-9 لوکوموٹیو کے الائنگ رنگ کو ہٹانا اور لگانا، WAP-7/WAG-9 لوکوموٹیو کے ایکسل گائیڈ اور ٹارک آرم کے سلنڈر بلاکس کو ہٹانا اور لگانا اور TOH/IOH/MOH شیڈیول کے دوران WAP-7/WAG-9 لوکوموٹیو موٹر پالٹ بوگیوں کو الگ کرنا۔	51,35,577/-	0	28-08-2025 15.00 بجے تک	102700/-	24 مہینے	26-08-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔05/230-Elect-TRS/LHD/Bogie disconnection/OT/2025-26 مورخہ 01-08-2025

2361/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نذیر احمد ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود اویس احمد ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود اویس احمد ڈار مورخہ 01/07/2012 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب غلام نبی آہنگر ولد محمد مقبول آہنگر ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ آہنگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام نبی آہنگر ولد محمد مقبول آہنگر	۴۷	خود سائل	لوہار	۳۰۰۰
حلیمہ بانو زوجہ غلام نبی آہنگر	۴۷	بیوی	گھریلو کام	
فلک جان دختر۔۔۔۔۔	۱۹	دختر	زیر تعلیم	
فرین جان دختر۔۔۔۔۔	۱۸	...	...	
ادکا نبی دختر۔۔۔۔۔	۱۳	...	...	

اس طرح کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل

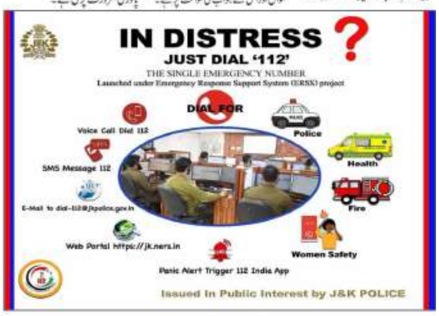

اتر ریلوے

پہلا تصحیح نامہ ٹینڈر نمبر 251۔بجلی۔ٹینڈر نمبر 7R۔بجلی/26-2025، نوٹس نمبر 10-Elect-2025-26

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر (جی)، شمالی ریلوے، فیروزپور نے درج بالا ٹینڈر نوٹس طلب کی تھی۔ 18.07.2025 کو لیڈنگ اخباروں میں شائع ٹینڈر نوٹس 04.08.25 کو کھولی جانی تھی۔ اب ٹینڈر کھلنے کی تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔ ٹینڈر کھولنے کی نئی تاریخ 11.08.2025 ہوگی۔ دیگر ضابطہ اور شرائط غیر تبدیل رہیں گی۔

نمبر 251۔بجلی/ٹینڈر نوٹس نمبر 10۔بجلی/26-2025

تاریخ: 04.08.2025

2367/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اصلاحِ معاشرہ میں خواتین کا کردار

تحریر
پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

نئی نسل کی ذات وشخصیت میں اعلیٰ اقدار اور اوصاف حمیدہ کا رچاؤ ماں ہی کرتی

معاشرہ افراد سے بنتا ہے اور فرد ہمیشہ اصلاح طلب رہتا ہے۔ افراد کا تشکیل پذیر معاشرہ بھی بالکل افراد ہی کی طرح ہمیشہ اصلاح چاہتا ہے اور خصوصاً ہمارا موجودہ معاشرہ۔ آج کے معاشرے میں اعلیٰ اقدار زوال پذیر

اچھائیوں کا تناسب روز بہ روز کم ہوتا جارہا ہے اور برائیوں کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ لہٰذا اصلاح معاشرہ کی ضرورت آج کچھ زیادہ ہی پائی جاتی ہے۔ معاشرے کی بنیادی اکائی گھر اور خاندان ہے۔ گھروں کا ماحول پاکیزہ اور اعلیٰ اقدار کا حامل ہو تو گویا معاشرے کی ہر اکائی بہ ذات خود بہتر، ستھری اور پاکیزہ ہوگی اور اس طرح ایک مثالی معاشرہ وجود میں

اصلاح معاشرہ میں خواتین کے کردار پر غور کرتے ہوئے یہ حقیقت ہمارے سامنے آتی ہے کہ خواتین، مجموعی معاشرے میں تعداد کے لحاظ سے مردوں کے تقریباً مساوی ہوتی ہیں۔ لہٰذا اول تو اگر ہر خاتون اپنی ذات کی اصلاح پر توجہ دے تو پھر اس طرح عورتیں معاشرے کی اصلاح پر اثر انداز ہوسکتی ہیں۔

دوسرے یہ کہ معاشرے کی بنیادی اکائی گھر، چوں کہ خواتین کے دائرے کار کا محور و مرکز ہوا کرتا ہے اس لیے معاشرے کے بگاڑ کی اصلاح کے لیے گھر یعنی معاشرے کی بنیادی اکائی کو مستحکم کرنا نہایت بنیادی بات ہے اور خانگی زندگی کا دار و مدار صنفِ نازک پر ہوتا

نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو خانگی اور معاشرتی ہر سطح پر ان کا صحیح مقام و درجہ عطا فرمایا۔ خانگی اور معاشرتی ہر دو سطح پر عورت کو انسانی عظمت واحترام سے سرفراز کیا۔ دراصل کسی معاشرے میں عورت کو جو مقام عطا کیا جائے وہ اس لیے بہت بنیادی اہمیت رکھتا ہے کہ ایک تو اس مقام کی بہ دولت خود عورت کی ذات، شخصیت اور معاشرے میں اس کے کردار کا تعین ہوتا ہے، دوسرے لازمی طور پر خود پورا معاشرہ بھی متاثر ہوتا ہے۔

اور اگر عورت کو اس کا صحیح مقام و مرتبہ نہ دیا جائے تو نا صرف معاشرہ اس کی قابلیت وصلاحیت سے استفادہ کرنے سے محروم رہتا ہے بل کہ عورتیں اپنے مخصوص دائرہ کار یعنی گھر میں بھی خاطر خواہ اور بھرپور کردار ادا نہیں

اصلاح معاشرہ کے عمل میں خواتین کا کردار مردوں کے کردار کے مقابلے میں بہت زیادہ اہم ہے۔ کیوں کہ عورت ماں ہے اور ماں کی گود میں ہر معاشرے کی نئی نسل پیدا ہوتی ہے اور اسی کے ہاتھوں پروان چڑھتی ہے۔ ماں اپنی تربیت سے نسلِ نو کو کردار و عمل کا ایسا نمونہ بناسکتی ہے جو انسانیت کے لیے باعث فخر ہو۔ نئی نسل تک زندگی کی اعلیٰ اقدار کو پہنچانے میں عورتوں کا حصہ زیادہ ہوتا ہے اور نئی نسل کی ذات وشخصیت میں اعلیٰ اقدار اور اوصاف حمیدہ کا رچاؤ ماں ہی کرتی

غیر محسوس طور پر اپنے نظریات، اپنے طرز فکر اور اپنی شخصی خوبیوں کو اپنی گود میں پلنے والی نئی نسل کو منتقل کرتی رہتی ہے۔ ماں کی گود انسان کی اولین درس گاہ ہوتی ہے۔ یہ درس گاہ جتنے بلند معیار کی ہوگی، یعنی ماؤں کی تربیت جتنے بلند معیار کی ہوگی، اگر جذبہ ایمانی کی سچائی کے ساتھ ہوگی اور اسلام کی تعلیمات کی روح کے مطابق ہوگی تو معاشرہ بھی اسی معیار کا

رسول کریم ﷺ نے جب صحابہ کرامؓ کے سامنے یہ آیت مبارکہ تلاوت
مفہوم: ''اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے

تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم اپنے آپ کو تو جہنم کی آگ سے بچاسکتے ہیں، لیکن اپنے اہل وعیال کو جہنم سے کیوں کر بچاسکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم انہیں ایسے کام کرنے کا حکم دیتے رہو جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور ان کاموں سے روکتے رہو جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا

اصلاح اور معاشرے کے لیے یہی بنیادی عمل ہے، یعنی اچھائی کا پھیلاؤ اور گناہوں سے روکنے کا فریضہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں اصلاح اور معاشرے میں اہل ایمان خواتین کے کردار کی یہ اساس ہے۔ حدیث مبارک کا مفہوم ہے: ''تم میں سے ہر شخص راعی ہے اور اس سے (اس کی رعیت کے متعلق) سوال کیا جائے گا۔ اور ماں باپ سے ان کی اولاد کے متعلق سوال کیا جائے

لہٰذا ثابت یہ ہوا کہ مسلمان خواتین تربیت اولاد اور اصلاح اولاد کے متعلق ذمے دار ہیں اور ان سے اولاد کے متعلق سوال کیا جائے گا۔
ہم مسلمان خواتین پر ان احادیث کی روشنی میں فرض عاید ہوتا ہے کہ جو اولاد اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے لطف وکرم سے عنایت کی ہے اس کی تربیت و پرورش پوری ہوش مندی سے کریں۔ کیوں کہ یہ ایک ایسا اہم فریضہ ہے جس سے پورا معاشرہ بنتا ہے۔ اللہ حکیم والبصیرا؟ اور اس کے رسول ﷺ نے تربیت اولاد، شخصیت سازی اور اصلاح معاشرہ کا جو بے حد اہم اور بنیادی فریضہ مسلمان خواتین کو تفویض کیا ہے اس کے لیے ان سے یوم حشر سوال کیا جائے

آج جب ہم اپنے معاشرے میں اخلاقی گراوٹ، اعلیٰ اقدار کی کمی اور عملیت کا فقدان دیکھتے ہیں۔ آج جب ہم مسلمانوں کو کردار سے عاری دیکھتے ہیں تو یہ صورت احوال دراصل اس حقیقت کو آجاگر کرتی ہے کہ آج کی مسلمان مائیں یا تو اخلاص عمل سے، جذبہ ایمانی کے لحاظ سے اس معیار اور اس درجے کی مسلمان خواتین نہیں رہیں یا پھر اپنے فرائض سے کوتاہی کی مرتکب ہو رہی ہیں، جس معیار پر تعلیمات نبوی ﷺ کے مطابق مسلمان ماؤں کو ہونا

ماؤں کی سیرت و کردار، علم وفضل اور معمولات تو بچے کی شخصیت و ذات پر اس کی ولادت سے پہلے یعنی دوران حمل سے اثر انداز ہوتا ہے اور رحم مادر میں بچے کے ذہن کی ساخت وتعمیر پر گہرے نقوش چھوڑتا ہے۔ تمام اولیائے کرام ﷺ اور نیک ہستیوں کی مائیں ہمیشہ بہت نیک، متقی اور باعمل خواتین رہیں۔ راسخ العقیدہ اور باعمل مسلمان خواتین کے بطن سے ہی قابل فخر فرزندان اسلام اور بطل جلیل پیدا ہوا کرتے ہیں۔ یہی حکمت تھی کہ کائنات کے محسن اعظم خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے اہل ایمان خواتین کی تربیت و تعلیم پر زور دیا اور مسلمان مردوں کے ساتھ مسلمان عورتوں کے لیے بھی طلب علم کو فرض قرار

ماہرین عمرانیات کی نظر میں معاشرتی اصلاح کا جامع اور ہمہ گیر پروگرام یہی ہے کہ افراد معاشرہ کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کے اجالوں میں لایا جائے۔ یعنی معاشرتی اصلاح کا طریقہ یہ ہے کہ معاشرے کے افراد کو تعلیم یافتہ بنادیا

اور یہ صرف اسی وقت ہوسکتا ہے جب مسلمان خواتین کو حصول علم سے محروم نہ رکھا جائے۔ آج اگر بیٹوں کی تعلیم پر والدین یہ سوچ کر توجہ دیتے ہیں کہ وہ باشعور شہری بنیں، اپنی معاش بہتر طور پر کماسکیں تو بیٹیوں کو بھی اسی طرح تعلیم سے بہرہ مند ہونے کا موقع دیں کہ وہ باشعور شہری بنیں نیز بہتر ماں، بیوی، بہن اور بہتر بیٹی بن سکیں۔ مسلمان خواتین حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں اگر طلب علم کے فریضے کو اولین اہمیت دیں اور اپنی بیٹیوں اور بیٹوں کے حصول علم کی راہ ہموار کریں تو یہ معاشرہ تعلیم یافتہ افراد کا معاشرہ ہوگا اور جہالت کے باعث، جو معاشرتی برائیاں ہمارے معاشرے میں پھیلی ہوئی ہیں ان کی اصلاح کی جاسکتی

قرآن حکیم نے مومن عورتوں کے اوصاف کو بیان کردیا۔ آپ ﷺ نے عورتوں کو حیا کی تلقین کی، عورتوں کو اپنی زینت کی نمائش سے روکا۔ غور فرمایئے! ان تعلیمات نبوی ﷺ سے عورتوں کے معاشرتی طرز عمل سے اصل مقصود معاشرے کو فحاشی، عریانیت اور بے حیائی سے پاک کرنا ہے۔ ان تعلیمات پر عمل پیرا ہونے والی خواتین کو معاشرے میں عزت ووقار اور احترام ملتا ہی

علیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں معاشرتی اصلاح پر غور کرتے ہوئے اور خواتین کے کردار پر لایعنی بحث کرنے سے بہتر یہ ہوگا کہ آج پاکستانی معاشرے کے قابل اصلاح پہلوؤں کو فرداً فرداً زیر غور لایا جائے۔ نیز یہ جائزہ لیا جائے کہ ان مسائل ونقائص کی اصلاح کے ضمن میں تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں مسلم خواتین کا کیا کردار

آج ہمارے معاشرے میں راتوں رات دولت مند بن جانے کا جنون عام ہے۔ کسب حلال کی اہمیت کو پس پشت ڈال کر دولت کی ہوس نے معاشرے میں بے شمار خرابیوں کو جنم دیا ہے۔ اگر خواتین نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق سادگی سے اپنی زندگی بسر کرنے کو شعار بنالیں، غیر ضروری فرمائشیں اور ہر آسائش کی خواہش سے اپنے آپ کو باز رکھیں تو ان کے گھرانے کے مرد ناجائز حصول دولت پر مجبور نہیں ہوں گے۔ راشی و مرتشی دونوں کو جہنم کی وعید دینے والی حدیث کی ناصرف یاد دہانی کروا کے بل کہ غیر ضروری اخراجات سے پہلوتہی کرکے خواتین رشوت کی لعنت کو معاشرے سے ختم کرنے میں مددگار ہوسکتی

معاشرہ، اخلاقی اعتبار سے جس انحطاط کا شکار ہے۔ اوّل تو یہ کہ اگر ہر عورت حیاء ▯ اور پردے کے تقاضوں پر عمل پیرا ہو تو بے حیائی اور فحاشی کا قلع قمع ہوجائے۔ عورت کی نام نہاد آزادی کے رجحان کی بہ دولت اسلامی معاشرت کے خلاف ہمارے رویّے کی اصلاح صرف اس طور پر ممکن ہے جب ہم اپنی زندگی کو نبی کریم ﷺ کی تلقین کے عین مطابق گزاریں۔ آج اگر مسلمان خواتین اپنے اور اپنی اولاد کے معاشرتی رویّے میں تعلیمات نبوی ﷺ کے تحت یہ روش اختیار کریں کہ ہر مسلمان سے، ہر ہم وطن سے یہ سوچ کر کہ میرے آقا مولا ﷺ نے مسلمان کو دوسرے مسلمان کا بھائی قرار دیا ہے اور بھائی سے محبت کی جاتی ہے، اس کا لحاظ کیا جاتا

اس سے مروّت برتی جاتی ہے، اس کا احترام کیا جاتا ہے، اس سے درگزر کیا جاتا ہے۔ اس طرح صوبائی تعصب اور منافرت کا وجود پاکستان کے معاشرے سے عورت ہی ختم کرسکتی ہے۔ نئی نسل میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کا صحیح معنوں میں سدباب مسلمان ماں کے فیضان نظر سے ممکن ہے۔ اگر نئی نسل کے لیے ان کی مائیں ان کی حقیقی دوست اور غم گسار بن

ان کے محرومیوں میں ان کا ذہنی وجذباتی سہارا ہوں۔ ان میں ہمت وحوصلہ پیدا کرنے والی ہوں اور اپنی اولاد کو آپ سے لو لگانے کی ترغیب دینے والی ہوں۔ آپ پر کامل بھروسا اور مکمل ایمان وایقان ان کی روح میں اُتار دیں تو ایسے تباہ کن سہاروں کی تلاش یا ایسے سہارے پکڑنا ہمارے بچوں کا مقدر نہیں بن سکے

باری تعالیٰ آج کی مسلم خواتین کو مسلمان ماں کا نورِ بصیرت اور طرز تربیت عطا کردے۔ تاکہ ہمیں اور ہمارے بچوں کو زندگی گزارنے کا اصل مقصد اور طریقہ سمجھ آجائے اور ہمارا معاشرہ خالصتاً مادی معاشرے کے بہ جائے ایسا معاشرہ بن جائے جس کا منتہائے مقصود دین و دنیا کی فلاح ہو۔ آمین

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

تحریر
رانا اعجاز حسین چوہان

یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ایسے لوگوں کی ضرورت اور معذوری کا خاتمہ کرکے معاشرے میں دولت وضرورت کے درمیان توازن پیدا کیا جائے
یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ایسے لوگوں کی ضرورت اور معذوری کا خاتمہ کرکے معاشرے میں دولت وضرورت کے درمیان توازن پیدا کیا

محتاجوں، غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد، معاونت، حاجت روائی، ہم دردی اور ان کی دل جوئی کرنے کو دین اسلام نے بنیادی درس اور رب تعالیٰ کو راضی کرنے کا نسخہ بتایا گیا

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''نیکی صرف یہ نہیں کہ آپ لوگ اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لیں، بل کہ اصل نیکی تو اس شخص کی ہے جو آ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (آسمانی) کتابوں پر اور پیغمبروں ﷺ پر ایمان لائے، اور مال سے محبت کے باوجود اسے قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، سوال کرنے والوں، اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور جب کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کرتے ہیں۔ سختی، مصیبت اور جہاد کے وقت صبر کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔''

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''(لوگ) آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ (آ کی راہ میں) کیا خرچ کریں۔ فرمادیجیے کہ جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے) مگر اس کے حق دار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتے دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو، بے شک اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے۔'' (سورہ

اسلام کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بے کسوں، معذوروں، بیماروں، بیواؤں، یتیموں اور بے سہارا افراد کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح و بہبود ہے۔ یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ایسے لوگوں کی ضرورت اور معذوری کا خاتمہ کرکے معاشرے میں دولت وضرورت کے درمیان توازن پیدا کیا جائے۔ جو لوگ معاشرے سے غربت و افلاس اور ضرورت و احتیاج دور کرنے کے لیے اپنا مال و دولت خرچ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے خرچ کو اپنے ذمے قرض حسنہ قرار دیتے

ساتھ ہی اس بات کی بھی ضمانت دیتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیے گئے مال کو کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا۔ دوسروں کی مدد اور ان کی ضروریات کو پورا کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ عمل ہے۔ دین اسلام سراسر خیر خواہی کا پرچارک ہے، اسلام میں حقوق العباد کی اہمیت کو حقوق اللہ کی اہمیت سے بڑھ کر بیان کیا گیا ہے اور دوسروں کی خیر خواہی اور مدد سے جو حقیقی خوشی اور راحت حاصل ہوتی ہے وہ اطمینان قلب کے ساتھ رضائے الٰہی کے حصول کا باعث بنتی ہے۔

خاتم النبیین محسن انسانیت ﷺ نے ناصرف حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنے کا حکم دیا، بل کہ عملی طور پر آپ ﷺ خود بھی ہمیشہ غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ مسجد نبوی میں صحابہ کرامؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک عورت اپنی کسی ضرورت کے لیے آپ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے درمیان سے اٹھ کر دیر تک مسجد کے صحن میں اس کی باتیں سنیں اور اس کی حاجت روائی کا یقین دلاکر اسے مطمئن کرکے بھیجا۔ آپ صلی آ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ حاجت مندوں کی مدد کے لیے میں مدینہ کے دوسرے سرے تک جانے کے لیے بھی تیار

حدیث نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی فرماتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ستر پوشی فرمائے
ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کے کام میں (مددگار) رہتا ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کے کام میں مدد کرتا رہتا
حضور صلی آ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خادم (محتاج) تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کردیا ہے۔ پس جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو جو کھانا خود کھائے اس میں سے اسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی اسے پہنائے اور اس سے ایسی مشقت نہ لے جو اس کی طاقت سے باہر ہو اور اگر اس کی طاقت سے بڑھ کر کوئی کام اس کے سپرد کرے تو خود بھی اس کی مدد کرے۔ (بخاری)
نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ''صدقہ آ ربّ العزت کے غضب کو ٹھنڈا کرتا اور بُری موت کو دور کرتا ہے۔''
لیکن آج اسلام کی روشن تعلیمات سے دور ہوکر ہمارا طرز زندگی، ہمارا طرز معاشرت بہت بدل گیا ہے، بے حسی تو معاشرے کا معمول بنتی جارہی ہے، ہمیں اپنے رشتے داروں، ہمسایوں، ضرورت مندوں کے دکھ درد کا احساس ہی نہیں ہے۔ ہم خود تو پیٹ بھر کر کھاتے ہیں لیکن اپنے بھوکے پڑوسی کی طرف مڑ کر بھی نہیں
اس کے بچے روٹی کو ترستے ہیں اور ہم اپنے بچوں پر ضرورت سے زاید خرچ کرتے ہیں۔ اور ہمیں اس بے حسی اور بے جا اصراف پر شرمندگی بھی نہیں۔ ہمیں فلاح انسانیت کے لیے اپنا طرز زندگی بدلنا ہوگا، جیسا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم، نبی کریم ﷺ کے کہنے پر اپنی جان ومال اپنے مسلمان بھائیوں پر نچھاور کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے، اسی طرح آج ہمیں بھی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں غور کرنا چاہیے کہ رشتے داروں، غرباء ▯ و مساکین، ہمسایوں اور ملازمین کے ساتھ ہمارا برتاؤ کیسا
کہیں ہم اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کرکے جہنم کا ایندھن بننے کی تیاری تو نہیں کر رہے۔ ہمیں خود کو نکھارنے، اور اپنے اندر اعلیٰ اوصاف پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اپنے لیے تو سبھی جیتے ہیں، لیکن اصل جو ہر زندگی تو دوسروں کے لیے جینا ہے، دوسروں کی مشکلات و مسائل کو محسوس کرتے ہوئے ان کا ہاتھ بٹانا ہے۔ ہماری مدد و معاونت سے اگر کسی کی جان بچ سکتی
کسی کی مشکل آسان ہوسکتی ہے، کسی مجبور بیمار کا علاج ہوسکتا ہے، کسی کے حصول رزق میں معاونت ہوسکتی ہے، کسی بے کس اور ضرورت مند کی بیٹی کے ہاتھ پیلے ہوسکتے ہیں، کسی کے بچوں کا طرز زندگی بہتر ہوسکتا ہے،

معلّم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر
عمران احمد سلفی

خود نبی کریم ﷺ نے اپنی بعثت کے مقصد کو اُجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: ''مجھے مُعلّم بنا کر بھیجا گیا ہے۔ انسانیت جب مقام آدمیت سے گر کر ظلمت کی پستیوں میں گھری ہوئی تھی، ایک مقدس رات، مقدس سرزمین مکّہ میں تقدس و عظمت کے مالک حقیقی کے مقرب و مقدس فرشتے جبرائیل نے افضل و اکمل ہستی اقدس حضور کریم ﷺ پر پہلی وحی القاء ▯ کی۔ جس نے سارے عالم کو علم کی اہمیت و فضیلت سے آگاہ کردیا۔ یعنی پہلی وحی کا آغاز عقیدے یا اعلان نبوت کے کسی خاص پیغام سے نہیں بل کہ لفظ ''اقرا'' سے ہوا۔ یعنی اگر پڑھنے اور علم حاصل کرنے سے انسان کا تعلق قائم ہوجائے تو خالق و مالک کی معرفت حاصل ہوسکے گی۔ یہی وجہ ہے کہ پہلی وحی کی پہلی آیت مبارکہ میں ارشاد ہوا، مفہوم: ''پڑھیے اپنے ربّ کے نام سے، جو ہر چیز کا خالق

ہر علم پسندیدہ اور محمود نہیں ہے کیوں کہ بہت سے علوم تو ایسے بھی ہیں جو بہ جائے خود انسانیت کے لیے نقصان اور ضرر کا باعث ہیں اس لیے علم وہی پسندیدہ، نافع اور باعثِ خیر و برکت ہوسکتا ہے، جس کا تعلق خالق سے جڑا ہوا

اللہ تعالیٰ نے اس اُمتِ آخر کے لیے جس نبی رحمت ﷺ کا انتخاب فرمایا، انہیں اُمّی رکھا کیوں کہ جسے مُعلم انسانیت ﷺ بننا تھا وہ کسی انسان کا شاگرد کیسے بنایا جاسکتا تھا۔ اس لیے سورہ رحمٰن میں ارشاد فرمایا، مفہوم: ''رحمٰن وہ ہے جس نے قرآن سکھایا۔''
خود نبی کریمؐ نے اپنی بعثت کے مقصد کو اُجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: ''مجھے مُعلّم بنا کر بھیجا گیا
نبی کریم ﷺ نے مکّہ مکرمہ میں دارارقم کو اسلام کی پہلی اور مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ سے متصل چبوترے کو دوسری باقاعدہ درس گاہ بنایا۔ ویسے تو آپ ﷺ کے گھر بھی ایک طرح سے تعلیمی ادارے ہی تھے کہ سیّدہ عائشہ صدیقہؓ سے اُمت نے آدھا دین سیکھا ہے اور اُن کی تعلیم وتربیت خود نبی کریم ﷺ ہی نے فرمائی تھی اور آپ ﷺ ہی کی تعلیم وتربیت یافتہ آپ ﷺ کی چہیتی صاحب زادی سیّدہ فاطمہ زہرا ہیں جنھوں نے اپنے بچوں خاص طور پر حسنین کریمین ﷺ کی ایسی تعلیم و تربیت فرمائی کہ حق کی راہ میں اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا اور رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے روشن وتابندہ مثال بن

معلّم انسانیت ﷺ کی حیثیت سے حضور کریم ﷺ کی سب سے اعلیٰ اور ارفع بات قول وفعل میں ہم آہنگی تھی۔ آپ ﷺ جو تعلیم دوسروں کو فرماتے پہلے خود اُس پر عمل کرتے نظر آتے۔ اپنے لیے عزیمت کا راستہ اختیار فرماتے اور دوسروں کے لیے رخصت اور سہولت کا راستہ بتاتے۔ نبی کریم ﷺ کے فلسفۂ تعلیم میں تدریج کو نمایاں حیثیت حاصل ہے یعنی یک دم بھاری بھرکم نصاب کے بہ جائے تھوڑا تھوڑا سکھانا، جس کا مقصود حاصل ہو۔ یعنی وہ علم انسان کے اخلاق و کردار کا حصہ بنتا چلا جائے ورنہ نتیجہ وہی ہوتا ہے جو ہمارے معاشرے میں پڑھے لکھے احمق کے عنوان سے نظر آتا

اسی طرح آسان سے مشکل کی طرف تعلیم آج مہذب دنیا نے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے سیکھی ہے، جب آپ ﷺ نے سیدنا معاذ بن جبلؓ کو یمن کا امیر بنا کر بھیجا تو انہیں خاص ہدایت فرمائی کہ اپنے احکامات و معاملات کو لوگوں کے لیے سہولت کا باعث بنانا، دشواری ومشکل نہ بنانا اور انہیں خوش خبریاں دینا، انہیں خوف زدہ مت کرنا۔ اسی طرح ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے اپنے پیش امام کے حوالے سے آپ ﷺ سے شکایت کی کہ یہ بہت لمبی نماز پڑھاتے ہیں تو آپ ﷺ نے خفگی کا اظہار فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ نماز کی امامت کراتے ہوئے خیال رکھو کہ بزرگ، بیمار اور اپنی ضرورت سے جانے والے لوگ بھی نماز میں شامل ہوتے

نبی کریم ﷺ کے نظام تعلیم میں دینی، دنیاوی تعلیم کی تفریق نہ تھی بل کہ ہر وہ علم جو نیک نیتی کے ساتھ مخلوق کے فائدے کے لیے ہو وہ دینی علم ہی شاخ تصور کیا گیا۔ غزوہ بدر میں وہ جنگی قیدی جو اپنی رہائی کے لیے فدیہ نہ دے سکتے تھے، اُن کے لیے کہا گیا کہ وہ مسلمانوں کے دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھادیں تو یہی اُن کی طرف سے فدیہ

اگر آج بھی ہم معلم انسانیت ﷺ کے نظریہ تعلیم کے مطابق اپنے تعلیمی نظام کی تنظیم نو کریں تو مدرسہ اور اسکول، جامعہ اور یونی ورسٹی کا فرق ختم ہوجائے گا، مسٹر اور مولوی کی تفریق مٹ جائے گی اور دینی و دنیاوی علوم وفنون کے حسین امتزاج کے ساتھ قوم کو صالح اور حقیقی دانش مند قیادت میسر آئے

سیرت مصطفوی اور نظام تعلیم محمدی ہی دراصل وہ صراط مستقیم ہو جس میں کوئی ٹیڑہ، مشکل اور پیچیدگی نظر نہیں آتی۔ اس کے علاوہ جس تعلیمی نظام کو بھی لیا جائے اس میں خوبیاں ہیں تو خامیاں بھی موجود ہیں۔ لیکن نبی کریم ﷺ کے تعلیمی نظام میں خوبیاں تو ہیں لیکن خامی کجی یا کمی کوئی بھی امکان نہیں ہے۔ اور لطف کی بات یہ ہے کہ چودہ سو سال پُرانا وہ نظام، دور جدید کے لیے اُسی طرح کارآمد اور سودمند ہے جس طرح قرون اولٰی کے لوگوں کے لیے فائدہ مند

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں معلم انسانیت ﷺ کا نظام تعلیم نصیب فرمائے۔ آمین

وطن سرینگر

TUESDAY - 05 AUGUST 2025

وادی میں منشیات کے زہر کا قہر

جموں کشمیر میں منشیات کی لت میں نوجوانوں کے مبتلا ہونے کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں نوجوان نسل ختم ہوتی جا رہی ہے۔ محکمہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والی دیگر ایجنسیوں نے اگرچہ بڑے پیمانے پر منشیات کے سوداگروں کے خلاف کریک ڈاؤن بھی شروع کیا، تاہم جو اعداد وشمار سامنے آرہے ہیں، وہ چونکا دینے والے ہیں۔ انسانی حقوق کے ریاستی کمیشن کی طرف سے مرتب کی گئی رپورٹ ''کشمیر میں منشیات کی لت پر مبنی بھر علمی تجزیہ'' میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ 39.5 فیصد نوجوان علاقائی دباؤ کے نتیجے میں منشیات کی لت میں گرفتار ہوئے ہیں، جبکہ 9.5 فیصد نوجوان عشقیہ معاملات میں ناکام ہونے کی وجہ سے منشیات کا استعمال کر رہے ہیں۔ تحقیق کے مطابق ان 200 مریضوں میں سے 79 مریضوں کا ماننا ہے کہ آس پاس کے ماحولیاتی دباؤ کے نتیجے میں وہ منشیات کی لت میں مبتلا ہوئے ہیں، جبکہ ان میں سے 19 افراد عشقیہ معاملات میں ناکام ہونے کے بعد منشیات کی لت میں گرفتار ہوئے۔ ان 200 مریضوں میں سے 16 فیصد یعنی 32 افراد تناؤ کو کم کرنے اور 30 مریض (15) فیصد خوشی کے موقعوں پر منشیات کا استعمال کرنے کے بعد اس کے عادی بن چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 10 فیصد مزاج کو تبدیل کرنے کے بعد نشے میں مبتلا ہوئے، اور 5 فیصد تعداد ان لوگوں کیلئے ہیں جنہوں نے تجرباتی بنیادوں پر منشیات کا استعمال کیا۔ تحقیق پر مبنی اس رپورٹ میں مزید اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ 5 فیصد ایسے ہیں جنہوں نے صحت کے مسائل سے جسمانی تکالیف کو دور کرنے کیلئے منشیات کا استعمال کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے ''ریاست میں منشیات کی لت پر منظم تحقیق کے دوران معلوم ہوا کہ 40 فیصد نوجوان، جن میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں 16 سے 25 برس کی عمر کے درمیان ہے۔'' بشری حقوق کمیشن کی تحقیق نے منشیات کی لت کو خاندانی ساخت سے بھی جوڑ دیا ہے۔ وادی میں نشے کی لت میں مبتلا ہزاروں لوگوں میں سے 90 فیصد کے قریب چھوٹے کنبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ 34.5 فیصد ان کنبوں سے تعلق رکھتے ہیں، جن کی ماہانہ آمدنی 45 ہزار روپے سے زائد ہیں، اور 2.5 فیصد وہ لوگ بھی نشے میں گرفتار ہوئے ہیں، جن کے پاس باقاعدہ کوئی بھی ماہانہ آمدنی نہیں ہے۔ رپورٹ میں اس بات کا بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ نشے میں گرفتار 19 فیصد لوگوں کے والدین کی ماہانہ آمدنی 15 سے 25 ہزار ہیں، اور 18 فیصد کے والدین کی ماہانہ آمدنی 15 ہزار یا اس سے کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق 14.5 فیصد مریضوں کے اہل خانہ کی ماہانہ آمدنی 35 سے 45 ہزار اور 11.5 فیصد لوگوں کے گھر والوں کی آمدنی 25 سے 35 ہزار کے بیچ میں ہے۔ رپورٹ میں اس بات کا بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ منشیات کی لت میں مبتلا لوگوں میں سرینگر سر فہرست ہے، جہاں پر مجموعی طور پر منشیات کے عادی لوگوں میں سے 37 فیصد ہیں، جبکہ بڈگام میں 11.5 بارہمولہ میں 12 فیصد، اسلام آباد (اننت ناگ) میں 9.5 فیصد و گاندربل میں 2, کولگام میں 0.5, بانڈی پورہ میں 2.5 اور ریاست کے دیگر اضلاع میں مجموعی تعداد میں 30 فیصد لوگ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سرینگر کے صدر اسپتال میں قائم انساد منشیات مرکز میں سال 2016 میں 2535 اوپی ڈی اور 224 انڈور مریضوں کی تشخیص کی گئی، جبکہ ان میں سال 2017 میں اضافہ ہوا، اور اس سال 2692 اوپی ڈی اور 408 انڈور مریضوں کو دیکھا گیا۔ گزشتہ برس سال 2018 میں اس میں مزید اضافہ ہوا اور 3895 اوپی ڈی اور 440 انڈور مریضوں نے اس مرکز میں تشخص کرائی۔ رپورٹ کے مطابق 69 فیصد نشہ کرنے والے لوگ 12 ویں جماعت تک تعلیم یافتہ ہے، جبکہ 20 فیصد گریجویٹ ہے۔ تحقیق کے مطابق 41 فیصد کو روزگار یا تاجر ہیں، جبکہ 35 فیصد طلاب ہے۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر منشیات کے عادی لوگوں میں 98.5 فیصد مرد اور 1.5 فیصد خواتین منشیات کی لت میں مبتلا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق 71 فیصد غیر شادی شدہ اور 29 فیصد شادی شدہ مجموعی تعداد کا حصہ ہے۔ رپورٹ میں وادی میں منشیات کے پھیلاؤ میں ''نوجوانوں کے سماجی ونفسیاتی پہلو کو اہم وجوہات میں ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔''

سر گنگا رام: 'فادر آف لاہور' کون تھے اور انکے شہر نے انھیں کیوں بھلا دیا؟

عقیل عباس جعفری
محقق ومورخ، کراچی (بی بی سی)

'ہجوم نے رخ بدلا اور سر گنگا رام کے بت پر پل پڑا۔ لاٹھیاں برسائی گئیں، اینٹیں اور پتھر پھینکے گئے۔ ایک نے منہ پر تارکول مل دیا۔ دوسرے نے بہت سے پرانے جوتے جمع کیے اور ان کا ہار بنا کر بت کے گلے میں ڈالنے کے لیے آگے بڑھا۔ مگر پولیس آ گئی اور گولیاں چلنا شروع ہوئیں۔ جوتوں کا ہار پہنانے والا زخمی ہو گیا، چنانچہ مرہم پٹی کے لیے اسے سر گنگا رام ہسپتال میں بھیج دیا گیا۔' اردو کا کون سا ایسا قاری ہوگا جس نے سعادت حسن منٹو کی اس مختصر، سادہ اور پرکار کہانی کو نہ پڑھا ہو اور جس کے سینے پر اس کہانی کا نقش ثبت نہ ہو۔ منٹو واقعی قلم سے خنجر کا کام لیتے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب میں نے بچپن میں یہ کہانی پہلی بار پڑھی تو مجھے بھی تجسس ہوا تھا کہ سر گنگا رام آخر تھے کون؟ کسی نے بتایا کہ انھوں نے لاہور کا سب سے بڑا ہسپتال بنایا تھا۔ خیر یہ تعارف تو کہانی میں بھی موجود تھا، تجسس پھر بھی برقرار رہا۔ لاہور کے بارے میں لکھی جانے والی کتابیں پڑھنی شروع کیں جن میں سے بیشتر تقسیم کے بعد لکھی گئی تھیں۔ حیرت انگیز طور پر ان میں سر گنگا رام کا ذکر موجود نہیں تھا۔ حتیٰ کے لاہور کے موضوع پر سب سے بڑی دستاویز اردو جریدے نقوش کا لاہور نمبر بھی سر گنگا رام کے ذکر سے خالی نظر آیا۔

یہ 1980 کی بات ہوگی۔ میں ایک دن انارکلی لاہور کے پرانی کتابوں کے بازار میں گھوم رہا تھا تو اچانک انگریزی میں لکھی جانے والی بی پی ایل بیدی کی کتاب 'ہارویسٹ فرام دی ڈیزرٹ: دی لائف اینڈ ورک آف سر گنگا رام' نظر آئی۔ 1940 میں شائع ہونے والی اس کتاب کی مدد سے سر گنگا رام کے تعارف کا مرحلہ سر ہوا۔ (اب اس کتاب کا اردو ترجمہ سر گنگا رام: صحرا کی فصل کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔)

اس کتاب سے معلوم ہوا کہ لاہور کے مال روڈ کی بیشتر عمارات لاہور ہائی کورٹ، جی پی او، عجائب گھر، نیشنل کالج آف آرٹس، کیتھڈرل سکول، ایچیسن کالج، دیال سنگھ مینشن اور گنگا رام ٹرسٹ بلڈنگ انھی سر گنگا رام کی بنوائی ہوئی ہیں۔ ان کے علاوہ گورنمنٹ کالج لاہور کی کیمسٹری لیبارٹری، میو ہسپتال کا البرٹ وکٹر وارڈ، لیڈی میکلیگن ہائی سکول، لیڈی مینارڈ سکول آف انڈسٹریل ٹریننگ، راوی روڈ کا ودیا آشرم اور چند دیگر عمارتیں بھی انھی کی رہین منت ہیں۔ انھی نے 1920 کی دہائی میں ماڈل ٹاؤن لاہور کی پلاننگ کی اور انھی نے مال روڈ کو درختوں سے ٹھنڈک عطا کی جس کی وجہ سے آج بھی پرانے لاہوری مال روڈ کو ٹھنڈی سڑک کہتے ہیں۔

سر گنگا رام کے آباؤ اجداد کا تعلق اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر سے تھا مگر انیسویں صدی کی چوتھی دہائی کے لگ بھگ وہ ستلج پار کر کے صوبہ پنجاب میں آباد ہو گئے تھے جہاں سکھوں کی حکومت تھی۔ مگر بہت جلد انگریزوں کے بڑھتے ہوئے قدم اس صوبے تک بھی آ پہنچے اور یہ صوبہ بھی انگریزوں کی تسلط میں آ گیا۔ اس خاندان کے ایک فرد دولت رام نے نئے ماحول میں قسمت آزمائی کا فیصلہ کیا اور اپنی پروقار شخصیت اور تعلیم کی بدولت پولیس کے محکمے میں جونیئر انسپکٹر کے عہدے پر فائز ہو گیا۔ دولت رام نے شادی کر لی اور منگلا نوالا میں آباد ہو گیا۔ یہ ایک اہم مقام تھا اور یہاں تعیناتی کامیابی کا زینہ سمجھی جاتی تھی۔ اسی دوران دولت رام کی ملاقات ایک سادھو سے ہوئی۔ دولت رام کو اس کی شخصیت میں بڑی کشش نظر آئی اور سادھو نے اسے دعا دی کہ واہ گرو تمھیں ایک بیٹا عطا کرے گا اور وہ اپنے دور میں وہی کچھ کر کے دکھائے تو جو کر ما دیتا نے اپنے دور میں کیا تھا۔ 1851 کا سن تھا اور تاریخ تھی 13 اپریل، جب اس کے گھر ایک بچے نے جنم لیا۔ اس دن سکھوں میں بیساکھی کا تہوار منایا جا رہا تھا۔ دولت رام نے اپنے بیٹے کا نام گنگا رام رکھا۔ کچھ عرصے بعد ایک پولیس مقابلے میں دولت رام نے کچھ ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ڈاکوؤں کے ساتھیوں نے دولت رام کو دھمکی دی کہ اگر اس نے گرفتار شدگان کو رہا نہ کیا تو وہ اسے بیوی بچے سمیت قتل کر دیں گے۔ دولت رام نے فیصلہ کیا کہ اب اسے منگلا نوالا چھوڑ دینا چاہیے چنانچہ راتوں رات اپنے بیوی اور بچے کے ساتھ امرتسر پہنچ گیا۔ امرتسر میں دولت رام کو دوبارہ ملازمت مل گئی۔ گنگا رام کو سکول میں داخل کر دیا گیا جہاں اس نے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ دولت رام نے فیصلہ کیا کہ گنگا رام کو اعلیٰ تعلیم کے لیے لاہور بھیج دیا جائے جہاں نیا قائم ہونے والا گورنمنٹ کالج تعلیم کے شعبے میں شہرت حاصل کر رہا تھا۔ 1869 میں گنگا رام گورنمنٹ کالج لاہور کا طالب علم بن گیا۔

اسی دوران چند ایسے واقعات پیش آئے جنہوں نے گنگا رام کی سوچ بدلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک واقعہ تو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک دن ایک کنویں میں گر پڑے، اتفاقاً کسی شخص نے انھیں کنویں میں گرتا ہوا دیکھ لیا اور یوں انھیں بچا لیا گیا۔ گنگا رام نے اس حادثے کو الہامی اشارے سے تعبیر کیا اور ان کے ذہن میں یہ خیال کوندا کہ انھیں کسی خاص مقصد کے لیے بچایا گیا ہے اور انھیں دنیا میں کوئی اہم کام سرانجام دینا ہے۔ دوسرا واقعہ یہ ہوا کہ وہ ایک دن اپنے ایک رشتہ دار سے ملنے کے لیے اس کے دفتر گئے۔ ان کے یہ رشتے دار ایگزیکٹو انجینئر لاہور کے دفتر میں ملازم تھے۔ گنگا رام تھوڑی دیر تو فرش پر بیٹھے اپنے رشتے دار کا انتظار کرتے رہے پھر فرش کو سخت کرتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر کی کرسی پر جا بیٹھے۔ گنگا رام کے رشتے دار دفتر میں داخل ہوئے تو گنگا رام کو اپنی کرسی پر بیٹھا دیکھ کر اس پر سخت خفا ہوئے اور اسے کرسی خالی کرنے کا حکم دیا۔ گنگا رام نے عہد کیا اور گرو سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ اس کرسی کے لیے کیوں اتنے پریشان ہیں میں ایک دن اس کرسی کو سنبھالوں گا اور اس کرسی پر اپنے حق کو ثابت کروں گا۔ نہ جانے یہ قبولیت کی کون سی گھڑی تھی کہ بعد میں گنگا رام 12 سال تک مسلسل اس کرسی پر بیٹھے۔ گورنمنٹ کالج سے انٹر کرنے کے بعد گنگا رام روڑکی چلے گئے جہاں انھیں پچاس روپے ماہانہ وظیفے کے ساتھ ہندوستان کے پہلے انجینئرنگ کالج میں داخلہ مل گیا۔

اس کالج کے پرنسپل نے گنگا رام کو غیر معمولی طور پر ذہین طالب علم قرار دیا اور ان کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ 1873 میں گنگا رام نے گولڈ میڈل کے ساتھ انجینئرنگ کا امتحان پاس کیا اور لاہور میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر فائز ہو کر لاہور چلے آئے۔ اب ان کی تنخواہ ڈیڑھ سو روپے ماہانہ تھی۔ ان کی پوسٹنگ پنجاب کے مختلف شہروں میں ہوتی رہی۔ ان شہروں میں گورداس پور، امرتسر اور ڈیرہ غازی خان کے نام شامل ہیں۔ ڈیرہ غازی خان میں گنگا رام کی ملاقات ضلع کے ڈپٹی کمشنر سر رابرٹ سینڈ مین سے ہوئی جو بہت جلد گنگا رام کی صلاحیتوں کے معترف بن گئے۔ سر رابرٹ سینڈ مین نے گنگا رام کو انجینئرنگ کے شعبے کے علاوہ دیگر خدمات کے لیے بھی موزوں و مناسب جانا اور انھیں واٹر ورکس اور ڈرینج کے شعبے میں تربیت حاصل کرنے کے لیے انگلستان بھیج دیا۔

وطن واپسی پر حکومت ہند نے گنگا رام کو پشاور میں پانی کی فراہمی و نکاسی کے منصوبوں کی ذمہ داری سونپ دی بعد ازاں انھیں انبالہ، کرنال اور گوجرانوالہ میں بھی ایسے ہی منصوبوں کی تکمیل کے مواقع ملے۔ دو ہی برس بعد وہ لاہور کے ایگزیکٹو انجینئر بنا دیے گئے۔ یہ وہی عہدہ تھا جس کی کرسی پر بیٹھنے پر ان کے ایک رشتے دار نے انھیں برا بھلا کہا تھا۔ اب گنگا رام کی زندگی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ حکومت پنجاب کی سرپرستی کی وجہ سے سر گنگا رام نے ایک جانب لاہور کو جدید نوآبادیاتی فن تعمیر سے متعارف کروایا اور پوری مال روڈ کو شاندار عمارتوں سے بھر دیا، جن کی تفصیل پہلے بیان کی جا چکی ہے۔ بعد ازاں انھوں نے پنجاب بھر میں زمین کی سیرابی کے لیے متعدد منصوبے تیار کیے اور ہزاروں ایکڑ پر پھیلی خشک زمینیں سونا اگلنے لگیں۔ انھوں نے نہر کے پانی کو بلندی تک لے جانے کے لیے پہلی مرتبہ بجلی سے چلنے والی موٹریں استعمال کیں۔ گنگا رام کے اس منصوبے کی بدولت 90 ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوئی جو اس وقت کی ہندوستان کی سب سے بڑی زرعی اراضی تھی۔

حکومت ہند نے گنگا رام کو رائے بہادر کے خطاب سے سرفراز کیا۔ ان کے کارناموں کا سفر مزید جاری رہتا مگر 1903 میں انھوں نے سرکاری نوکری سے سبکدوشی اختیار کی۔ وہ چند برس حکومت پٹیالہ کے ملازم رہے جہاں انھوں نے کئی فلاحی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچائے مگر وہ اپنی زندگی کو مکمل طور پر عوام کی فلاح کے لیے وقف کرنا چاہتے تھے چنانچہ چند ہی برس بعد وہ واپس لاہور آ گئے۔ اب ان کا بیٹا سیوک رام بھی ان کا ساتھ دینے کے قابل ہو چکا تھا۔ گنگا رام نے اپنے خوابوں کو تعبیر دینے کے لیے ضلع لائلپور (فیصل آباد) میں پانچ سو ایکڑ زمین خرید کر ایک گاؤں آباد کیا جسے گنگا پور کا نام دیا گیا۔ گنگا پور میں ہزاروں کی تعداد میں درخت لگائے گئے، فصلوں، سبزیوں اور چارہ کی پیداوار کے لیے آب و ہوا کے مطابق مقامی اور غیر ملکی بیجوں کے معیار پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انھوں نے متعدد زرعی ممالک کے دورے کیے اور انگریزی، فرانسیسی اور کینیڈین گندم ایک ساتھ کاشت کرنے کا تجربہ کیا گیا۔ سبزیوں اور پھلوں کے بیجوں کی پیوندکاری سے ان کی کاشت میں بھی اضافہ ممکن ہوا اور کچھ نئے قسم کے پھل بھی وجود میں آئے۔

اس تجربہ گاہ میں افزائش حیوانات کے شعبے میں بھی نہایت مفید نتائج برآمد ہوئے۔ گنگا پور ہندوستان کا پہلا فارم تھا جہاں پر زرعی مشینری استعمال ہوئی تھی، یہاں بوائی سے زمین کی تیاری اور کٹائی تک اور باغبانی کے جدید طریقوں سے آلات تیار کیے جاتے تھے۔ یہ مقام قریب ترین ریلوے سٹیشن سے دو میل دور تھا۔ سر گنگا رام نے اسے ریلوے سٹیشن سے جوڑنے کے لیے دو فٹ چوڑی پٹری ڈالی جس پر چار ٹرالیوں کو ایک دوسرے سے جوڑ کر درمیانے سائز کے گھوڑوں کے ذریعے کھینچا جاتا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سو سال گزرنے کے باوجود یہ گھوڑا ٹرین آج بھی زیر استعمال ہے۔ سر گنگا رام بیوہ عورتوں کی دوسری شادی کی ضرورت کے قائل تھے۔ اس وقت ہندوستان بھر میں ڈھائی کروڑ سے زیادہ بیوہ عورتیں موجود تھیں۔ انھوں نے اس مقاصد کے لیے ایک خیراتی ٹرسٹ رجسٹرڈ کرایا اور اسے پہلے پنجاب وڈوری میرج ایسوسی ایشن کا نام دیا جس کا دائرہ بہت جلد ہندوستان بھر میں وسیع ہو گیا اور اسے پنجاب کے بجائے آل انڈیا وڈوری میرج ایسوسی ایشن کا نام دے دیا گیا۔ اس ایسوسی ایشن کے ذریعے چند ہی برس میں ہزارہا بیواؤں کی شادیاں ہوئیں اور وہ از سر نو زندگی گزارنے لگیں۔ جن بیوہ عورتوں کی شادی نہ ہو پاتی تھی ان کی فلاح کے لیے گنگا رام نے وڈو ہوم سکیم پیش کی جہاں انھیں تربیت دے کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا جاتا تھا۔ اس تسلسل میں انھوں نے لاہور میں ایک انڈسٹریل سکول بھی قائم کیا اور یہ اہتمام بھی کیا کہ اس انڈسٹریل سکول کے تحت تیار ہونے والی مصنوعات گنگا رام ٹرسٹ کے زیر اہتمام انڈسٹریل شاپ کے ذریعے فروخت کی جائیں۔ یہی وہ زمانہ تھا کہ جب خواجہ حسن نظامی نے کہا کہ تھا کہ اگر یہ ممکن ہوتا کہ ایک آدمی اپنی زندگی کسی دوسرے کو دے دے تو میں پہلا شخص ہوتا جو اپنی زندگی کے قیمتی سال سر گنگا رام کو دے دیتا تا کہ وہ طویل عمر تک زندہ رہیں اور بھارت کی مجبور خواتین کی فلاح کے لیے خدمات انجام دیتا رہے۔

1922 میں گنگا رام کو سر کا خطاب عطا ہوا۔ اگلے برس انھوں نے اپنے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا جسے چلانے اور کنٹرول کرنے کے لیے انھوں نے بڑی رقوم عطیہ کیں اور اپنی کئی ذاتی عالی شان عمارتیں اور جائیداد ٹرسٹ کے حوالے کیں، جس کی آمدنی سے یہ ٹرسٹ مسلسل چلتا رہا۔ 1921 میں سر گنگا رام نے لاہور کے وسط میں ایک زمین خریدی تھی جہاں انہوں نے ایک خیراتی ڈسپنسری قائم کی تھی۔ گنگا رام ٹرسٹ قائم ہوا تو انھوں نے اس ڈسپنسری کو ایک ہسپتال کا درجہ دے دیا جو صوبے کا سب سے بڑا خیراتی ہسپتال بن گیا۔ اب بھی اسے میو ہسپتال کے بعد لاہور کا سب سے بڑا ہسپتال تصور کیا جاتا ہے۔ اس ہسپتال کے زیر اہتمام لڑکیوں کا ایک میڈیکل کالج بھی قائم کیا گیا جو قیام پاکستان کے بعد فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے قالب میں ڈھل گیا۔ سر گنگا رام نوجوانوں کے لیے تجارت کو بہت اہم تصور کرتے تھے۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے ایک کامرس کالج کا منصوبہ پیش کیا۔ جب یہ منصوبہ حکومت تک پہنچا تو اس نے یہ کہہ کر جان چھڑانی چاہی کہ منصوبہ تو بہت اچھا ہے مگر ہمارے پاس اس کے لیے زمین اور عمارت موجود نہیں۔ گنگا رام اسی جواب کے انتظار میں تھے، انہوں نے فوری طور پر اپنا ایک گھر اس مقصد کے لیے پیش کر دیا جہاں آج ہیلے کالج آف کامرس موجود ہے۔ 1925 میں سر گنگا رام نے دیوان کھیم چند کی مدد سے ماڈل ٹاؤن لاہور کی رہائشی سکیم کی بنیاد ڈالی جو اس وقت بھی لاہور کی بہترین رہائشی کالونی سمجھی جاتی ہے۔ اسی برس وہ امپیریل بینک آف انڈیا کے گورنر کے عہدے پر فائز کیے گئے۔ 1927 میں سر گنگا رام رائے ایگری کلچرل کمیشن کے ممبر کے طور پر انگلستان گئے ہوئے تھے جہاں دن رات کام کرنے کی وجہ سے ان کی صحت بری طرح متاثر ہوئی اور بالآخر 10 جولائی 1927 کو لندن ہی میں ان کی وفات ہو گئی۔ ان کی آخری رسومات لندن ہی میں ادا کی گئیں۔

گنگا رام کی راکھ ہندوستان لائی گئی جہاں آدھی راکھ دریائے گنگا میں بہا دی گئی اور باقی آدھی راکھ لاہور میں راوی روڈ پر معذور مردوں اور عمر رسیدہ عورتوں کے لیے قائم کیے گئے آشرموں کے درمیان ایک میدان میں دفن کر دی گئی، جہاں سنگ مرمر کی ایک سمادھی تعمیر کی گئی۔ یہ سمادھی آج بھی موجود ہے اور اہل لاہور کو گنگا رام کی یاد دلاتی ہے۔ ادھر 1951 میں بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں سر گنگا رام کی یاد میں ایک ہسپتال کا قیام عمل میں آیا جس کا سنگ بنیاد وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے رکھا۔ یہ ہسپتال سر گنگا رام کے داماد دھرم ویر کی خواہش پر قائم کیا گیا تھا جو جواہر لعل نہرو کے کیبنٹ سیکریٹری تھے۔ اس ہسپتال کا افتتاح 13 اپریل 1954 کو دھرم ویر نے کیا۔ دھرم ویر بعد میں پنجاب، ہریانہ، مغربی بنگال اور کرناٹک کے گورنر کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ 1970 میں یہ ہسپتال فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے بندش کے قریب پہنچ گیا، 1980 میں دہلی کے معروف سرجن ڈاکٹر کے سی مہاجن کی کوششوں سے یہ ہسپتال دوبارہ فعال ہو گیا۔ اردو کے ممتاز ادیب مستنصر حسین تارڑ نے اپنی کتاب 'لاہور آوارگی' میں گنگا رام کے بارے میں ایک تفصیلی باب 'فادر آف لاہور' کے نام سے لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ 'آج کا لاہور اسی ایک شخص کی ناقابل یقین کوششوں سے وجود میں آیا۔ گنگا رام اپنے کارناموں اور دنیاوی بھلائی کے حوالے سے ایک داستانوی کردار لگتا ہے۔' ان کی موت پر گورنر پنجاب نے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'وہ ایک بہادر ہیرو کی مانند ہمیشہ ہر شے کو تسخیر کر لیتا تھا اور ایک سینٹ یا صوفی کی مانند اپنی دولت لوگوں میں بانٹ دیتا تھا۔'

آج گنگا رام کا پڑپوتا ڈاکٹر آشون رام جارجیا کے ایک کالج میں پروفیسر ہے اور ان کی پڑپوتی شیلا ایک بیرونس برطانیہ میں پڑھاتی ہیں اور سیاست میں متحرک ہے۔ بابری مسجد کے ردعمل میں جہاں بہت سے ہندو اور جین مندر اور گرودوارے مسمار کئے گئے وہاں لاہور کے سب سے بڑے محسن سر گنگا رام کی سمادھی کی بھی شامت آ گئی۔ ان کی پڑپوتی شیلا نے لاہور آ کر اسے دوبارہ تعمیر کیا بلکہ گنگا رام ہسپتال کیلئے بھی ایک خطیر رقم وقف کر دی۔' تارڑ صاحب لکھتے ہیں: 'لاہور کی ایک اور سرد سویر میں ہم گنگا رام کی سمادھی کے احاطے میں کھڑے اسکے کارناموں کو یاد کر رہے تھے۔ سمادھی کی عمارت بہت سادہ اور گنبدار ساخت کی ہے۔ صدیق شہزاد نے اسکی نشاندہی میں مدد کی۔ یہ راوی روڈ پر آزادی چوک کے قریب گھنی گلیوں کے درمیان پوشیدہ ہے۔ اب اسکی مناسب دیکھ بھال کی جا رہی ہے سمادھی کے دروازے بند تھے۔ ہم نے اندر جھانکا تو ایک چبوترا تھا جس پر فلیکس کا پردہ آویزاں تھا اور اس پر گنگا رام کی رعب دار تصویر نقش تھی۔ ظاہر ہے چبوترے کے اندر اس کی راکھ دفن تھی۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

ولانے اور جھارکھنڈ کو ترقی کے میدان میں آگے لے جانے کے لئے اپنی خدمات انجام دی۔انہوں نے جو کام کیا اسے ہمیشہ یاد رکھا جائیگا میں ذاتی طور پران کے لواحقین کو تعزیت اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیاں میں ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران این سی کے صدر سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے مخصوص انداز میں کہا کہ جموں و کشمیر میں ملی ٹینسی نہ ختم ہوئی ہے نہ ہوگی جب تک نہ ہمسایہ ملک پاکستان کے ساتھ ملی ٹینسی کے خاتمے مسائل کو حل کرنے کے لئے بات چیت کی جائے ۔سابق وزیراعلیٰ نے پانچ اگست کو جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ واپس لینے کی کارروائی کو غیر آئینی غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ **370** کے خاتمے کے بعد بیروزگاری کے خاتمے تعمیر وترقی کے آغاز کرنے لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے ملی ٹینسی کے خاتمے امن کی بحالی لوگوں کو راحت پہنچانے کے دعوے کئے گئے تاہم جموں وکشمیر کے لئے پچھلے چھ برسوں سے کچھ نہیں کیا گیا مہنگائی بیروز گاری انتہاء پر ہے ۔لوگوں میں خوف ودہشت پایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا ملی ٹینسی نہ ختم ہوگی نہ ہوئی ہے ۔انہوں نے کہا **370** کے خاتمے کے بعد اگر کہا جائے ملی ٹینسی میں اضافہ ہوا ہے تو بیجا نہ ہوگا کولگام میں جھڑپ کی مثال پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا یہ زہراب بھی موجود ہے او ہر گزرتے دن کے ساتھ یہ پھیلتا جارہا ہے۔سابق وزیراعلیٰ نے کہا مرکزی سرکار اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام ثابت ہوچکی ہے سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایت کو نظر انداز کیا گیا جس میں عدالت عظمیٰ نے اسمبلی الیکشن کے فوراً بعد سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کی ہدایت کی وزیراعظم نے کئی بار یقین دلایا۔وزیر داخلہ نے فلور آف د ہاوس کہا جموں وکشمیر کے لوگوں کو ریاست کا درجہ دلانے کے لئے اقداما ت اٹھائے جائے گے تاہم چھ برس گزر گئے اب بھی سرکار اقدامات نہیں اٹھارہی ہے۔جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کے طویل علالت کے بعد انتقال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا شبو سرین نے آدھی واسیوں کے لئے جو کام کیا ہے وہ بھارت کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ انہوں نے جھار کھنڈ کو ترقی کی منزلوں پر لے جانے کے لئے بہت کام کیا ہے ان کے انتقال کے سلسلے میں ذاتی صدمہ پہنچا ہے میں ان کے لواحقین کے ساتھ یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔

102

میں لیفٹننٹ گورنر نے تمام فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد دی۔انہوں نے یونیورسٹی کے **25** شاندار سال مکمل ہونے پر انتظامیہ، فیکلٹی اور سٹاف کو بھی مبارکباد دی۔لیفٹننٹ گورنر نے زرعی شعبے میں اختراع اور پیداواری صلاحیت اور کارکردگی کو بڑھانے میں ناری شکتی کے اہم تعاون کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی سمارٹ فصلوں، پیسٹ مینجمنٹ، بائیوٹیک سلوشنز، آرگینک فارمنگ جیسے شعبوں میں خواتین سائنسدانوں کی شرکت نے انمول کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا’’زراعت اور اس سے منسلک شعبہ خواتین کی قیادت میں ترقی کا مشاہدہ کررہا ہے۔مجھے بہت فخر ہے کہ پوسٹ گریجویٹ اور گریجویٹ طلباء میں **8** گولڈ میڈل جیتنے والوں میں سے **7** ہماری بیٹیاں ہیں۔پی ایچ ڈی اور پوسٹ گریجویٹ میں میرٹ کے **35** سرٹیفکیٹس میں سے **32** میرٹ سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا جو ہماری بیٹیوں کے اثر ورسوخ کی علامت ہے۔اور اس سے منسلک شعبے اور مجھے یقین ہے کہ وہ پائیدار زراعت اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے لیے جدت طرازی کریں گے۔‘‘ تقریب میں لیفٹننٹ گورنر نے پائیدار زرعی طریقوں کے لیے ایک مضبوط اختراع اور جدید ٹیکنالوجی کے ماحولیاتی نظام کی ضرورت پر بات کی تاکہ کسانوں کی آمدنی کو ترجیح دی جائے، خطرات میں کمی لائی جائے اور کسان صنعت کے روابط کو مضبوط کیا جائے۔انہوں نے کہا’’ کسانوں کی فلاح و بہبود وزیر اعظم نریندر مودی کی اولین ترجیح ہے‘‘۔منوج سنہا نے کہا ’’کسانوں کی آمدنی پر ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے پراجیکٹ کی مسابقتی بہتری کے مثبت اثرات اب نظر آرہے ہیں‘‘۔انہوں نے کہا’’ بیج سے بازار تک کے تمام مراحل میں مکمل تبدیلی جموں وکشمیر میں ہمارا منتظر رہا ہے۔لیب ٹو لینڈ کی قرارداد کو چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کو خود انحصار بنانے کے لیے عملی شکل دی گئی ہے۔‘‘ لیفٹننٹ گورنر نے سائنسدانوں اور ماہرین کی نئی نسل پر زور دیا کہ وہ سمارٹ فارمنگ پر توجہ دیں۔انہوں نے کہا کہ بیج کی پیداوار، پیسٹ مینجمنٹ، فوڈ پروسیسنگ، فارم میکانائزیشن میں انقلاب نے نوجوان پیشہ ور افراد کے لیے مصنوعات کی ترقی اور کوالٹی کنٹرول میں کردار ادا کرنے کے مواقع کو یقینی بنایا ہے۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، زرعی پیداوار کے وزیر جاوید احمد ڈار، چیف سکریٹری اٹل ڈلو، پرنسپل سکریٹری، زراعت کی پیداوار شیلیندر کمار، ڈاکٹر بی این ترپاٹھی، وائس چانسلر، سکاسٹ جموں، بورڈ آف مینجمنٹ اور یونیورسٹی کونسل کے ممبران، فیکلٹی ممبران اور طلباء موجود تھے۔اس موقعہ پر انہوں نے کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبہ خواتین کی قیادت میں ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔انہوں نے کہا ناری شکتی زراعت کے شعبے میں اختراعات اور پیداواریت اور کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔موسمیاتی سمارٹ فصلوں، پیسٹ مینجمنٹ، بائیوٹیک سلوشنز، آرگینک فارمنگ جیسے شعبوں میں خواتین سائنسدانوں کی شرکت نے انمول کردار ادا کیا ہے۔‘‘

103

کیا کہ موسمیاتی تبدیلی، وسائل کی کمی اور اُبھرتے ہوئے عالمی معیار زرعی میدان کو پیچیدہ بنا رہے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ زمین کے بکھرے ہوئے ذخائر، پانی کے ذخائر کی کمی اور کیمیائی کھادوں کا غیر چیک شدہ استعمال ایسے مسائل ہیں جو فوری اصلاح کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس کے لئے دیرپا اور ماحولیاتی زرعی طریقوں کی طرف فیصلہ کن پیش رفت ضروری ہے۔ انہوں نے خوراک کی زنجیر میں مائیکرو پلاسٹک کے بڑھتے ہوئے خطرے اور موسمیاتی غیر یقینی صورتحال کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی بیداری اب اختیاری نہیں ہے بلکہ ضرورت بن چکی ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فارغ التحصیل طلباً کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُن پر زور دیا کہ وہ سکاسٹ کے اعلیٰ اقدار کو اپناتے ہوئے وسیع ترقی کے بڑے مشن کا حصہ بننا چاہیے۔ انہوں نے طلباً سے کہا کہ وہ روزگار تلاش کرنے والے نہیں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بنیں۔انہوں نے یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے یکس سیڈ جین بینک کے قیام کی سراہنا کی جو مقامی بیجوں کی اقسام اور فصلوں کی تنوع کو محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا’’ایسا انفراسٹرکچر تب ہی کارگر ہوگا جب اس کے ساتھ موزوں صلاحیتیں جڑیں گی۔‘‘وزیر اعلیٰ نے طلبہ اور فیکلٹی سے اپیل کی کہ وہ دستیاب سہولیات کو بھرپور طریقے سے استعمال کریں تاکہ زرعی سائنس کے بدلتے چیلنجوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔تقریب میں دیگر معززین میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا مہمان خصوصی، وزیر برائے زراعت و بہبود کساناں جاوید احمد ڈار، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور پرنسپل سیکرٹری شیلندر کمار شامل تھے۔ان سب نے یونیورسٹی کو سلور جوبلی کی مبارکباد دی اور وائس چانسلر و فیکلٹی کو این ای پی **2020**، سٹارٹ اپ انڈیا اور وکست بھارت @ **2047** جیسے قومی ویژنوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے پر سراہا۔وائس چانسلر پروفیسر بی این ترپاٹھی نے یونیورسٹی رپورٹ پیش کرتے ہوئے سکاسٹ جموں کی تعلیم، تحقیق، اختراعات اور مسلسل کامیابیوں کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے کہا’’ہماری بہترین کارکردگی ان پیٹنٹس، سٹارٹ اپس اور علم کی منتقلی سے ظاہر ہوتی ہے جن سے ہم کسان طبقے کو بااختیار بنا رہے ہیں۔‘‘ کانووکیشن میں **446** ڈگریاں تفویض کی گئیں جن میں **157** ماسٹرز، **46** ڈاکٹریٹ اور **243** انڈر گریجویٹ ڈگریاں شامل تھیں جبکہ **8** گولڈ میڈلز نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباً کو دیئے گئے۔ متعدد ماہرین، اختراع کاروں اور زرعی کاروباری شخصیات کو بھی ان کی خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا۔اس موقعہ پر کسانوں کے لئے ہوسٹل اور جدید فیکلٹی بلڈنگ کا افتتاح بھی کیا گیا جو نیکپس ۔نبارڈ اور جموں و کشمیر حکومت کی مدد سے مکمل کیے گئے، جس سے سکاسٹ جموں کی علمی و تحقیقی صلاحیت میں مزید اضافہ ہوگا۔تقریب میں یونیورسٹی کونسل، بورڈ آف مینجمنٹ کے ارکین، فیکلٹی، طلبہ، کسان اور عام شہریوں نے شرکت کی۔

104

پرائیویٹ ممبر کے بلوں اور پرائیویٹ ممبر کی قراردادوں کے لیے مختص کیا جائے گا۔ مقننہ کے بجٹ اجلاس کے دوران، پرائیویٹ ممبران کے بلوں اور قراردادوں کے لیے مختص آخری تین دن پارلیمنٹ سے منظور کیے گئے وقف بل پر حکمران نیشنل کانفرنس سمیت مختلف جماعتوں کے ایم ایل ایز کے احتجاج کی وجہ سے ہنگامہ آرائی میں ضائع ہوگئے۔

105

ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکومتی حکم نامے کے مطابق توسیع انہی شرائط وضوابط کے تحت دی گئی ہے جن کا ذکر پہلے کے احکامات میں کیا گیا ہے۔ تاہم تازہ حکمنامہ واضح کرتا ہے کہ سود اور سرچارج کی سو فیصدی چھوٹ صرف **31** مارچ **2025** تک بقایا رقم پر لاگو ہوگی۔حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ ایمنسٹی اسکیم میں اس مدت کے بعد مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔

106

صورتحال کا جائزہ لیا گیا جبکہ اس دوران انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ آنے والے اہم پروگراموں کے پیش نظر چوکسی بڑھائی جائے ۔انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کی کڑی نگرانی کی ہدایت دی تاکہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے،اس کے ساتھ ساتھ کمزور اہداف کی سیکورٹی کو بہتر بنانے اور واقعات کے ہموار اور پرامن انعقاد کے لیے انسداد بغاوت کی حکمت عملی کو مضبوط بنایا جائے۔معلوم ہوا ہے کہ اجلاس کے آغاز کے ساتھ پولیس سربراہ کو زونل انسپکٹرس جنرل اور مختلف ونگز کے سربراہان نے سیکورٹی کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ انٹیلی جنس ونگ کے سینئر افسران نے بھی اپنے جائزے پیش کیے اور ڈی جی پی کو متعلقہ پیش رفت سے آگاہ کیا۔ میٹنگ کے دوران، افسران نے حالیہ سیکورٹی پیش رفت کے ساتھ ساتھ موجودہ چیلنجز یعنی ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈی جی پی جموں وکشمیر نے سیکورٹی پلانوں کا جائزہ لینے اور ان میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور تقریبات کے ہموار اور پرامن انعقاد کے لیے موثر انسداد بغاوت کی حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اس دوران اجلاس میں نلین پربھات نے افسران کو ملک دشمن عناصر پر نگرانی بڑھانے اور اپنے متعلقہ علاقوں میں علاقے کا تسلط بڑھانے کی بھی ہدایت دی۔انہوں نے کمزور اہداف کی سیکورٹی بڑھانے اور فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ڈی جی پی جموں وکشمیر نے ضلعی سربراہوں کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی کڑی نگرانی کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ عوام کی حفاظت اور نظم ونسق کو متاثر کرنے والی غلط معلومات پھیلانے کی کسی بھی کوشش کو روکا جاسکے۔میٹنگ پوری وادی میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے سخت چوکسی، بہتر تال میل اور حفاظتی اقدامات کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔اجلاس میں ڈی جی کوآرڈینیشن جموں وکشمیر ایس جے ایم گیلانی، اے ڈی جی سی آر پی ایف راجیش کمار، اے ڈی جی پی آرمڈ جموں وکشمیر شری آنند جین، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی جموں و کشمیر نتیش کمار، جے ڈی ایس آئی بی جموں کشمیر اور لداخ، آئی جی ایس پی (کشمیر زون، جموں زون، سیکورٹی جموں کشمیر)، آئی جی سی آر پی ایف، سرینگر سی آر پی ایف، ڈی آئی ایس جی، ڈی آئی ایس جی (ٹریفک، ریلوے کشمیر، آئی ٹی پی سرینگر، ایس ایس پی جموں، سی آئی ایس ایف جموں)، جموں وکشمیر کے تمام ضلعی ایس ایس پیز بھی موجود تھے۔

107

اوراحسن انعقاد کے لئے متعدد مطالبات پیش کئے جن میں بلاتعطل بجلی، مناسب پانی کی فراہمی، بروقت راشن کی تقسیم اور بڈگام، پلوامہ اور چرار شریف جیسے بڑے مقامات سے پکھر پورہ زیارت گاہ تک موثر ٹرانسپورٹ سہولیات شامل تھیں۔سپیکر عبدالرحیم راتھر نے تمام شکایات کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ عرس سے قبل تمام ضروری انتظامات مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عرس کے ایام کے دوران عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو،اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بجلی، پانی اور راشن کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ وقار اور مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ مذہبی تقریبات کی سہولت فراہم کرنے کے لئے پُر عزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پکھر پورہ زیارت گاہ پر پُرامن اور روحانی طور پر بھرپور عرس کو یقینی بنانے کے لئے تمام عوامی شکایات کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔مقامی باشندوں نے عرس کے سلسلے میں کئے جانے والے انتظامات پر سپیکر اور ضلعی انتظامیہ کے فعال کردار پر شکریہ ادا کیا۔سپیکر موصوف کے ہمراہ سی ای او یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ایس ڈی ایم چرار شریف، بی ایم او، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ، اے آر ٹی او بڈگام اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

108

گرنے اس بچے کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہے اور انہیں یتیم ٹرسٹ میں رہنے کے لئے امادہ کیا۔انہوں نے اس حوالے سے بتایا کہ یہ بچہ واقع بہتر ماحول میں رہنے سے کچھ ضرور حاصل کرے گا ۔انہوں نے اور ٹرسٹ کے باقی لوگوں نے انہیں بہتر انداز میں رہنمائی اور علاقے کے ایک معیاری تعلیم فراہم کرنے والے سکول میں انہیں داخل کروایا ۔ یہاں سے دسویں تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد زاید علی نے باضابط طور ایک نجی مقامی کوچنگ سنٹر سے کچھ جانکاری حاصل کی اس کے بعد ملک کے معروف آن لائن کوچنگ فراہم کرنے والے ادارے سے مسلسل آن لائن تعلیم حاصل کرتا تھا۔طالب علم نے بتایا مسلسل **5** سال تک وہ یتیم ٹرسٹ میں رہا اور یہاں سے پوری تعلیم حاصل کی ہے ۔حال میں **NEET** کے نتائج آئے تھے لیکن کورہ نوجوان کٹ آف کا انتظار کر رہا تھا کل جب کٹ آف کا فہرست سامنے آیا تو انہوں نے خود کو منتخب پایا ۔یہ خبر جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی ہے جبکہ جواہر پورہ لام ترال کی مقامی ایس ٹی او رنان ایس ٹی لوگوں نے یہاں جشن منایا۔

109

کی فلاح وبہبود اور معاشی ترقی کو بھی یقینی بنانا چاہتی ہے۔**2021** میں متعارف کی گئی کارخانہ دار اسکیم ایک تاریخی اقدام ہے جس کا مقصد مٹی کے برتن سازی جیسے زوال پذیر دستکاریوں کو دوبارہ بحال کرنا اور جموں وکشمیر کے دستکاری شعبے کی دیرپا ترقی کو فروغ دینا ہے۔یہ سکیم محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے ذریعے نافذ کی گئی اور اس کا مقصد کاریگروں کو بااختیار بنانا، ہنرمندی کی ترقی کو بڑھانا اور ان کی روزی روٹی کو مضبوط بنانا ہے۔محکمے کے ترجمان کے مطابق یہ سکیم ایسے زوال پذیر دستکاریوں کے احیا پر مرکوز ہے جن میں اخروٹ کی لکڑی کی نقش ونگار، چاندی کی فلگری، قالین بانی، کانی شال بانی، خاتمبند، پیپر ماشی، سوزنی، ٹیپسٹری، کندہ کاری والے تانبے کے برتن شامل ہیں جن میں ہنرمند کاریگروں کی شدید کمی ہے۔ ترجمان نے کہا’’ یہ سکیم ناپید ہونے کے خطرے سے دوچار ہنروں کو ترجیح دیتی ہے تاکہ ان کا ورثہ باقی رہے۔ یہ کاریگروں کی نئی نسل کو نیشنل، سٹیٹ یا شلپ گرو ایوارڈ یافتہ ماہرین سے تربیت دلانے میں مدد دیتی ہے۔‘‘محکمہ کے تربیتی مراکز سے کامیابی سے تربیت حاصل کرنے والے افراد کو قریبی کارخانوں میں اعلیٰ تربیت فراہم کی جاتی ہے تاکہ ان کی مہارت اور مصنوعات کو بہتر بنایا جاسکے۔تربیت یافتہ افراد کو چھ ماہ کی تربیتی مدت کے دوران **2,000** روپے کا ماہانہ وظیفہ ملتا ہے جو براہ راست بینک کے ذریعے ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، ہر کارخانہ دار کو **25,000** روپے دو قسطوں میں دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ لاجسٹک، آلات، ساز وسامان اور خام مال کا بندوبست کرسکیں۔ اسی طرح ہر ٹرینی کے لئے ماہانہ **2,000** روپے بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔**33.34** لاکھ روپے کی اس مالی معاونت سے پہلے مرحلے میں اننت ناگ، بڈگام، بارہمولہ، کولگام اور سری نگر اضلاع کے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کو کارخانہ دار سکیم کی عمل آوری کو تیز کرنے میں مدد ملے گی تاکہ کاریگروں کو مطلوبہ وسائل، تربیت اور معاونت بروقت میسر آسکے۔

110

ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔میں مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور اہل خانہ کو اس ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعاگو ہوں۔‘‘

111

انہوں نے کہا کہ سنیچروار کی صبح جونہی روشنی کی پہلی کرن چھا گئی تو آپریشن دوبارہ بحال ہوا جس کے ساتھ ہی جنگلات میں گولیوں کا تبادلہ دوبارہ شروع ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ گولیوں کا تبادلہ کچھ وقت تک جاری رہنے کے بعد خاموشی چھا گئی جس کے ساتھ ہی جھڑپ کے مقام سے ایک ملی ٹنٹ کی نعش برآمد ہوئی۔پولیس کے مطابق اتوار کو تازہ فائرنگ واقعہ میں ین فوجی اہلکار بھی زخمی ہوگئے جس کے بعد آپریشن کو وسیع کردیا گیا اور سوموار کو مسلسل چوتھے روز بھی جنگلات میں آپریشن جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ جھڑپ میں اب تک صرف ایک دہشت گرد مارا گیا جس کی لاش برآمد ہوئی جبکہ تین فوجی زخمی ہوگئے ۔ پولیس کے مطابق جنگلات میں اعلیٰ ترین سطح سے آپریشن کی نگرانی کی جارہی ہے۔دہشت گردوں کا سراغ لگانے کے لیے ہیلی کاپٹر، ڈرون، ایلیٹ پیرا فورسز تعینات کئے گئے ہیں۔

112

کے خلاف مہم شروع کی گئی ہے اور حالیہ اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران وادی کشمیر میں ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کرانے کا ہم نے تہیہ کیا ہے۔ا نہوں نے کہا بغیر ہلمٹ موٹر سائیکل چلانے والوں کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی گئی اور بغیر سیٹ بیلٹ لگائے گاڑیاں چلانے والوں کو متنبہ کیا کہ وہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی سے دور رہے ۔ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی انسانی جانوں کے لئے شدید خطرہ ہے اور رزی عزت دور اندیش بہتر شہری ہونے کا ثبوت فراہم کرے۔ ٹریفک قوانین پر من وعن عمل کرکے اپنے آپ کو خطرے میں نہ ڈالے اور حکام کو اس بات پر مجبور نا کرے کہ وہ آپ کے خلاف کارروائیاں عمل میں لائیے ۔آر ٹی او نے عوام اور سرکاری اداروں کے درمیان بہتر رشتوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ٹریفک قوانین پر عمل کرنا ہر ایک شہری پر لازمی ہے اور جولوگ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب قرار پائے گے انہیں معاف نہیں کیا جائیگا۔انہوں نے آور لوڈنگ آر ٹیلنگ کی بدعت کے خاتمے کا یقین دلاتے ہوئے کہا ہم ڈرائیور حضرات سے یہ گزارش کرتے ہے کہ وہ اپنی اور

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1.MANZOOR AHMAD MIR
2. NISAR AHMAD MIR
SONS OF GHULAM AHMAD MIR R/O BEHRAMPORA TEHSIL WATERWANI
VERSUS
1. FAYAZ AHMAD MALIK S/O KHAZIR MOHAMMAD MALIK
2. SALEEMA BEGUM W/O FAYAZ AHMAD MALIK R/O KULTOORA HUNDWARA.
.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to inform general public, S it is therefore, prayed that in case any person's may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER ULHAMID

1. MAQSOOD AHMAD MALIK S/O ALI MOHAMMAD MALIK
2. AJAZ AHMAD MALIK S/O MAQSOOD AHMAD MALIK
BOTH R/O.S OF SOITENG LASJAN SRINAGAR
.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATEULFATJAN

1. HAKEEM MONEER AHMAD BANDAY S/O HAKEEM GHULAM NABI BANDAY R/O CHANAPORA SGR
VERSUS
Public at Large .
.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the Caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1. MOHAMMAD ILYAS GANAIE S/O LT. MOHAMMAD AHSAN GANAIE
2.FIRDOUS AHMAD GANIE S/O ABDUL SAMAD GANIE
BOTH R/O KRANKSHIVAN TEHSIL KHOIE, SOPORE DISTT BARAMULLA
VERSUS
Public at Large .
.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

OFFICE OF THE SUPERINTENDING ENGINEER PWD (R&B) CIRCLE SRINAGAR NORTH LALMANDI SORymat.com

Subject:-263rd High Level Committee meeting of PWD(R&B(Circle Srinagar North to be held on 06-08-2025 at 11:30 AM in office chambers of the Divisional Commissioner, Kashmir.

The owners/stake holders of below mentioned structures are requested through this notice to attend the 263 HLC meeting for negotiations/ deliberations on the above mentioned date and venue.

S.No.	Name of road/scheme	Str. No.	Name of the party
Agenda Point No. 01			
1.	Construction of Community Centre at Mir Masjid Khanyar.	B-1	Gh. Nabi, Mohd Shafi & others legal heirs of Gh. Mod Khan
Agenda Point No. 02			
2	Acquisition of Str. 13/13A on Haft Chinar LG Road Sgr	13/13A	Abdul Hameed Ahanger.

Sd)-/Er. Shabir mad(
Member Secretary HLC
Superintending Engineer
PWD(R&B(Circle Srinagar North

DIPK No: 4769/25

Government of JammuKashmir

Office Of The Executive Engineer(R&B) Electric Division Kashmir, Engineering Complexk Srinagar Rajbagh.

NOTICE INVITING TENDER
E-NIT No.76 /R&B/Electric Division Kashmir of 2025-26
issued under Endorsement No:ERB/4818-27
DATED: 31-07-2025.

For an on behalf of The Government of J&K(U/T)e-tenders (Single cover system(are invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/UT/Central Government Departments for the following work-:

S No	Name of Work	Estimated . Cost	Cost of Tender/ Doc.	2%Earnest Money	Time of Completion	Class of Contract	Major Head of Account	Remarks
01	Construction of 09 Additional Accommodation for HS Sithran B.W.O Providing of internal electrification	Rs .19.55 lacs	Rs 800/	Rs. 39105	Linked with progress of civil work	- A A Y - Class Electrical	Capex Budget 2021-22	Accord of Administrative Approval accorded by Director School Education Kashmir vide order No.170 DSEK of 2022 Dated:-17.02.2022

1	Date of Issue of Tender Notice	31-07-2025
2	Period of downloading of bidding documents	31-07-2025 from 06.00 PM
3	Bid submission Start Date	31-07-2025 from 06.00 PM
4	Bid Submission End Date	12-08-2025 upto 04.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online	(13-08-2025 at 02:00 PM in the office of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh .
6	Date & time of opening of Financial Bids(Online(	To be notified after technical bid evaluation is completed .

Position of Funds:-Budgeted
Position of AAA-:Accorded
Postion of TS-: Accorded
The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings, bill of quantities) BOQ .(set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:
Note -:The Bidders are advised to read all conditions laid down in the E-NIT carefully before uploading soft's copy . As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secretariat:-/.- Financedepartmentvide No. OM No. A/24)2017-(651 dtd.07-06-2018whichreadsasunder-:
a(Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submissionof e-tenders is dispensed with, The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest(L-1(after opening of financial bids .1.The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan(Receipt.(Instructions to Bidder(ITB(
2.1.All bidders shall include the following information and documents with their bids-:
a. All the bidders shall upload the Scanned copy of the Latest Enlistment Registration Contractor License duly renewed for the current year.2025-26
b. Scanned copy of GSTIN Registration/No.certificatewithreturnclearancecertificate(FormGST-3B)for the month of June 2025 or Quarter January to March
c. Scanned copy of PAN card.(AsreflectedinGSTRegd./GSTForm-3B.(
d. Scanned copy of valid contactnumber/E-mail-id.
e. All bidders shall upload Treasury Challan (Tender document cost) (dated between the bid submission start date and the Bid submission End date(by debit to M.H.0059 in favour of Executive Engineer (R&B(Electric Division Kashmir (Tender inviting authority(.Mentioning NIT No./Name of the work/S.No,Name of the division as per Annexure I
f. Scanned copy of Earnest money in shape of CDR/FDR /Pledged to Executive Engineer (R&B(Electric Division Kashmir Tender Inviting Authority).(dated between the bid submission start date and the Bid submission End date .(
g. The successful bidder shall submit the scanned copy of Latest renewed JKPWDOMS Contractor card valid for the current year before issuance of contract allotment.

Sd/-Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir.

DIPK No:4729/25

ذیابیطس کا سبب بھی

28 سالہ ماریو بیولنا ایک صحت مند باپ تھا۔ جون 2019ء میں جب وہ بخار میں مبتلا ہوا تو اُسے سانس لینے میں بھی بہت دقت ہونے لگی۔ وہ قریبی اسپتال گیا تو جلد ہی تشخیص کے بعد پتا چلا کہ وہ کووڈ۔19 کا شکار ہو چکا ہے۔ ہفتوں بعد جب وہ صحت یابی کی طرف مائل تھا تو اس نے بے حد کمزوری محسوس کی اور ایک دن اُس نے قے کرنی شروع کر دی۔ یکم اگست 2019ء کی صبح 3 بجے وہ میسا (ایری زونا) میں واقع اپنے گھر کے فرش پر گرا اور بے ہوش ہو گیا۔

اس کی بیوی نے قریبی اسپتال کو ٹیلی فون کیا تو ایک ایمبولینس آئی اور اسے اسپتال لے گئی، جہاں ڈاکٹروں نے پہلے اُسے سکتے (COMA) میں جانے سے بچایا۔ پھر اسے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں داخل کر لیا۔ ڈاکٹروں نے ماریو کی بیوی سارہ کو بتایا کہ اگر اُسے اسپتال آنے میں دیر ہو جاتی تو وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو سکتا تھا۔

انھوں نے انکشاف کیا کہ وہ ذیابیطس قسم اول کے مرض میں گرفتار ہو چکا ہے۔

یہ جان کر اس کی بیوی بہت حیرت زدہ اور خوف زدہ ہو گئی، اس لئے کہ ماریو کے پورے خاندان میں ذیابیطس کا کوئی بھی مریض نہیں تھا۔ ہوش آنے پر ماریو کی بیوی نے جب اپنے شوہر کو یہ بات بتائی تو وہ بہت حیران ہوا۔ ڈاکٹروں نے یہ بتا کر دونوں میاں بیوی کو مزید پریشان کر دیا کہ کووڈ۔19 ہی ذیابیطس کا سبب ہے۔

ماریو کو لاحق ہونے والی ذیابیطس اور اسی طرح کے کیسوں سے یہ ہول ناک انکشاف ہوتا ہے کہ کووڈ۔19 اور ذیابیطس کے درمیان ایک مخفی تعلق موجود ہے، جو بہت پریشان کن ہے۔ دنیا بھر کے ڈاکٹر اور سائنس دان اس تعلق کا کھوج لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہت سے ماہرین صحت کے مطابق کووڈ۔19 ذیابیطس کے اچانک حملے کا محرک بن سکتا ہے، خاص طور پر بچوں میں جن میں اس قسم کے خطرے کی علامات واضح نہیں ہوتی ہیں۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جو افراد ذیابیطس میں مبتلا ہوتے ہیں، وہ اگر کووڈ۔19 کا شکار ہو جائیں تو شدید بیماری یا موت کے امکانات قریب آ جاتے ہیں۔ جولائی 2019ء میں ماہرین صحت کے ایک بیان کے مطابق تقریباً 40 فیصد لوگ جو کووڈ۔19 میں مبتلا ہو کر اس دنیا سے کوچ کر چکے ہیں، انھیں ذیابیطس کی بیماری بھی لاحق تھی۔

ماریو بیولنا کے کیس کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ مذکورہ بیماریوں کے درمیان جو تعلق ہے، وہ دونوں طرف سے شدت اختیار کر لیتا ہے۔

کنگز کالج لندن سے وابستہ ڈاکٹر فرانسیسکو روبینو (Dr.Francesco Rubino) جو بہ ذریعہ سرجری فربہی میں کمی اور ہضم و جذب کے نظام کی درستی کے شعبوں کے نگراں ہیں اور آج کل ذیابیطس پر تحقیق کر رہے ہیں، انھوں نے بتایا کہ کووڈ۔19 ایک خراش پڑنے پر بھی ذیابیطس کا سبب یا محرک بن سکتا ہے اور اب اس قسم کے کیس دنیا کے ہر کونے سے آ رہے ہیں۔ امریکا کا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ مذکورہ تحقیق پر سرمایہ کاری کر رہا ہے اور یہ معلوم کرنے کی تگ و دو کر رہا ہے کہ کورونا وائرس ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کا کس طرح سبب بن سکتا ہے۔

ایسی صورت حال میں علامتیں تیزی سے شدت اختیار کر کے زندگی کو موت کے قریب کر سکتی ہیں۔ کووڈ۔19 کے خطرے کی زد میں آنے کے بعد اس قسم کے کیس پیچیدگی اختیار کر سکتے ہیں اور ان کے ظاہر ہونے میں بہت وقت لگ سکتا ہے۔ چنانچہ مسئلے کی تہ اور پھیلاؤ کے اسباب تک پہنچنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس ضمن میں مزید تحقیق کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ کووڈ۔19 بڑے پیمانے پر ذیابیطس کا محرک بن رہا ہے، ایک ممتاز ڈاکٹر رابرٹ ایکل (Dr.Robert Eckel) نے کہا کہ جوابات کی نسبت ہمارے ذہنوں میں سوالات بہت سارے ہیں، جو گردش کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر رابرٹ ایکل امریکا کی ذیابیطس ایسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ اُن کے مطابق اس وقت ہم بالکل ایک نئی قسم کی ذیابیطس سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ذیابیطس قسم اول اس وقت لاحق ہوتی ہے، جب جسم کی مدافعتی قوت (Immunity) غلطی سے لبلبے میں انسولین پیدا کرنے والے خلیات (سیلز) کو تباہ کر دیتی ہے اور خون میں شکر کی سطح کو مناسب رکھنے کے عمل کی حفاظت کرتی ہے۔

امریکا میں تقریباً 16 لاکھ امریکیوں کو یہ بیماری لاحق ہے۔ اس کے علاوہ امریکا میں ذیابیطس قسم دوم بھی عام ہے اور تقریباً 3 کروڑ امریکی اس بیماری کا شکار ہیں۔ ایسے مریضوں میں انسولین تو پیدا ہوتی ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ان کے جسم کے خلیات انسولین سے مزاحمت کرنے لگتے ہیں اور خون میں شکر کی سطح میں اضافے کا سبب بھی بنتے ہیں۔

ذیابیطس قسم اول کے کیسوں کا تعلق پہلے ہی سے دوسرے وائرس تعدیوں (انفیکشنز) سے ہوتا ہے، جن میں انفلوئنزا اور کورونا وائرس بھی شامل ہیں۔

تعدیے جسم پر دباؤ ڈال سکتے ہیں اور خون میں شکر کی سطح میں اضافہ کر سکتے ہیں، لیکن ایسا اُن لوگوں میں ہوتا ہے، جن میں بیماری پوری طرح ظاہر نہیں ہوتی، ان میں سے صرف چند میں ذیابیطس قابو سے باہر ہو جاتی ہے، ایسا کیوں ہوتا ہے، سائنس دان ابھی تک یہ بات پوری طرح سمجھنے سے قاصر ہیں۔

اس سال ڈاکٹروں کے ریکارڈ میں ایسے افراد بھی ہیں، جو ذیابیطس قسم دوم میں مبتلا ہیں، لیکن ان کو زیادہ خطرات لاحق نہیں ہیں۔

ان میں فربہ اور بوڑھے افراد شامل ہیں۔ جو کووڈ۔19 کے خطرے کی زد میں آنے کے بعد ذیابیطسی ہنگامی حالت کے تجربے سے بھی گزرتے ہیں۔ ذیابیطس قسم اول کی ابتدائی علامتوں میں شدید پیاس، تھکاوٹ، پیشاب کی زیادتی اور وزن میں کمی شامل ہیں۔ ماریو کو یہ خیال نہیں آیا کہ اس قسم کی علامتیں مرض کے لاحق ہونے کے اشارے ہوتے ہیں۔ چند دن قبل اس نے اور اس کی بیوی سارہ نے دیکھا کہ اُن کے 12 سالہ لڑکے ایٹی کس (Atticus) کا وزن کافی گر گیا ہے، وہ دبلا پتلا ہو گیا ہے اور نیند میں زیادہ رہنے لگا ہے۔

دونوں میاں بیوی نے اندازہ لگایا کہ عالمی وبا کے باعث سب کی طرح چونکہ ایٹی کس بھی گھر میں قید ہو گیا ہے اور اس قید کے اثر اور طوالت سے نڈھال و بیزار ہو گیا ہے۔ 9 جولائی 2019ء کو جب علامتوں نے شدت اختیار کر لی تو ماریو اپنے لڑکے کو قریبی طبی مرکز لے گیا، جہاں ڈاکٹر نے لڑکے کا معائنہ اور ٹیسٹ کرنے کے بعد بتایا کہ اس کے خون میں شکر کی مقدار بہت بڑھ چکی ہے اور پیشاب میں کیتونی جسموں (Ketones) کا غیر معمولی اخراج ہو رہا ہے، یعنی دونوں علامتوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایٹی کس ایسی ذیابیطس میں مبتلا ہو چکا ہے، جس میں جسم کے سیال مادوں اور بافتوں (ٹشوز) میں کیتونی جسیمے جمع ہو چکے ہیں۔

اسے طبی اصطلاح میں کیتونی ذیابیطس (Diabetic Ketoacidosis) کہتے ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا کہ ایٹی کس کو فوراً اسپتال میں داخل کرنا پڑے گا، اس لئے کہ اس بات کا خطرہ ہے کہ اس نئی قسم کی ذیابیطس کی وجہ سے وہ سکتے میں نہ چلا جائے۔ ماریو نے جب آمادگی ظاہر کی تو ایک ایمبولینس انھیں 50 میل دور ایک جگہ لے گئی، جس کا نام رینو تھا اور یہیں اسپتال واقع تھا۔ اسپتال میں بچوں کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں ایٹی کس کو داخل کر لیا گیا۔

ماریو لڑکے کے پاس وہاں تین دن رہا۔ اس نے ٹیلی فون پر اپنی بیوی کو سارا حال بتا دیا۔ اسپتال میں مریض کے ساتھ شوہر ٹھیر سکتا تھا یا بیوی، دونوں کو ٹھیرنے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ احتیاط اسپتال میں کورونا وائرس کے تعدیے کے خطرے کی وجہ سے لازمی تھی۔

شام میں ماریو نے ڈاکٹر سے دریافت کیا: ''ڈاکٹر صاحب! میرے لڑکے کو ذیابیطس کیسے ہو گئی، یہ میرے لئے انتہائی حیرت انگیز ہے؟'' ڈاکٹر نے بتایا کہ آپ کا لڑکا کورونا وائرس کا شکار ہو چکا ہے، اس لئے کہ چند مہینے پہلے آپ اور آپ کی بیوی میں بھی کورونا وائرس کی علامتیں ظاہر ہوئی تھیں، لیکن اس وقت ٹیسٹ کے انتہائی سخت معیار کی وجہ سے آپ دونوں کورونا کا ٹیسٹ نہیں کرا سکے تھے۔

ایٹی کس کے پچھلے طبی ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ اس کے کورونا وائرس کے ٹیسٹ کی رپورٹ منفی آئی تھی لیکن اس کے ضد اجسام (Antibodies) کا ٹیسٹ کبھی نہیں ہوا تھا، ورنہ ہفتوں پہلے ہی کورونا وائرس کا معلوم ہو جاتا۔

کووڈ۔19 سے تعلق رکھنے والی ذیابیطس پر کی گئیں ابتدائی تحقیقات اور رپورٹوں سے پتا چلتا ہے کہ یہ بچوں کو زیادہ شکار کر رہی ہے۔

لندن کے امپیریل کالج میں کی گئی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق کئی اسپتالوں کے ریکارڈ سے معلوم ہوا ہے کہ کووڈ کی وبا نے جب بھی زور پکڑا تو ذیابیطس قسم اول نے بچوں کو زیادہ متاثر کیا اور اس قسم کے کیس زیادہ بڑھے۔ ایک اسپتال میں جب پانچ بچوں کے ٹیسٹ کیے گئے تو ان کے ٹیسٹ مثبت آئے، لیکن بہت سارے بچوں کے ٹیسٹ نہیں کیے گئے تھے۔ لاس اینجلس میں بچوں کے ایک اسپتال کے مطابق ذیابیطس قسم دوم کے نئے تشخیص شدہ مریض بچے جو کیتونی ذیابیطس میں مبتلا تھے، ان کے خون میں تیزاب کی بہت زیادہ مقدار پائی گئی، جو مہلک ثابت ہو سکتی تھی۔

ذیابیطس کے ماہر ڈاکٹر للی چاؤ (Dr.Lily Chao) نے بتایا کہ اسپتال کا طبی عملہ یہ کھوج لگانے کی کوشش کر رہا ہے کہ مذکورہ مریض بچوں میں تیزاب کی جمع شدہ زیادہ مقدار کا سبب کووڈ۔19 ہی ہے یا کوئی اور سبب ہے۔ اسپتال کی ایک تجربہ کار نرس برینڈی ایڈورڈز (Brandi Edwards) کے مطابق جب کوئی بچہ مذکورہ کیفیت میں اسپتال میں لایا جاتا ہے تو اُسے ایمرجنسی روم یا انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رکھا جاتا ہے۔

بعد ازاں وہ بچے کے والدین سے انسولین کے انجکشنوں اور گلوکوس مانیٹر کی بابت بات چیت کرتی اور انھیں صلاح مشورہ دیتی ہے۔ برینڈی کہتی ہے کہ میں نے رواں برس دیکھا ہے کہ ذیابیطس قسم اول میں مبتلا بہت زیادہ بچے اسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کیے جا چکے ہیں، اس سے قبل اتنے کیس کبھی نہیں آئے تھے۔

ابتدائی ہنگامی حالات سے نکلنے کے بعد نئی ذیابیطس کے تشخیص شدہ مریض کی زندگی متاثر ہو سکتی ہے۔

ہر ماہ علاج معالجے اور ادویہ پر بے تحاشا پیسے خرچ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ دروں افرازی ماہر (Endocrinologist) سے وقت لے کر اس سے ملنے کے لئے طویل عرصہ انتظار کرنا پڑتا ہے اور ایسا امریکا کے بہت سے شہروں میں ہوتا ہے۔ ماریو بیولنا ایری زونا میں رہتا تھا، اُسے بھی ان مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ذیابیطس قسم اول تشخیص ہونے کے بعد اسے دو مہینوں سے زیادہ عرصے تک گلوکوس مانیٹر کے حصول کے لئے وفاق کی نافذ کردہ بیمہ صحت کی امدادی رقم کا انتظار کرنا پڑا۔

اس بیماری نے اُسے طویل عرصے تک بے کار رکھا اور معاشی طور پر اس کا دیوالیہ نکل گیا۔ اس کی دوسری بیوی ایریکا 8 ماہ کی حاملہ تھی، اُن کی 3 سالہ ایک بیٹی کیلا لینا بھی تھی۔ ایک دن اچانک ماریو بیولنا کی بیوی کو علاقہ بدری کا ایک نوٹس ملا، جب کہ ماریو اپنے صاحب زادے کے ساتھ اسپتال میں تھا۔ گھر میں اُن کے پاس کھانے پینے کی تھوڑی سی اشیاء ہی بچی تھیں۔ ان کی زندگی طوفان کی زد میں تھی اور طوفان دھیرے دھیرے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ کووڈ۔19 نے لاکھوں خاندانوں کو تباہ و برباد کر دیا تھا اور یہ خاندان بھی تباہی کے دہانے پر پہنچنے والا تھا:

Milap

آنکھوں کی ڈیجیٹل بیماریاں

نرسری سے پی ایچ ڈی تک ہر پڑھائی اب آنلائن ہو چکی ہے۔ اور اس نئے طرز زندگی کے بہت سے منفرد پہلوؤں میں سے ایک پہلو ہمارے سکرین ٹائم کا کئی گنا بڑھ جانا ہے۔ اس مضر صحت عادت کے لیے کسی زمانے میں آنکھوں کے سپیشلسٹ لوگوں کو سکرین ٹائم کم سے کم کرنے کا کہا کرتے تھے۔ لیکن آج کل کے زمانے میں laptop اور موبائل کی سکرین سے بچنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ مستقل کئی گھنٹوں تک موبائل یا laptop کی سکرین دیکھنے سے آنکھوں میں پیدا ہونے والے مسئلوں کو digital eye strain یا computer vision syndrome کہتے ہیں۔ اس بیماری کی علامات میں آنکھوں پر دباؤ کا بڑھ جانا۔ آنکھوں کا لال ہو جانا، مستقل تھکاوٹ محسوس ہونا یا آنکھوں کا خشک محسوس ہونا شامل ہے۔ اس کیفیت سے آج کل ہر دوسرا شخص دوچار ہے۔ چاہے وہ آنلائن تعلیم حاصل کر رہا ہے یا گھر سے دفتر کا کام کر رہا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ ہوتا کیوں ہے اور اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے۔؟ پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ آنکھوں کو ایسی بیماری لگنے کی وجہ کیا ہے؟ انسان کی آنکھ ارتقائی یا تاریخی طور پر دور دیکھنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ جب ہماری آنکھ کے اندرونی پٹھے جو ہمارے لینز کو فوکس کرنے کے لیے مختص ہیں وہ بالکل آرام کر رہے ہوتے ہیں یا ریلیکس ہوتے ہیں، تو ہماری آنکھ کا فوکس 6 میٹر اور اس سے دور کی اشیاء کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ لیکن جب ہمیں نزدیک دیکھنا ہوتا ہے تو یہی پٹھے کام کر رہے ہوتے ہیں اور فوکس کو 60cm پر لے آتے ہیں۔ اگر آپ مستقل موبائل کو دیکھ رہے ہیں تو یہی فوکسنگ سسٹم مسلسل کام کر رہا ہوتا ہے۔ آیئے آپکو یہ بات ایک مثال سے سمجھاتے ہیں۔ عموماً ہمارے ہاتھ ایک چائے کی پیالی کو پانچ منٹ اٹھانے سے تھکتے نہیں۔ لیکن اگر یہی ہاتھ پانچ گھنٹے اسی چھوٹے کپ کو اٹھائیں تو ہمارے بازو شل ہو جائیں گے، بلکل اسی طرح ہماری آنکھیں کچھ دیر کے لیے نزدیک دیکھیں تو بلکل نہیں تھکتی لیکن اگر گھنٹوں ایک ہی جگہ فوکس رہے تو آنکھوں کے اندرونی پٹھے نہ صرف تھک جائیں گے۔ بلکہ سر درد اور کچھ بیزاری کا باعث بھی بنیں گے۔ اسی طرح جب ہم نزدیک کا کام کر رہے ہوتے ہیں تو ہماری پلکیں جھپکنے کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ ایک منٹ میں 20 دفعہ پلکیں جھپکنا نارمل ہے لیکن یہی آنکھ جب نزدیک فوکس کر رہی ہوتی تو یہ کم ہوتے ہوتے 5 دفعہ تک جھپکتی ہے۔ اس کم جھپکنے کی وجہ سے آنکھوں میں نمی کا تناسب کم ہوتا اور آنکھیں خشک ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور یہ سونے پے سہاگہ بن جاتا ہے کہ آنکھ نہ صرف تھکی ہوئی ہو بلکہ خشک بھی ہوتی جائے۔ اب آتے ہیں کہ اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ اس سے بچاؤ کے دو حصے ہیں۔ ایک تو وہ کام ہیں جو ہم نے اپنی آنکھوں کو بچانے کے لیے کرنے ہیں۔ جیسے کہ 20-20-20 کا اصول۔ اس اصول کے مطابق ہمیں ہر 20 منٹ کے بعد 20 سیکنڈ کے لیے 20 فٹ دور دیکھنا ہے تا کہ جو مسلسل آنکھوں پر زور پڑ رہا ہے اور مستقل تھکان کا باعث ہے وہ کم ہو جائے۔ دوسرا یہ کہ ہر تھوڑی دیر بعد اپنی آنکھوں کی پلکوں کو جھپکنا ہے۔ تا کہ بار بار آنسو ہماری آنکھ کو صاف کرتے جائیں اور خشکی کا امکان کم سے کم ہو جائے۔ دوسرے حصے میں سکرین سے متعلق ہدایات ہیں۔ سکرین جتنی بڑی ہو اتنا اچھا ہے۔ جتنی چھوٹی ہوگی اتنا فوکس زیادہ کرنا ہوگا اور اتنا ہی نقصان زیادہ ہوگا۔ اس کے علاوہ سکرین سے فاصلہ زیادہ ہو۔ اگر آپ کا laptop میز پر پڑا ہے تو صرف وائرلیس ماؤس اور کی بورڈ رکھنے سے آپ فاصلے بڑھا سکتے۔ اسی طرح گیمز کھیلنے والے کو TV سے کم سے کم 6-8 فٹ دوری پر بیٹھنا چاہیۓ۔ اس کے علاوہ سکرین پر پڑنے والی لائٹ اگر تیز ہوگی تو فوکس زیادہ کرنا پڑے گا۔ جبکہ سکرین اور کمرے کی روشنی میں مناسبت آپکی آنکھوں پر زور کم ڈالے گی۔ Glossy سکرین کی نسبت Matt سکرین آنکھوں پر دباؤ کم ڈالتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اچھی کرسی اور میز آپکے بدن کو اور آنکھوں کو relax رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ آخر میں قارئین سے ایک ہی گذارش ہے کہ اگر آپکی آنکھیں مستقل استعمال اور سکرین ٹائم کی زیادتی کی وجہ سے احتجاج کر رہی ہوں اور آپکا ساتھ نہ دیں تو انہیں کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر کو دکھائیں۔ تا کہ آپکی آنکھوں میں خشکی و بے جا دباؤ اور digital eye strain سے متعلقہ بیماری کی صحیح تشخیص ہو اور آپکو موزوں چشمے کا نمبر دیا جائے اور آنکھوں کی صورتحال کے مطابق قطرے اور دوا تجویز دی جا سکے۔ اگر آپ کھیل بازی اور بیجا تجربوں سے اپنی آنکھ خراب کر بیٹھے تو یاد رکھیے گا کہ یہ نعمت اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو ایک بار دی ہے اور اس کا درست خیال رکھنا ہم سب پر فرض ہے۔ ہماری یہی دعا ہے کہ آپ سب کی آنکھیں سلامت رہیں اور دنیا کی رنگینیاں دیکھتی رہیں۔ آمین۔

Milap

انار کے جوس کے حیران کن فوائد

خوش ذائقہ جنتی پھل انار کے حوالے سے حدیثِ نبوی ﷺ ہے کہ انار کھانا نظام ہاضمہ کو مضبوط کرتا ہے لہذا اس موسم میں آسانی اور مناسب قیمت میں دستیاب اس پھل کا استعمال عادت بنا لینا چاہیۓ۔ انار کے جوس کے فوائد: طبی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ سات اونس انار کا جوس روزانہ پانچ فیصد کے حساب سے سسٹولک بلڈ پریشر کو نیچے کرتا ہے۔ اس کے علاوہ انار کا جوس پینا دانتوں کو کیڑا لگنے سے بچانے کا ایک قدرتی حل بھی ہے۔ انار کا تازہ رس پینے سے بند رگیں بھی کھلنے لگتی ہیں۔ جبکہ نزلہ زکام میں بھی اس کا جوس انتہائی مفید ہے۔ انار کا جوس جہاں دل کے لیے مفید ہے وہیں اسے عام تھکاوٹ کو دور کرنے کے لئے ایک بہترین مشروب سمجھا جاتا ہے۔ انار کا جوس پینے سے کام کاج کی طرف دھیان کی شرح دوگنی ہو سکتی ہے۔ ماہرینِ طب اچھی صحت اور ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے لیے انار کے جوس کو ایک بہترین ٹانک قرار دیتے ہیں۔ انار کا شربت پینے سے جسم میں تناؤ کے ہارمونز کی سطح کم ہو جاتی ہے جس سے بلڈ پریشر بھی کم ہوتا ہے۔ روزانہ انار کا جوس پینے سے پیٹ کے گرد جمع ہونے والی چربی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ انار کے جوس میں پائے جانے والے قدرتی اجزا موٹاپے کا باعث بننے والے خلیات کا خاتمہ کر کے چربی گھلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انار کا استعمال گردے کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے بھی انتہائی مفید ہے۔ 100 گرام انار میں صرف 83 کیلوریز ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے آپ کو دن بھر الرٹ اور ایکٹیو رہنے کے لیے توانائی ملتی ہے۔ اگر آپ ڈائٹ پر ہیں تو انار کا جوس ضرور پئیں، کیونکہ اس میں زیادہ تعداد میں فائبر موجود ہوتے ہیں، جس سے آپ کو بھوک کم لگے گی، اور آپ کا ہاضمہ بھی تیز ہوگا۔ اس سے بھی زیادہ بہتر بات یہ کہ اناروں میں سچوریٹڈ چکنائی موجود نہیں ہوتی، جس کی وجہ سے یہ ڈائٹنگ کرنے والوں کے لیے ایک بہترین غذا کا کام دیتے ہیں۔ انار میں موجود فائٹو کیمیکلز کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کم کرتے ہیں جبکہ روزانہ انار کا ایک اونس تازہ جوس پینے سے خون کی شریانوں میں خون کے لوتھڑے یا رکاوٹیں دور ہوتی ہیں، جو فالج اور دل کی دیگر بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔

Milap

کیفین کے کرشمے

پاکستان کا شمار اُن چند ممالک میں ہوتا ہے، جہاں چائے کو پسندیدہ ترین مشروب کی حیثیت حاصل ہے۔ صبح و شام اسے کثرت سے پیا جاتا ہے، جب کہ مہمانوں کی خاطر تواضع کے لئے بھی چائے بہترین سمجھی جاتی ہے۔ چائے کو نہ صرف پاکستان، بلکہ ایشیا کے دیگر ممالک میں بھی بہت پسند کیا جاتا ہے۔ خلیجی ممالک میں یہ قہوے کی شکل میں پی جاتی ہے۔

آخر چائے میں ایسی کون سی لذت ہے کہ یہ ہمارا پسندیدہ ترین مشروب بن چکا ہے؟ یہ سوال گزشتہ دنوں میرے ذہن میں کیمسٹری لیب میں چائے کی پتی سے کیفین (Caffeine) کشید کرنے کے دوران آیا، جو شاید مذکورہ بالا سوال کا جواب بھی تھا۔ جی ہاں! کیفین۔ یہ چائے کے پتوں میں قدرتی طور پر پایا جانے والا ایک نامیاتی مرکب Organic Compound ہے۔

چائے پینے سے حاصل ہونے والا سرور دراصل اس کیفین کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔

یہ سرور کتنا پر اثر ہوتا ہے، یہ چائے کا رسیا ہی جانتا ہے۔ کیفین دماغ پر اثر انداز ہونے والی دوا (Psychoactive drug) کی طرح ہے۔

کیفین کے انسانی جسم پر اثر انداز ہونے کا طریقہ بالکل ویسا ہی ہے، جیسا دوسرے کیمیائی مرکبات کا ہوتا ہے، یعنی یہ جسم میں پہلے سے موجود کسی آخذے (Receptor) کے ساتھ جڑ جاتی ہے اور اپنا اثر دکھاتی ہے۔ کسی بھی دوا کے اثر کرنے کے لئے جسم میں اُس کے آخذے کا ہونا لازمی ہے، اگر وہ موجود نہ ہو تو وہ دوا بھی اثر نہیں کرے گی۔

جس طرح کوئی دوا ہر انسان پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتی ہے، ویسے ہی کیفین بھی لوگوں پر مختلف اثرات ڈالتی ہے۔ کسی پر مثبت اور کسی پر منفی اثر مرتب کرتی ہے۔ ایک دن میں 400 ملی گرام (تقریباً چار پیالی چائے یا کافی) سے کم کیفین صحت کے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے، جب کہ ایک دن میں 10 گرام کیفین موت کا باعث بن سکتی ہے۔ کیفین عام طور پر قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو بھی دی جاتی ہے، جس کا مقصد اُن کے پھیپڑوں کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔

کیفین چائے، کافی، سوڈے، چاکلیٹ، آئس کریم پاؤڈر اور کوکو پاؤڈر میں پائی جاتی ہے۔

کیفین کے فائدے

کیفین ہماری صحت پر مثبت اثرات ڈالتی اور کئی قسم کے امراض سے بچاتی ہے، جن میں سے چند ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں:

سرطان سے حفاظت

ایک تحقیق کے مطابق اگر روزانہ مناسب مقدار میں کیفین جسم میں پہنچے تو کچھ اقسام کے جلدی سرطانوں سے بچاؤ ممکن ہے۔

تھکاوٹ سے نجات

کیفین دماغ کو سرور پہنچانے کے ساتھ ساتھ جسم کو چاق چوبند اور توانا بھی رکھتی ہے، جس کی وجہ سے دماغ کسی بھی چیز پر زیادہ اچھی طرح توجہ دے سکتا ہے اور مسلسل چوکنا رہتا ہے، جس سے بہتر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ کیفین جسم میں داخل ہوتے ہی اُسے متحرک و فعال بناتی ہے۔ اس فائدے کے پیش نظر فوجیوں کو دیئے جانے والے کھانے کے ساتھ کیفین کی چیونگم (Chewing gum) بھی شامل ہوتی ہے، تا کہ اسے کھا کر وہ ہر وقت ہوشیار اور چاق چوبند رہیں۔

اگر مسلسل گاڑی چلانے والے افراد بھی یہ چیونگم کھائیں تو وہ کئی حادثات سے بچ سکتے ہیں، کیونکہ اس طرح کے حادثات عام طور پر ڈرائیور کو ڈرائیونگ کے دوران آنے والی نیند یا اونگھ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

دل کے امراض سے بچاؤ

آپ نے سنا ہوگا کہ گہرے رنگ کا چاکلیٹ دل کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے اور دل کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سمیع ایسٹ زون کی ٹیم میں شامل، ایشان کشن کپتان ہوں گے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سمیع ایک بار پھر میدان میں اترنے والے ہیں۔ سمیع کو دلیپ ٹرافی ۶۲۔۵۲۰۲، کے لیے ایسٹ زون کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ایشان کشن ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ ۱۵ رکنی ٹیم میں آکاش دیپ، مکیش کمار اور ریان پراگ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ ایشورن کو اس ٹیم کا نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ ۴۳ سالہ سمیع آخری بار آئی پی ایل ۵۲۰۲، میں کھیلے تھے، جہاں انہوں نے اپنی نئی ٹیم سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے لیے ۹ اننگز میں ۶ وکٹ لیے تھے۔ بلے باز وراٹ سنگھ اور شرندیپ سنگھ ایسٹ زون کے اسکواڈ کا حصہ ہیں اور بائیں ہاتھ کے اسپنر منیشی بھی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ ایسٹ زون اسکواڈ: ایشان کشن (کپتان)، ابھیمنیو ایشورن (نائب کپتان)، سندیپ پٹنائک، وراٹ سنگھ، ڈینش داس، شریدم پال، شرندیپ سنگھ، کمار کشاگرا، ریان پراگ، انکرش سنگھ، منیشی،

ڈیوڈ وارنر نے ایشیز کے حوالے سے انگلینڈ کے جو روٹ پر طنز کیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیائی کرکٹر ڈیوڈ وارنر نے کہا ہے کہ اگر انگلینڈ کو اس سردی میں آسٹریلیا میں کامیابی حاصل کرنی ہے، تو بلے باز جو روٹ کو اپنے اگلے پیر سے سرف بورڈ ہٹانا ہوگا۔" ۳۸ سالہ ڈیوڈ وارنر اس وقت 'دی ہنڈریڈ' میں لندن اسپرٹ کی نمائندگی کے لیے انگلینڈ میں موجود ہیں۔ انگلینڈ رواں سال نومبر کے آخر میں آسٹریلیا کے خلاف ایشیز سیریز میں شرکت کرے گا، جہاں وہ گزشتہ ۱۴ سال میں پہلی بار سیریز جیتنے کی کوشش کرے گا۔ ڈیوڈ وارنر نے بی بی سی اسپورٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ" اس میں سب سے بڑا بوجھ روٹ (یعنی انگلش بلے باز جو روٹ) پر ہے، جنہوں نے آج تک آسٹریلیا میں کوئی سنچری نہیں بنائی۔" روٹ کے بار بار ایل بی ڈبلیو آوٹ ہونے کے حوالے سے وارنر نے کہا کہ "جوش ہیزل ووڈ اکثر ان کے سامنے آجاتے ہیں۔ انہیں اپنے اگلے پیر سے سرف بورڈ ہٹانا ہوگا۔" بین الاقوامی کرکٹ سے گزشتہ سال ریٹائرڈ ہونے والے وارنر منگل کو 'اوول انونسبلز' کے خلاف ٹورنامنٹ کا پہلا میچ کھیلنے جارہے ہیں، جہاں وہ سنچری بنانے کی تیاری میں ہیں۔ وہ ۲۱ اگست کو لارڈس میں جو روٹ کی ٹیم 'ٹرینٹ راکٹس' کے خلاف بھی میدان میں اتر سکتے ہیں۔ انگلش بلے باز جو روٹ اس وقت دنیا کے نمبر ایک ٹیسٹ بلے باز ہیں اور انگلینڈ کی ایشیز جیتنے کی امیدوں کا ایک اہم ستون ہیں، مگر وہ اب تک آسٹریلیا میں کوئی سنچری نہیں بنا سکے۔ آسٹریلوی تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ نے انہیں ۱۸ ٹیسٹ میچ میں ۱۰ بار آوٹ کیا ہے۔ یہ تعداد آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنس اور ہندوستانی گیند باز جسپریت بمراہ سے ایک کم ہے، جنہوں نے بلے باز روٹ کو ۱۱ بار آوٹ کیا۔ ڈیوڈ وارنر نے کہا کہ "سب کچھ گیند بازوں پر منحصر ہے۔ اگر انگلش فاسٹ بولرس آسٹریلیا کے ٹاپ آرڈر کو گرادیں تو وہ مقابلے میں آسکتے ہیں۔" وارنر کو اس سال دی ہنڈریڈ میں ایک اور سابق ایشیز حریف، تجربہ کار تیز گیند باز جیمس اینڈرسن کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جنہیں 'مانچسٹر اور جنگلو' نے دیر سے ٹیم میں شامل کیا۔ اسپرٹ ۱۱ اگست ۵۲۰۲، کو ان کے خلاف کھیلے گی۔ جب وارنر سے اینڈرسن کا سامنا کرنے کے امکان کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ "یہ ۵۲۰۲، کی سفید کرکٹ گیندیں ہیں، ۸۱۰۲، کی سرخ ڈیوکس گیندیں نہیں۔ یہ تھوڑا مختلف ہوگا۔" انگلینڈ نے ۹۱۰۲، کی ایشیز کے لیے ۸۱۰۲، کے بیچ کی ڈیوکس گیندیں استعمال کرنے کی درخواست کی تھی۔

امریکی تیراک کیٹی لیڈیکی نے 800 میٹر ریس میں تاریخ رقم کردیئ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی تیراک کیٹی لیڈیکی نے خواتین کے 800 میٹر فری اسٹائل مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساتواں ورلڈ چیمپئن شپ ٹائٹل جیت لیا۔ یہ مقابلہ ہفتہ 2 اگست کو منعقد ہوا جس میں لیڈیکی نے نا صرف اپنی برتری برقرار رکھی بلکہ تاریخ بھی رقم کردی۔ 28 سالہ لیڈیکی نے یہ مقابلہ 8 منٹ اور 5.62 سیکنڈز میں مکمل کیا، جبکہ آسٹریلیا کی لانی پیلسٹر نے سخت مقابلہ دیتے ہوئے 98:05:8 کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ کینیڈا کی اُبھرتی ہوئی تیراک سمر میک انتوش 29:07:8 ٹائم کے ساتھ تیسری پوزیشن پر رہیں۔ مقابلے کے بعد لیڈیکی نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں واقعی بہت خوش ہوں، یہ میرے کیریئر کا ورلڈ چیمپئن شپ میں سب سے تیز مقابلہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سیزن شاندار رہا اور میں جانتی تھی کہ نتیجہ کچھ بھی ہو، میں مطمئن رہوں گی، یہی سوچ مجھے دباؤ سے آزاد رکھتی ہے اور میں مقابلے سے لطف اندوز ہو پاتی ہوں۔

انگلینڈ بھارت سیریز میں ٹیسٹ کرکٹ کا نیا ریکارڈ بن گیا

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ بھارت کرکٹ سیریز میں ٹیسٹ کرکٹ کا نیا ریکارڈ بن گیا۔ 5 میچز کی ٹیسٹ سیریز میں پہلی مرتبہ 50 ففٹی پلس اسکور بن گئے۔ اس سے قبل 21-1920، کی ایشیز سیریز کے 5 میچز میں 49 ففٹی پلس اسکور ہوئے تھے۔ بھارت اینڈرسن-ٹنڈولکر ٹرافی میں اب تک 19 سنچریاں اور 31 نصف سنچریاں بن چکی ہیں۔ سیریز میں بھارت نے 28 جبکہ انگلینڈ کی جانب سے 22 ففٹی پلس اسکور بنائے ہیں۔ سیریز کے دوران 5 میچز میں بیٹرز کی جانب سے سب سے زیادہ مجموعی رنز کا بھی نیا ریکارڈ بن گیا۔ 29-1928، کی ایشیز سیریز کے 5 میچز میں انگلش اور آسٹریلین بیٹرز نے مجموعی 6606 رنز بنائے

ہندوستانی گیند بازوں نے ٹیسٹ کو دلچسپ بنادیا

نئی دہلی (ایم این این): اتوار کو تینڈولکر اینڈرسن ٹرافی کے آخری اور ۵ ویں ٹیسٹ کو ہندوستانی گیند بازوں نے آخری وقت میں دلچسپ بنادیا۔ انگلینڈ کی جانب سے ہیری بروک (۱۱۱ رن) اور جو روٹ (۵۰۱ رن) نے سنچری اننگز کھیلی اس کے باوجود انگلینڈ کو ۳۷۴ رن کا ہدف حاصل کرنے میں جدوجہد کرنی پڑی۔ کاپی پرنٹ میں جانے تک انگلینڈ نے ۲ء۶۷ اوور میں ۶ وکٹ پر ۳۳۹ رن بنالئے تھے۔ اس وقت بارش نے دستک دی اور میچ دوسری بار روکنا پڑا۔ اس وقت کریز پر جیمی اسمتھ ۲ رن اور جیمی اوورٹن صفر رن بنا کر موجود تھے۔ پرسدھ کرشنا نے ۳، محمد سراج نے ۲ اور آکاش دیپ نے ایک وکٹ لیا تھا۔ روٹ اور بروک کی سنچری سے ایک وقت ایسا لگ رہا تھا کہ انگلینڈ میچ آسانی سے جیت جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا اور آخری وقت میں اسے جدوجہد کرنی پڑی۔ روٹ کو پرسدھ کرشنا نے آوٹ کیا اور ہیری بروک کو آکاش دیپ نے آوٹ کرکے میچ کو دلچسپ بنادیا۔ بارش شروع ہونے سے قبل انگلینڈ کو میچ جیتنے کے لئے ۳۵ رن درکار تھے اور اس کے بلے باز جدوجہد کررہے تھے۔ ہندوستانی بولرس نے اچھی بولنگ کی۔ انگلینڈ نے سنچر کے اسکور ایک وکٹ پر ۵۰ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا تھا۔ اتوار کی صبح کے سیشن میں بین ڈکٹ نے تیز بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس کے بعد پرسدھ کرشنا نے بین ڈکٹ کو سلپ میں کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ آوٹ کرا دیا۔ بین ڈکٹ نے ۳۸ گیندوں پر ۶ چوکوں کی مدد سے ۵۴ رن بنائے۔ اس کے بعد ۲۸ ویں اوور میں محمد سراج نے کپتان اولی پوپ (۲۷ رن) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کرکے ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ انگلینڈ نے لنچ تک ۳ وکٹ پر ۱۶۴ رن بنائے

لیجنڈز لیگ کے مالک کا لائیو نشریات کے دوران پریزینٹر کیلئے پروپوزل

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے مالک نے لیگ کے اختتام پر لائیو نشریات کے دوران لیگ کی پریزنٹر کو پروپوز کر دیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کی مختلف ویڈیوز زیر گردش ہیں۔ ہفتے کو اختتام پذیر ہونے والی لیگ اے بی ڈی ویلیئرز کی شاندار پرفارمنس کے باعث جنوبی افریقا چیمپئنز کے نام رہی جبکہ پاکستان چیمپئنز کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے دوران جہاں شائقین کھلاڑیوں کے بہترین پرفارمنس سے لطف اندوز ہوئے وہیں لیگ کے اختتام پر لیگ کے مالک ہرشیت تومر کا تبصرہ سب کو دنگ کر گیا۔

انٹر میامی فاتح لیکن لیونل میسی زخمی

نئی دہلی (ایم این این): انٹر میامی فٹبال کے لیونل میسی کھیل کے ۸ ویں منٹ میں پنالٹی ایریا کے قریب دو محافظوں کے حملے کی وجہ سے پیچھے گر کر زخمی ہو گئے۔ ورلڈ کپ کے فاتح اور انٹر میامی کے اسٹار لیونل میسی کو کلب نیکاکسا کے خلاف لیگز کپ جیتنے کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ ۲-۲ گول سے ڈرا ہو گیا تھا اور فاتح کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آوٹ سے کیا گیا۔ انٹر میامی ٹیم نے میچ ۴-۵ گول سے جیت لیا۔ دریں اثنا ۳۸ سالہ ارجنٹائن واپس بینچ پر چلے گئے۔ ۱۱ ویں میں انہیں میدان پر بھیجنے سے قبل ٹرینرس آئے اور ان کی دائیں ران کی طبی جانچ کی۔ ٹیم کے کوچ جیویر ماسچرانو نے میچ کے بعد فارورڈ کی انجری کے بارے میں بات چیت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ میسی کو تکلیف نہیں تھی لیکن انہیں تناؤ محسوس ہوا تھا۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ انجری کی شدت جاننے کے لیے اتوار کو میسی کا معائنہ کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ انٹر میامی کا مقابلہ ۷ اگست کو لیگز کپ کے گروپ مرحلے کے میچ کے لیے پیوماس یو این اے ایم سے ہوگا، یعنی اگلا میچ چار دن بعد ہوگا۔ کلیولینڈ کلینک کے مطابق، گریڈ ون ہیمسٹرنگ کی چوٹ ایک ہفتے سے بھی کم وقت میں ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ میسی جیسے اسٹار ایتھلیٹس کے لیے دستیاب طبی دیکھ بھال کے پیش نظر، اگر ان کی چوٹ اتنی شدید نہ ہو تو وہ یو این اے ایم کے خلاف فٹبال میچ کے لیے آسانی سے اپنے پیروں پر واپس آسکتے ہیں۔ گریڈ ۲ اور ۳ کے زخم کو ٹھیک ہونے میں زیادہ وقت لگتا ہے، ممکنہ طور پر کئی مہینے لگتے ہیں۔

خاتون اولمپیئن نے اپنی شادی بچانے کا فیصلہ کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): بیڈمنٹن کھلاڑی اور اولمپیئن سائنا نہوال اور ان کے شوہر پارو پلی کشیپ نے اپنی شادی بچانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ میڈیا کے مطابق دونوں میاں بیوی نے اپنی شادی شدہ زندگی کو ایک اور موقع دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ چند ہفتے قبل سائنا نے انسٹاگرام کے ذریعے دونوں کے درمیان علیحدگی کی اطلاع دی تھی، جس نے مداحوں کو حیرت میں ڈال دیا تھا۔ سائنا نہوال کی پارو پلی کے ساتھ 2018 میں شادی ہوئی تھی، مگر شادی کے 7 سال بعد گزشتہ ماہ انہوں نے اپنے شوہر، جو خود بھی بیڈمنٹن کے کھلاڑی ہیں، سے علیحدگی کا سوشل میڈیا پر اعلان کیا تھا۔ اب جوڑے نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ فاصلے نے انہیں ایک دوسرے کی اہمیت کا احساس دلایا اور اب وہ اپنی شادی کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ سائنا نہوال اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیت چکی ہیں، اور وہ بین الاقوامی کھلاڑیوں کی رینکنگ میں نمبر ون بھی رہ چکی ہیں، بھارت کی بیڈمنٹن تاریخ کی نمایاں ترین خواتین کھلاڑیوں میں شمار ہوتی سائنا کے شوہر پارو پلی کشیپ نے 2014 کامن ویلتھ گیمز میں طلائی تمغہ حاصل کیا، اور 2012 لندن اولمپکس میں بھارت کے پہلے مرد بیڈمنٹن کھلاڑی کے طور پر کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔

رانی مکھرجی نے اپنے پہلے نیشنل ایوارڈ کو تمام ماوں کے نام وقف کیا

نئی دہلی (ایم این این): اپنے ۳۰ سالہ فلمی کریئر میں پہلا نیشنل ایوارڈ پانے والی اداکارہ رانی مکھرجی نے اسے دنیا بھر کی ماوں کے نام کیا ہے۔ ایوارڈ کیلئے منتخب ہونے پر غیر معمولی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اداکارہ نے کہا کہ "میں 'مسز چیٹرجی ورسیز ناروے' میں اپنی اداکاری کیلئے نیشنل ایوارڈ پانے پر بے حد جذباتی اور شکر گزار ہوں۔ اتفاق سے یہ میرے ۳۰ سالہ فلمی سفر کا پہلا نیشنل ایوارڈ ہے۔ میں خوش نصیب ہوں کہ بطور اداکارہ میں نے جن فلموں میں کام کیا ان میں سے کچھ بہت اچھی ہیں اور ان کیلئے مجھے بے انتہا پیار ملا۔" ایوارڈ کیلئے منتخب کئے جانے پر نیشنل ایوارڈ جیوری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ محض ایک فلم کے اعتراف سے بڑھ کر ہے۔ فلم 'مسز چیٹرجی ورسیز ناروے' جو ایک ماں کی اپنے بچوں کی تحویل حاصل کرنے کی قانونی جدوجہد پر مبنی ہے، پر ایوارڈ کیلئے منتخب کئے جانے پر رانی مکھرجی نے کہا کہ "اس فلم کا پیغام ان کے دل کے بہت قریب ہے۔" انہوں نے کہا کہ "میں اپنا نیشنل ایوارڈ دنیا کی تمام عظیم ماوں کے نام کرتی ہوں۔ ماں کی محبت اور اپنے بچوں کی حفاظت کیلئے اس کی شدت کا کوئی مقابلہ نہیں۔"

تمنا بھاٹیا کی عبدالرزاق سے شادی سے متعلق افواہوں پر پہلی بار لب کشائی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ تمنا بھاٹیا نے سابق پاکستانی آل راونڈر عبدالرزاق کے ساتھ تعلقات کی افواہوں پر پہلی بار خاموشی توڑ دی۔ دونوں کی خفیہ شادی کی افواہ کئی سال پہلے اس وقت زور پکڑ گئی تھی جب تمنا اور عبدالرزاق کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔ یہ تصویر ایک جیولری اسٹور کی افتتاحی تقریب کی تھی، جس میں دونوں شخصیات شریک تھیں۔ تاہم اب تمنا نے اس معاملے پر وضاحت دے دی، انہوں نے اس خبر پر ہنستے ہوئے کہا کہ 'مذاق مذاق میں، عبدالرزاق!' سوشل میڈیا واقعی ایک تفریح گاہ ہے، یہ سب سے بے تکی باتیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے صرف ایک جیولری اسٹور کی افتتاحی تقریب کی، جہاں عبدالرزاق اور میں اتفاقاً شریک ہوئے تھے، نہ اس سے پہلے کوئی تعلق تھا نہ بعد میں۔ ہمارا کوئی رابطہ تک نہیں تھا، لوگ خود ہی کہانیاں بنا لیتے ہیں۔ تمنا بھاٹیا نے کہا کہ انٹرنیٹ پر گردش کرتی خبروں کے مطابق تو میری عبدالرزاق سے شادی بھی ہو چکی تھی۔ انہوں نے پاکستانی کرکٹر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، 'معاف کیجیے گا سر، آپ کے تو بچے ہیں۔' بھارتی میڈیا کے مطابق اداکارہ نے انٹرویو میں کرکٹر ویرات کوہلی کے ساتھ مبینہ تعلقات کی افواہوں پر بھی بار کھل کر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ میں ان سے صرف ایک دن کے لیے ملی تھی، شوٹ کے بعد نہ کبھی بات ہوئی اور نہ ملاقات۔ یہ تصویر ایک جیولری اسٹور کی افتتاحی تقریب کی تھی، جس میں دونوں شخصیات شریک تھیں۔ تاہم اب تمنا نے اس معاملے پر وضاحت دے دی، انہوں نے اس خبر پر ہنستے ہوئے کہا کہ 'مذاق مذاق میں، عبدالرزاق!' سوشل میڈیا واقعی ایک تفریح گاہ ہے، یہ سب سے بے تکی باتیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے صرف ایک جیولری اسٹور کی افتتاحی تقریب کی، جہاں عبدالرزاق اور میں اتفاقاً شریک ہوئے تھے، نہ اس سے پہلے کوئی تعلق تھا نہ بعد میں۔ ہمارا کوئی رابطہ تک نہیں تھا، لوگ خود ہی کہانیاں بنا لیتے ہیں۔ تمنا بھاٹیا نے کہا کہ انٹرنیٹ پر گردش کرتی خبروں کے مطابق تو میری عبدالرزاق سے شادی بھی ہو چکی تھی۔ انہوں نے پاکستانی کرکٹر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، 'معاف کیجیے گا سر، آپ کے تو بچے ہیں۔' بھارتی میڈیا کے مطابق اداکارہ نے انٹرویو میں کرکٹر ویرات کوہلی کے ساتھ مبینہ تعلقات کی افواہوں پر بھی بار کھل کر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ میں ان سے صرف ایک دن کے لیے ملی تھی، شوٹ کے بعد نہ کبھی بات ہوئی اور نہ ملاقات۔

کیا پرینکا چوپڑہ، سنجے لیلا بھنسالی کی ''لو اینڈ وار'' کا حصہ ہوں گی؟

نئی دہلی (ایم این این): پرینکا چوپڑہ چھ سال قبل ہندی فلم میں نظر آئی تھیں۔ ۵۱۰۲، میں امریکہ منتقل ہونے سے پہلے انہوں نے صرف دو ہندی فلمیں کی تھیں جن میں "دی اسکائی از پنک" (۹۱۰۲،) بھی شامل ہے۔ تاہم، پرینکا چوپڑہ کے انسٹاگرام پوسٹ کے بعد سوشل میڈیا کی قیاس آرائیاں حقیقی ثابت ہوئیں تو وہ جلد ہی ایک ہندی فلم میں بطور مہمان اداکار نظر آسکتی ہیں۔ جمعہ کو پرینکا چوپڑہ کے انسٹاگرام پوسٹ کے بعد انٹرنیٹ پر قیاس آرائیوں کا بازار گرم ہے۔ پرینکا چوپڑہ نے اپنے انسٹاگرام پوسٹ کے ذریعے اپنی مشہور فلم ''گلیوں کی راس لیلا رام لیلا'' کے ڈانس نمبر ''رام چاہے لیلا'' کو خراج پیش کیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے فلمساز سنجے لیلا بھنسالی کے ساتھ کام کرنے کے تجربات بھی بیان کئے ہیں۔ پرینکا چوپڑہ نے اپنے پوسٹ میں بتایا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,